

اذکار و ادعیہ کی وہ بارگاہ اور مکتب کتاب جس کا ترجمہ
 مسجد نبوی شریف کی پُرکینہ فضاؤں میں کیا گیا ہے
 بحث سے دیکھا ہے نیازی وہ دنیا میں الجہ
 ہم تو کمر بستہ ہی جنت کا مہرہ نیلتے ہیں

رَایِضُ الْجَنَّةِ

جنت کے باغیچے



ترجمہ
 احیاء القاری مولانا غلام حسن قادری
 شوق دار العلوم راجہ سناغلا

تصنیف کوٹیف
 علامہ ایام یوسف بن اسماعیل نجفی مدظلہ

الکتاب پبلشرز لاہور

اگر دعا دینی کی وہ بکثرت اور اللہ کی کتاب میں
 کلام پر سچہ نبوی شریف کی پکیٹ فضاؤں میں کیا گیا ہے

۔ جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
 ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

ریاض الجنۃ

جنت کے باغچے

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ
 إِذَا صَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا ۚ
 مَبَیِّنٌ یُّبَلِّغُ مِنْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ ۚ

تصنیف لطیف

علامہ الیام یوسف بن اسماعیل نجفانی مدظلہ

مترجم
 افاضی القاری مولانا غلام حسن قادری
 مفتی دارالعلوم ہندوستان

الکبریا پبلشرز

فون: 37352022

الصلوة والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

ترتیب

۷	پیش لفظ
۱۰	ایک عجیب واقعہ
۱۱	حالات زندگی
۱۳	تجدد پسندی کے خلاف محاذ آرائی
۱۳	شیخ عبدہ کی نقاب کشائی
۱۵	شیخ الاسلام مصطفیٰ آفندی کی تائید
۱۶	ولادت، تعلیم و تربیت
۱۷	ایک مکتوب
۱۸	مہم عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۲۰	قطب مدینہ علیہ الرحمۃ کا ارشاد
۲۱	بابرکت زندگی کی پاکیزہ مصروفیات
۲۲	میں نے پڑھا، سنا اور اطاعت کی
۲۳	ایک تلخ حقیقت
۲۵	سابق صدر دارالعلوم دیوبند
۲۶	شبلی نعمانی اور مفتی کفایت اللہ
۲۸	طرز فکر اور علمی کارنامے
۳۰	روح محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بدن سے نکال دو
۳۱	قدر مشترک

نام کتاب	ریاض البزید ترجمہ جنت کے باغیچے
مصنف	علامہ امام یوسف بن اسماعیل مہلبانی علیہ الرحمۃ
مترجم	الحافظ القاری مفتی غلام حسن قادری مفتی دارالعلوم حزب اتحاد لاہور
پروف ریڈنگ	مولانا قاری محمد اصغر نورانی
صفحات	352
تعداد	600
کیوزنگ	عبد السلام قمر انجمان
اشاعت	2012ء
ناشر	محمد اکبر قادری
قیمت	300 روپے

اکبر کتب پبلشرز
لاہور

۲۳	امام نبہانی علیہ الرحمۃ کی تصنیفی خدمات
۲۵	دو مطلع فضیلت و سعادت
۲۵	روضۂ اقدس کا احترام
۲۶	آنکھ والا حیرے جو بن کا تماشا دیکھے
۲۷	ابن تیمیہ کا تعاقب
۲۸	ابن عبد الوہاب نجدی کے بارے میں امام نبہانی کی رائے
۵۰	حالات کا تقاضا
۵۲	حاصل کام
۵۳	وصال یا کمال ولا جواب و بے مثال
۵۳	علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ بارگاہ نبوت میں
۵۵	"نیر منیر معرفت"
۵۷	حیات مصنف پہ طائرانہ نظر
۶۳	انتساب
۶۸	حمد و ثنا اور درود و سلام
۷۶	انقریظ الجلیل لکتاب الجلیل
۷۸	علم کی آراء و تاثرات
۸۷	تمکیل باب کے لئے
۸۸	کچھ اس کتاب کے بارے میں
۸۹	امام شعرانی علیہ الرحمۃ بعض سورتوں اور آیات کی فضیلت بیان کرتے ہیں
۹۳	حضرت شیخ علی الخو اس علیہ الرحمۃ کا فرمان
۹۶	جنت کے باغوں میں سے پہلا باغیچہ
۱۰۲	جنت کے باغوں میں سے دوسرا باغیچہ
۱۰۸	جنت کے باغات میں سے تیسرا باغیچہ

۱۱۳	جنت کا چوتھا باغیچہ
۱۲۱	جنت کا پانچواں باغیچہ
۱۲۶	جنت کا چھٹا باغیچہ
۱۳۵	جنت کا ساتواں باغیچہ
۱۴۰	جنت کا آٹھواں باغیچہ
۱۴۶	جنت کا نواں باغیچہ
۱۵۱	جنت کا دسواں باغیچہ
۱۵۷	جنت کا گیارھواں باغیچہ
۱۶۳	جنت کا بارھواں باغیچہ
۱۶۹	جنت کا تیرھواں باغیچہ
۱۷۶	جنت کا چودھواں باغیچہ
۱۸۲	جنت کا پندرھواں باغیچہ
۱۸۷	جنت کا سولہواں باغیچہ
۱۹۲	جنت کا سترھواں باغیچہ
۱۹۷	جنت کا اٹھارواں باغیچہ
۲۰۳	جنت کا انیسواں باغیچہ
۲۰۸	جنت کا بیسواں باغیچہ
۲۱۳	جنت کا اکیسواں باغیچہ
۲۱۹	جنت کا بائیسواں باغیچہ
۲۲۶	جنت کا تیسواں باغیچہ
۲۳۲	جنت کا چوبیسواں باغیچہ
۲۳۸	جنت کا پچیسواں باغیچہ
۲۴۳	جنت کا چھبیسواں باغیچہ

پیش لفظ

آج بروز منگل ۳/۴/۲۰۱۲ سے تقریباً بیڑہ سال پہلے میرے برادر اصغر پیر طریقت حضرت الحاج مولانا قاری محمد اصغر نورانی (خلیفہ مجاز شرف ملت حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ و خلیفہ مجاز شیخ القرآن حضرت العلامة مفتی اسلام مفتی غلام سرور قادری رحمۃ اللہ علیہ) عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لئے حرمین شریفین حاضر ہوئے تو حضرت اشخ امام یوسف بن اسماعیل نبھانی قدس سرہ السامی کی کتاب مستطاب ریاض الجنۃ اسم ہاسمی (جو کہ ادعیہ ماثورہ اور اذکار و اوراد معتبرہ پہ مشتمل ہے) کسی عرب نے انہیں تحفہ دی اور جب وہ پاکستان واپس پہنچے تو مجھے کئی مرتبہ کہا کہ اس کتاب کا ترجمہ کر دیں میں نے اپنے خیال کا اظہار تو نہ کیا لیکن دل میں یہ بات چکی کر لی کہ ان شاء اللہ العزیز سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے آنے والی اس بابرکت کتاب کا ترجمہ سرکار کی مسجد میں سرکار کے قدموں میں بیٹھ کر ہی کیا جائے گا۔ چنانچہ آج وہ مبارک گھڑی آ پہنچی ہے کہ سرکار کی مسجد ہے، میں ہوں اور کتاب ہے بلکہ کتاب کے نام کی مناسبت سے مواجہہ شریف میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دے کر اور ایک عزیزہ نہایت ہی پیاری بیٹی (صفیہ لیاقت) کی طرف سے نوا لاکھ مرتبہ درود شریف کا اور اپنی طرف سے چند آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر کے ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر موقع نہلا تو کھڑے کھڑے ہی اس کا ترجمہ شروع کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے اس عرض کے ساتھ کہ اے میرے نور والے آقا آپ اپنی نور والی نگاہوں کے ساتھ دیکھ رہے ہیں کہ

اے ان آنسوؤں کے سوا میرے پاس کچھ بھی نہیں

مگر قبول افتد رہے عز و شرف

۲۴۹	جنت کا تیسواں باب
۲۵۵	جنت کا اٹھائیسواں باب
۲۶۰	جنت کا انیسواں باب
۲۶۶	جنت کا تیسواں باب
۲۷۲	جنت کا آٹھواں باب
۲۷۸	جنت کا تیسواں باب
۲۸۳	جنت کا تیسواں باب
۲۹۰	جنت کا چوتھواں باب
۲۹۶	جنت کا بیستیسواں باب
۳۰۱	جنت کا چھتیسواں باب
۳۰۶	جنت کا بیستیسواں باب
۳۱۲	جنت کا اڑتیسواں باب
۳۱۸	جنت کا اسیسواں باب
۳۲۳	جنت کا چالیسواں باب
۳۲۲	صلوات النسب الشریف
۳۳۳	الاسماء لسیدۃ النساء المبتول الزہراء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)
۳۳۵	یوں کہا کرتے ہیں سنی داستان الہی بیت
۳۳۶	فہرست کتب علامہ نبھانی علیہ الرحمۃ
۳۴۰	دعائے خیر
۳۴۱	ضمیمہ

بہت شکر گزار ہوں شیخ الحدیث حضرت قبلہ حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور کا اور نہایت ہی دعا گو ہوں گل نایاب از گلستان سیدی ابوالبرکات حضرت صاحبزادہ سید مسعود احمد رضوی صاحب کا جنہوں نے مسجد نبوی شریف میں بیٹھ کر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ انور کے سامنے نورانی چھتریوں کی چھاؤں میں اس کام میں آسانی کی دعا بھی فرمائی اور دونوں بزرگوں نے برکت کے لئے چند الفاظ بھی سپرد قلم فرمائے۔ چنانچہ حافظ صاحب قبلہ نے بسم اللہ شریف کے ترجمے سے اس بابرکت کام کا آغاز فرمایا۔ خدا تعالیٰ ان بزرگوں کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر خضر سے نوازے اور ہمیں ان کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوتے رہتے کہ توفیق عطا فرمائے

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین ہاد

یاد رہے کتاب ہذا کے چالیس بانچوں (عنوانات) میں سے کسی بانچے (عنوان) میں دس پودے (اذکار و وظائف و ادعیہ) ہیں تو کسی میں کم و بیش ہم نے نمبر لگا دیے ہیں۔ پہلے ذکر و دعا ہے پھر اس کا ترجمہ ہے اور آخر میں سارے کے ساتھ اس کی تخریج ہے جو کہ خود مصنف نے فرمائی ہے پھر یہ بھی یاد رہے کہ یہ کتاب اذکار و وظائف اور ادعیہ ماثورہ (مسنون دعاؤں) کے حوالے سے مستند ترین کتب میں شمار ہوتی ہے لہذا اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے اور اپنے وظائف میں اس کو شامل کرنا چاہیے۔ جو لوگ شکوہ کناں ہوتے ہیں کہ دعا قبول نہیں ہوتی وہ اپنے آقا علیہ السلام کی ان دعاؤں کے الفاظ شوق سے یاد کریں اور صحیح تلفظ کے ساتھ استعمال کریں پھر دیکھیں دریائے رحمت کس طرح جوش میں آتا ہے۔ یقین کریں کئی مقامات پر رقت انگیز لہجہ آتے دل چاہتا تھا کہ کچھ موضوع سے متعلقہ مواد ہی شامل کروں حمد یا شان خدا وغیرہ مگر پھر کتاب کے اختصار کی طرف ذہن جاتا تو قلم کو روک لیتا اور اس طرح کی کتاب مختصر ہی ہونی چاہیے ورنہ آپ تو جانتے ہیں کہ ہم ان کے غلام ہیں کہ جو

جس سمت آ گئے ہیں سکے بٹھا دیے ہیں

کتاب کے ترجمہ کے دوران مسجد نبوی شریف میں پاکستان سے تشریف لائے ہوئے مختلف علماء و مشائخ کی زیارات بھی ہوتی رہی مثلاً شیخ الحدیث حضرت مولانا میر سید حسین الدین صاحب راولپنڈی، پیر طریقت رہبر شریعت علامہ سید عظمت علی شاہ صاحب المعروف جن جی سرکار آستان علیہ کیلیا نوالہ شریف ضلع گوجرانوالہ، خطیب اہل سنت حضرت مولانا منور حسین عثمانی صاحب آف کاموکی، حضرت مولانا قاری محمد عارف سیالوی صاحب ناظم و مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ داتا دربار لاہور، صوبائی خطیب محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان حضرت صاحبزادہ غلام محمد نجی الدین قادری بھرچوٹی شریف سندھ، علامہ ڈاکٹر راغب حسین فیضی، علامہ محفوظ الرحمن فیضی، حافظ محمد زبیر مجددی سیالکوٹ، ڈاکٹر جمال الدین مدنی، محمد فہد اکرام ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور، قاری محمد اکرم فیضی، قاری خان محمد، حافظ محمد منور علی رضوی اختر خی خادم مسجد نبوی احمد نگر انڈیا، الحاج لیاقت علی صاحب دہلی مسلم پور انڈیا، قاری محمد ریاض فریدی خادم مسجد نبوی، قاری محمد ارشد سلطانی، قاری حافظ جعفر بلال فیاضی، حافظ محمد ارشد رضوی، میاں حبیب احمد، ڈاکٹر نوید چشتی، محمد شہزاد، رائد خان، محمد فرمان، شمس الدین نو مسلم، اسرائیلیا، محمد توصیف ذہنمارک، حضرت مفتی محمد زمان ایازی الحاج محمد شریف رضوی (مرید خاص محدث اعظم پاکستان) حاجی لیاقت علی انڈیا، ان تمام حضرات سے وقتاً فوقتاً مدینہ شریف میں ملاقات ہوتی رہی، ان کا ذکر اس لئے کر دیا تاکہ مدینہ شریف کی یادیں تازہ ہوتی رہیں۔

اگرچہ دعا کے بارے میں بہت سارے نہایت اہم موضوعات شروع میں لکھے جا سکتے ہیں اس طرح اذکار و اوراد کے حوالے سے بھی بہت سارے عنوانات میرے ذہن میں ہیں لیکن یہ تمام باتیں میں اپنی مختلف کتب میں لکھ چکا ہوں بالخصوص حال ہی میں طبع ہونے والی اپنی کتاب شان خدا بزبان معظی صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ موضوعات بڑی شرح و بسط کے ساتھ آچکے ہیں حالات مصنف (جو اگرچہ طویل ہو گئے) اور انتساب تقریظ و تاثرات علماء کے فوراً بعد کتاب کا ترجمہ شروع کر دیا ہے اس سے متعلقہ موضوعات کے لئے متذکرہ بالا کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔ کیونکہ اس بابرکت کتاب

کا سوائے آیات قرآنیہ کے (کیونکہ وہ کفر الایمان شریف سے نقل کرنا تھا اور وہ یہاں میسر نہیں ہے) ترجمہ مسجد نبوی شریف کے مختلف مقامات پر بیٹھ کر مکمل کیا گیا ہے۔

ترجمہ مکمل ہو گیا تو شدید خواہش تھی کہ کتاب کا تکمیل بھی مسجد نبوی شریف کا خطاط لکھے تاکہ نور علی نور اور سونے پر سیاہ ہو جائے۔ چنانچہ بڑی مہربانی فرمائی خطاط مسجد نبوی شریف جناب شفیق الزمان صاحب نے کہ انتہائی مصروفیت کے باوجود انہوں نے تکمیل لکھ دیا۔ اپنے انتہائی پیارے شاگرد الحافظ انصاری، ثناء خوان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم محمد ریاض فریدی رضوی (ساکن مدینہ منورہ خادم مسجد نبوی شریف) کا نام ضرور اداں گا کہ وہ ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھتے رہے۔ خدا تعالیٰ ان حضرات کو سلامت تا قیامت رکھے۔ آمین ثم آمین، محرمۃ سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک عجیب واقعہ

اس کو امام بیہانی علیہ الرحمۃ کی کرامت کہا جائے یا کیا کہا جائے کہ سعودی عرب میں جہاں امام جزولی علیہ الرحمۃ کی کتاب دلائل الخیرات اور امام بصیری علیہ الرحمۃ کی کتاب قصیدہ بردہ شریف جو صدیوں سے اہل محبت کے وظائف میں شامل ہیں ان کتب کو چھین لیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے ان کتب میں شرک ہے (دیکھئے نجدیوں کی بے باکیاں ص ۱۷۰) امام بیہانی علیہ الرحمۃ کی کتاب ریاض الجنۃ کو پورے بیس دن یہ فقیر مسجد نبوی شریف میں لے جا کر ترجمہ کرتا رہا اور نجدی شیوخ بھی پاس سے گزرتے رہتے اور طلباء و عوام بھی لیکن کسی کو جرأت نہ ہوئی نہ دروازہ پاتے جاتے ہوئے چیکنگ کے دوران اور نہ ہی مسجد شریف میں الحمد للہ اپوری کتاب کا ترجمہ مسجد نبوی شریف میں مکمل ہوا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ رعب (نصرت بالعرب) کا فیض ہی ہو سکتا ہے جو امام بیہانی علیہ الرحمۃ کی کرامت کی صورت میں ظاہر ہوا۔

وَالَّذِينَ لِلَّهِ لِيَأْتِيَ الْكِرَامَةُ وَهُمْ لَنُفَاها فَاَلَيْسَ كَلَامَهُ

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روئی

ہم نے تو دل جلا کے سر بام رکھ دیا

حالات زندگی

فدائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) محبوب محبوب خدا (جل و علا)

امام یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ

دنیا دار فنا ہے جو پیدا ہوا اسے ایک نہ ایک دن یہاں سے رخصت سفر ہاتھ دھنا ہے، کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو خود تو چلے جاتے ہیں لیکن اپنی یاد ہمیشہ کے لئے چھوڑ جاتے ہیں، یہ دلا دیزی اور یہ مجو بیت صرف ان بندگان خدا کے حصے میں آتی ہے جو اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری، آپ کے جمال و کردار کے تذکرے اور آپ کے دین متین کی حفاظت و تبلیغ میں صرف کر دیتے ہیں، علامہ بیہانی قدس سرہ، اسی قدسی گروہ کے ایک فرد تھے۔

شرف ملت شیخ الحدیث علامہ عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور لکھتے ہیں:

استاذ الاساتذہ مولانا الحاج علامہ عطا محمد گولڑوی ہندیا لوی مدظلہ العالی نے ایک مرتبہ بیان فرمایا کہ شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی، امام احمد رضا بریلوی اور علامہ بیہانی کا وضع مشترک یہ تھا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت میں بسر کی اور تا حیات عشق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیتے رہے، دین اسلام کی خدمت ان کا سرمایہ حیات تھا اور حدیث شریف کی تبلیغ و اشاعت ان کا وظیفہ زندگی تھا۔

حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین کے مترجم پروفیسر علامہ محمد اعجاز خان جو لکھتے ہیں:

تجدد پسندی کے خلاف محاذ آرائی

امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ کا تصنیفی کام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک تحفظ ناموس رسالت سے کمال مشابہت رکھتا ہے، جس طرح برصغیر پاک و ہند میں فضائل و کمالات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو منانے کے لئے طاعوثی جتنے متحد ہو چکے تھے یونہی شرق اوسط کے اسلامی ممالک میں طاغوت و استعمار کے گماشتے مقام رسالت کو گھٹائے کی بھرپور کوشش کر رہے تھے، اس خطرناک سازش کو طشت از باہم کرنے اور اس فتنے کو جز سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح اپنی زبان و قلم کو ہتھیار بنا کر کئی محاذوں پر جنگ لڑی اور نظم و نشر کے ذریعے تجدد پسند اور باطل پرست تحریکوں کو موت کی نیند سلا دیا۔

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ خطرناک تحری ان تجدد پسند مسلمان نمایاں روں کی تھی جو مادی ترقی کے پرفریب نعروں کے ساتھ مسلمانوں کو ان کے قدیم معتقدات، روایات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے والہانہ محبت اور شریعت اسلامیہ کی اصل اساس سے بیگانہ کر رہے تھے، اس تحریک کی قیادت جمال الدین افغانی، محمد عبدہ اور شیخ رشید رضا کے ہاتھ میں تھی۔ علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ نے مصر میں قیام کے دوران ان لوگوں کی سرگرمیوں کا بنظر غائر مشاہدہ کیا اور ملت اسلامیہ کے تشخص کو لاحق خطرات کو محسوس کرتے ہوئے ان لوگوں کے خلاف علم جہاد بلند کیا، آپ نے اپنے مشہور قصیدے الراہیۃ الصغریٰ (جو کہ ۵۵۳ اشعار پر مشتمل ہے) میں اس تحریک کے قائدین کے نظریات اور کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔

”اگر تم ان لوگوں کو بے نقاب کر دو تو یہ تمہیں اباحت پسند یا ان جیسے نظر آئیں گے کوئی ان سے کہے کہ نماز پڑھو تو جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لئے گھر میں آنکشی نماز پڑھنے کا جواز ہے، شراب سے منع کر دو کہتے ہیں کہ شفاۓ مرض کے لئے شراب پی ہے یا یہ بہانہ کر دیتے ہیں کہ اس کا نام شراب نہیں ہے ان میں سے ہر آدمی علامیہ گناہوں کا

ارتکاب کرتا ہے یہ اس لئے کہ شیطان نے یہ بات ان کے دلوں میں خفیہ طور پر ڈال دی ہے، نہ روزہ، نہ نماز، نہ حج، نہ خیرات کوئی ہزار میں سے ایک مجبور ہو کر ہماری مسجدوں میں آتا ہے۔

مجھے ایک باوثوق دوست نے بتایا کہ ان میں سے ایک شخص نے پیشاب کرنے کے بعد بلا استبراء اور بلا وضو نماز پڑھ لی ایک اور نے حالت جنابت میں جماعت کرا دی۔

یہ لوگ گمراہی کے مانی ہیں اللہ ان کے مقابلہ میں ہماری امداد فرمائے ان کے کسی فاجر سے کسی نیکی کے مشاہدہ پر دھوکا نہ کھائیے کیونکہ ایسی بات ان کی فطرت کے خلاف اتفاقاً ان سے صادر ہو گئی ورنہ یہ تو ان گنت برائیوں کے مرتکب ہو چکے ہیں۔

یہ کفار سے زیادہ دین کے لئے ضرر رساں ہیں کیونکہ مسلمان کافر کے فعل سے احتیاط اختیار کرتا ہے جبکہ ان لوگوں کو مسلمان سمجھ کر اجتناب نہیں کرتا۔“

شیخ عبدہ کی نقاب کشائی

علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ شیخ محمد عبدہ کی نقاب کشائی کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔
”یہ شخص دنیا پر فریفتہ ہو گیا ہے اور کم عقلی کی وجہ سے اس نے دین کو حصول دنیا کا ذریعہ بنا لیا ہے۔“

ایک طرف تو دین کا امام کہلاتا ہے اور دوسری طرف اہل کفر کے اعمال کی اقتداء کرتا ہے۔

ادھر مسلمان صلحاء کی مذمت کرتا ہے اور ادھر اعمال کفریہ کو مستحسن جانتا ہے تاکہ آزاد خیال بزرگ سمجھا جائے اور لوگوں کے ہاں عظیم المرتبہ قرار پائے۔

قرآن حکیم کی ذہر دست روشنی کے باوجود یہ اندھی اونٹنی کی طرح ناک ٹونیاں مارنے لگا ہے۔

اس کی انہی گمراہیوں کی وجہ سے میں لوگوں کو اس کی کتابیں پڑھنے سے ہوشیار کرتا ہوں۔

شیخ نبہانی، محمد عہدہ کی فساد سیرت کی تصویر کشی کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

”محمد عہدہ، عیسائی عورتوں سے بے حجاب میل جول رکھتا ہے اور اس میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرتا۔“

عیسائیوں کے ساتھ کھلے بندوں کھانا پیتا ہے اور تمام اشرار اور اشیاء کے حلال ہونے کا فتویٰ دیتا ہے کیونکہ ان اشیاء پر شراب کا اطلاقی نہیں ہوتا ہے۔

غیر مذہب کا گناہے جانور کا گوشت کھاتا ہے اور اس کی حلت کا فتویٰ دیتا ہے تاکہ لوگ اسے از نکاب گناہ کا انعام نہ دیں۔“

اس نام نہاد گروہ کی فکری کجروی کا ذکر یوں کرتے ہیں۔

”ان بد بختوں نے جہالت کی وجہ سے دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مختصر کر دیا ہے اور یہ نیکو احکام ترک کر دیئے ہیں۔“

اپنی خام خیالی کے باعث اپنے بگاڑ کو اصلاح سمجھ بیٹھے ہیں اور اپنی گمراہی کا بہت بوجھ اٹھایا ہے۔

یہ کہتے ہیں کہ ہم دین کے معاملہ میں زید و عمرو کی اتباع کر کے کتاب و سنت کو نہیں پھینک سکتے۔

بات حق ہے مگر اس سے ان کا مقصد باطل ہے یہ بہترین کلام سے برائی کا ارادہ رکھتے ہیں دراصل یہ اپنی جہالت کی وجہ سے دعویٰ اجتہاد کر کے اپنی قدر و منزلت بڑھانا چاہتے ہیں حالانکہ ان میں اجتہاد کی شرائط پائی جاتی ہیں نہ ان کے پاس تقویٰ ہے بلکہ ان کا ہر آدمی تقلید سے آزاد ہو گیا ہے کہتے ہیں کہ ہمیں کتاب و سنت نے دوسروں کی احتیاج سے بے نیاز کر دیا ہے جبکہ ان کی حالت یہ ہے کہ ان کے ہزاروں میں سے کوئی ایک بھی چند احادیث یا سورتوں کا حافظ نہیں۔“

شیخ الاسلام مصطفیٰ آفندی کی تائید

امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس جدت پسند گروہ کے نظریات کی جو عکاسی کی ہے۔ شیخ الاسلام مصطفیٰ آفندی صبری نے اپنی کتاب ”موقف العقل والعلم“ میں اس کی تائید فرمائی ہے وہ فرماتے ہیں۔

”شیخ محمد عہدہ کی طرف منسوب تحریک اصلاح کا لب لباب یہ ہے کہ اس نے جامع ازہر کو اس کی دینی چٹنگی اور استقامت سے ہٹا دیا ہے اور بہت سے ازہریوں کو لادین عناصر کے کئی قدم قریب کر دیا ہے جبکہ لادین عناصر کو ایک قدم بھی دین کے قریب نہیں کیا، اسی نے اپنے شیخ جمال الدین افغانی کے توسط سے ”ماسونیت“ کو جامع ازہر میں داخل کیا، جیسا کہ اس نے مصر میں بے پردگی اور عریانی کو ترویج دینے کے لئے قاسم امین کی حوصلہ افزائی کی۔“

”شیخ محمد عہدہ بجائے اس کے کہ اپنے مناظر (فرح الطوی) کو مغلوب کرتے اور مغرب زدہ جتنوں کو شکست دیتے، اپنے ہی لشکرِ عامائے دین کو دینی جمود کا طعنہ دے کر انہیں پسپا کیا، اس سے محمد عہدہ کو دو ہر افادہ ہوا کہ ایک طرف مغرب زدہ طبقہ میں ان کی قدر و منزلت بڑھ گئی اور دوسری طرف ہزیمت خور وہ ان کی عظمت کے معترف ہو گئے۔“

کتاب کے آخر میں علامہ صبری لکھتے ہیں۔

”شاید! شیخ محمد عہدہ اس کے ساتھی یا شیخ جمال الدین یہ چاہتے تھے کہ وہ اسلام میں وہ کردار ادا کریں جو پوٹھیت فرقہ کے رہنماؤں لوقہ اور کلین نے عیسائیت میں ادا کیا ہے مگر وہ مسلمانوں کے لئے ایک جدید دین قائم کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے البتہ تجدید و احیاء کے پروے میں بے دینی کی ترویج میں کوشاں رہے۔“

دوسرا بڑا طبقہ جس کے خلاف امام بہانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھرپور قلمی جہاد فرمایا، گستاخان رسالت کا طبقہ ہے جس کا مشن مختلف شکوک و شبہات پیدا کر کے امت مسلمہ کے اذہان سے عظمت رسالت کو مٹانا اور رشتہ محبت کو قطع کرنا ہے اس تحریک کے ڈانڈے چھٹی صدی کے بعض تفرّد پسند علماء سے ملتے ہیں۔ امام بہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں اثبات نبوت اور کمالات رسالت پر کئی سبب نظیر کتابیں تصنیف فرمائی ہیں جن میں ”شواہد الحق“، ”جواہر البحار“ اور ”جنتہ اللہ علی العالمین“ اس موضوع پر لا جواب کتابیں ہیں۔

ولادت، تعلیم و تربیت

حضرت یوسف بن اسماعیل بن یوسف بن اسماعیل بن محمد ناصر الدین بن بہانی رحمہم اللہ تعالیٰ فلسطین کی شمالی جانب واقع قصبہ اجزم میں جو کہ اس وقت حیفّا کے حدود میں واقع ہے تقریباً ۱۲۶۵ھ/ ۱۸۴۸ء میں پیدا ہوئے۔ عرب کے ایک بادیہ نشین قبیلہ بنو بہان کی نسبت سے بہانی کہلاتے ہیں، قرآن پاک والد ماجد شیخ اسماعیل بہانی سے پڑھا وہ اسی کے پیٹے میں تھے اس کے باوجود حواس بالکل صحیح سالم اور صحت بہت عمدہ تھی، اکثر اوقات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں صرف کرتے، پہلے وہ ہر روز تہائی قرآن پاک پڑھتے تھے پھر ہر ہفتے میں تین قرآن پاک ختم کیا کرتے تھے اور یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا کرم تھا۔

پھر علامہ بہانی جامع الزہرہ مصر میں داخل ہوئے اور محرم الحرام ۱۲۸۳ھ سے رجب ۱۲۸۹ھ تک تحصیل علم میں مصروف رہے، علامہ فرماتے ہیں میں نے وہاں ایسے ایسے محقق اساتذہ سے استفادہ کیا کہ اگر ان میں سے ایک بھی کسی ولایت میں موجود ہو تو وہاں کے رہنے والوں کو جنت کی راہ پر چلانے کے لئے کافی ہو اور تمام علوم میں لوگوں کی ضروریات کو تنہا پورا کر دے، چند اساتذہ کے نام یہ ہیں:

علامہ سید محمد دمنوری شافعی (م ۱۲۸۶ھ) علامہ شیخ ابراہیم الزرود (م ۱۲۸۷ھ)

علامہ شیخ احمد الاجوری شافعی نابینا (م ۱۲۹۳ھ) علامہ شیخ محسن العدوی المالکی (م ۱۲۹۸ھ) علامہ شیخ سید عبد البہادی نجبا الابیاری (م ۱۳۰۰ھ) علامہ شیخ شمس الدین محمد الانابلی الشافعی (اس وقت کے شیخ الازہر) علامہ شیخ عبد الرحمن اشرفی الشافعی، علامہ شیخ عبد القادر الرفعی الحنفی الطرابلسی (شامی پر التحریر کے نام سے ان کا حاشیہ ہے) علامہ شیخ یوسف برقادی حنبلی، شیخ المشارح علامہ ابراہیم السقا الشافعی رحمہم اللہ تعالیٰ۔

علامہ بہانی سب سے زیادہ اپنے استاذ علامہ ابراہیم السقا کے معترف اور مداح دکھائی دیتے ہیں ان سے شیخ الاسلام زکریا انصاری کی شرح تحریر اور شرح منہج اور ان پر علامہ شرقاوی اور بحیری کے حواشی پڑھے اور تین سال تک ان سے فیض یاب ہوئے انہوں نے علامہ بہانی کو سند دیتے ہوئے ان القاب سے نوازا ہے۔

الامام الفاضل والہمام الکامل والجهلہ الابر، اللوذعی
الاریب واللمعی الادیب ولدنا الشیخ یوسف بن الشیخ
اسمعیل البہانی ایدہ اللہ بالمعارف ونصر

(اس سے معلوم ہوا کہ اساتذہ کی نظر میں علامہ کی کتنی قدر و منزلت تھی۔ دوسرا یہ بھی معلوم ہوا کہ علامہ مدہا شافعی تھے۔)

یاد رہے: یہاں تک کے حالات علامہ بہانی قدس سرہ کے خود نوشت ہیں جو ”الشرف المؤمن بدال محمد“ عربی کے آخر اور شواہد الحق کی ابتداء میں ملتی ہیں۔

ایک مکتوب

مولانا ابوالنور محمد بشیر مدظلہ بدر ”ماہ طیبہ“ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ کے والد ماجد فقیہ اعظم حضرت مولانا محمد شریف کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ علیہم حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی، قدس سرہ (المتوفی ۱۳۳۰ھ/ ۱۹۱۱ء) کے خلیفہ تھے۔ مولانا نے حضرت فقیہ اعظم کی زبانی علامہ بہانی کے متعلق ایک مکتوب میں یوں لکھا ہے:

”میرے والد ماجد علیہ الرحمۃ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا تھا کہ میں جب حج کرنے گیا (حضرت والد ماجد علیہ الرحمۃ شریف مکہ کے دور میں بنے گئے تھے) تو مدینہ منورہ کی حاضری اور زیارت کنبہ خضرہ کے شرف سے مشرف ہوتے وقت میں نے باب اسد کے قریب اور گنبد خضرہ کے سامنے ایک سفید ریش اور انتہائی نورانی چہرہ والے بزرگ کو دیکھا جو قبر لور کی جانب منہ کر کے دوڑا تو بیٹھے کچھ پڑھ رہے تھے۔ میں ان کی بات اور چہرے کی نورانیت، کچھ کر بہت متاثر ہوا اور ان کے قریب جا کر بیٹھ گیا اور ان سے گفتگو شروع کی۔ وہ میری جانب متوجہ نہ ہوئے تو میں نے ان سے کہا کہ میں ہندوستان سے آیا ہوں اور آپ کی کتاب میں چند مدلی اعلیٰ درجہ پر غور کیا، وغیرہ میں نے پڑھی ہیں جن سے میرے دل میں آپ کی بڑی عقیدت ہے انہوں نے یہ بات سن کر سمجھا کہ یہ کوئی خوش عقیدہ اور عالم ہے تو میری طرف محبت سے ہاتھ بڑھایا اور مصافحہ فرمایا۔

والد ماجد علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ میں نے ان سے عرض کیا، حضور! آپ قبر النور سے اتنی دور کیوں بیٹھے ہیں؟ تو رو پڑے اور کہا ”میں اس لائق نہیں کہ قریب جاؤں“ اس کے بعد میں اکثر ان کی جائے قیام پر حاضر ہوتا رہا اور ان سے سند حدیث بھی حاصل کی۔“

مجسم عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

وہ مجسم عشق رسول ہر گاہ ہمیں زندہ میں حاضر ہو کر، ہر پانچواں سال، زبان حال سے یہی کہہ رہا ہوگا

تیرے سوا خیال ہی میں تیرے شان

سمجھا نہ کوئی دیدہ گریاں کی گفتگو

فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی مدلل انگریز تصنیف ”امدوتہ المکیہ“ پر تقریظ لکھتے

ہوئے مولانا عبد لقادر محمد بن سورہ المشرقی نے امام احمد رضا خاں بریلوی اور علامہ یوسف بن اسماعیل بہانی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق اپنی رائے جن عربی الفاظ میں بیان فرمائی، اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے:

”ہم عصر حستان زماں، زندہ کن سنیہ سردار اوراد عدنان، محفوظ بہ نبی عدنانی، معروف شیخ یوسف بہانی کہ انہوں نے پی کتاب ”شہدائے حق“ میں وہ تنبیہات ذکر فرمائیں کہ ان کے اندر دلوں میں زجر کرنا والے شباب میں تو درحقیقت بلا ریب و (علامہ بہانی) اور مصنف رسالہ ہذا (علی حضرت) اور اے واجب کے لئے کھڑے ہوئے اور حکیم صائب لائے۔“

(امدوتہ المکیہ)

اسی طرح مذکورہ، لکھنؤ کتاب پر تقریظ لکھتے ہوئے مولانا حسین بن محمد علیہ رحمۃ نے اپنے وقت کی ان دونوں یگانہ ور گار اور سرمایہ افتخار استیوں کے بارے میں یوں لکھا ہے

”اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے جزائے خیر دے مؤلف (علی حضرت) اور شیخ یوسف بہانی رحمۃ اللہ علیہ کو جنہوں نے ہماری تصنیف کو پورا کیا۔“ (پہ)

خود علامہ یوسف بہانی علیہ الرحمۃ نے مجددیہ حاضرہ قدس سرہ کی تصنیف طیف ”امدوتہ المکیہ“ پر زور دار تقریظ لکھی۔ علی حضرت امام اہلسنت کے بارے میں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار یوں فرمایا:

”اس دفعہ سید عبد الباقی سلمہ اللہ تعالیٰ (ابن علامہ سید امین رضوان مدنی علیہ الرحمۃ) نے یہ کتاب میرے پاس بھیجی تو میں نے اس (امدوتہ المکیہ) کو شروع سے آخر تک پڑھا اور تمام دینی کتابوں میں بہت زیادہ نفع بخش اور مفید پایا اس کی دسیں بڑی قوی ہیں، جو ایک امام نبیر، علامہ جل کی طرف سے ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ راضی رہے اس رسالے کے مصنف

سے اور اپنی عنایتوں سے ان کو راضی کرے اور ان کی تمام پاکیزہ امیدوں کو برائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے بارگاہ الہی میں دے کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب کے مصنف جیسے افراد زیادہ سے زیادہ پیدا کرے جو ائمہ اعلا م ہوں، اسلام کے حامی ہوں، کفار اور ذلیل بدعتیوں کی تردید میں مشغول رہیں۔ یہی ہے بزرگ ترجاہ اور دین کی حدود کے محافظ ہیں (مدینہ منورہ ص ۱۰۰)

قطب مدینہ علیہ الرحمۃ کا ارشاد

بقول شیخ حضرت قدس سرہ: غیدہ نامہ قطب مدینہ حضرت مولانا فیہ الدین مہاجر مدنی مدظلہ العالی مد مد حضرت یوسف بہانی علیہ الرحمۃ کی بیہ محترمہ کو چورسی مرتبہ رکوع و مکان سنی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہا) مد مد موصوف جو شیخ رسالت پر پور نہ وارنا تھے، ان کی حالت و کیفیت کے بیان سے الفاظ قاصر ہیں، مد مد کی وفات حسرت آیات کے متحقق حضرت مدنی بی کا بیان ہے کہ "جو ابراہیم ر" کی تصنیف کے کچھ عرصہ بعد موصوف کو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی سرکار نے "جو ابراہیم ر" کو بہت پسند فرمایا اور ازراہ لطف و کرم مد مد کو سینے سے لگایا۔ مد مد بارگاہ رسالت میں عرض گزار ہوئے کہ حضور! یہ جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی تاب نہیں رہی۔" آخر اسی حالت میں وصال ہو گیا۔

ایک شاگرد رشید کو مد مد کی زیارت نصیب ہوئی جن سے موصوف نے اپنی وفات کا واقعہ بیان کیا جو سی طرح عوام و خواص میں مشہور ہوا۔ حضرت بہانی علیہ الرحمۃ نے مجدد مد مد حاضرہ قدس سرہ کے دس سال بعد ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ھ میں وفات پائی اور اپنے آبائی گاؤں جزم میں ہمیشہ کے لئے کو خوب اور آسودہ استراحت ہوئے اب اللہ وسما الیہ راجعون

بہر رحمت ان کے مرقد پر گہر باری کرے
حشر میں شان کریمی ناز برداری کرے

اسلام کے اس مایہ ناز فرزند، نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور چودھویں صدری کی نادر روزگار ہستی نے قلمی میدان میں سبکی بیش بہا تصانیف چھوڑی ہیں جن کے مطالعہ سے آنکھوں کو نور اور دلوں کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ حق تو یہ ہے کہ مجدد مد مد حاضرہ امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ کے مجدد نیلے سلام میں مد مد موصوف اپنی نظیر آپ تھے۔ آپ کی تصانیف عموم دینیہ کے قابل قدر اور مایہ نثار ذخیرے ہیں۔ اگر علامہ کی قلمی نگارشات کو اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے تحدیدی کارنامے کا ٹکندہ کہہ دیا جائے تو شاید بے جا نہ ہوگا۔

باہرکت زندگی کی پاکیزہ مصروفیات

جب حضرت علامہ بہانی قدس سرہ کے علم و فضل کا چرچا ہوا، تو ہر وقت میں تحمید الحق و انصاف کے رئیس (وزیر انصاف) مقرر کر دیئے گئے ایک عرصہ تک اس منصب پر فائز رہے، خرخر میں، انہوں نے اپنے اوقات عبادت اور تصنیف و تالیف کے لئے وقف کر دیئے، ایک عرصہ مدینہ طیبہ میں قیام پذیر رہے۔

حضرت علامہ بہانی قدس سرہ نے یہی دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رکھا، ان کی تمام تصانیف مفید ہیں اور مقبولیت عامہ کی سند حاصل کر چکی ہیں اور ایسا کیوں نہ ہو جبکہ ان کی تمام تصانیف حدیث شریف اور اس کے متعلقات سے وابستہ ہیں، حدیث شریف کے علاوہ انہوں نے ان موضوعات پر خامہ فرسائی کی ہے۔

سیرت مبارکہ، علم الاسانید، اکابر علماء و مشائخ کا تذکرہ، درود شریف اور بارگاہ رسالت میں پیش کئے جانے والے قصائد جو خود مد مد نے لکھے یا بزم اربعہ کے متقدمین اور متحرین علماء نے لکھے، اس کی تصانیف کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تمام

کت میں چھپ چکی ہیں بلکہ بعض کتبوں کے تو کئی کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔

حضرت علامہ بہائی قدس سرہ نے سات سو پچیس اشعار پر مشتمل قصیدہ لرائیہ نامی کتاب جس میں دسین مدام و دیگر دیں کا مقابل پیش کیا ہے، بالخصوص یہ نسبت ہر تخیلی ردیہ ہے کیونکہ عیسائی آسمان دن دسین اسلام کے خداوند ہر ذہن سرئی کرتے رہتے تھے، دوسرا قصیدہ لرائیہ مصری پانچ سو پچیس اشعار پر مشتمل تھا جس میں ملت مہارکت کی تعریف و مدحت کی مذمت کی اور انہیں بدعت مفسدین کا بھر پور رد کیا جو اجتہاد کا دعویٰ کرتے ہیں اور خدا کی زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔

نقصان کوڑبنا کر بعض کفار اور منافقین نے سلطان عبدالحمید ساجد ترکی کے کان بھرے کہ علامہ ساجد صاحب قضا مدد کے ذریعے تمہاری رعایا میں فتنہ پھیل رہے ہیں چنانچہ ۱۳۳۰ھ میں جب علامہ مدینہ طیبہ پہنچے تو انہیں شہنشاہی قسم کے تحت نظر بند کر دیا گیا۔ علامہ فرماتے ہیں:

حبست فی المدینۃ مدۃ اسبوع لکن بالاکرام والاحترام

(یوسف بن اسماعیل بہائی علامہ القدر لائے، واضحات ص ۱۳۹)

”مجھے مدینہ طیبہ میں ایک ہفتے کے لئے نظر بند کر دیا گیا لیکن عزت و احترام کے ساتھ۔“

قطب وقت حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمۃ ضیفاء ام احمد رضا بریلوی قدس سرہ جو اس واقعہ کے شہد ہیں، نے یہ واقعہ تفصیل سے بیان فرمایا اور مولانا قیام محمد منش تاشقوروی مدظلہ نے اسے قلمبند کیا، انہی کے الفاظ ملاحظہ ہوں

میں نے پڑھا ہٹ اور اطاعت کی

ایک دفعہ سلطان عبدالحمید نے مدینہ منورہ کے گورنر بھری (پاشا) کو علامہ یوسف بہائی کی گرفتاری کا حکم دیا، گورنر بھری علامہ کا انتہائی معتقد تھا آپ کی خدمت میں حاضر

اور سلطان کا حکم نامہ پیش کیا، علامہ یوسف بہائی مدظلہ فرماتے ہی گویا ہوئے

سمعت وقرأت واطاعت میں لے سنا، پڑھا، اور اطاعت کی

گورنر بھری عرض کرنے لگا حضرت اگر گرفتاری تو ایک بہانہ ہے، گورنر ہاؤس شریف لایئے آپ میرے ہیں بحیثیت مہمان ہی ہوں گے اس بہانے مجھے میزبانی کا شرف حاصل ہو جائے گا، انصاف اور مشائخ آپ سے ملاقات کے لئے آئیں گے وہ بھی میرے ہی مہمان ہوں گے آپ کے عقیدت مندوں پر گورنر ہاؤس کے دروازے وقت بند نہیں گئے آپ کا گورنر ہاؤس میں قیام قیود نہیں محض سلطان کے حکم کی تعمیل کے لئے ایک حیثیت۔

حضرت علامہ یوسف بہائی عالم اسلام کی ممتاز شخصیت تھے ہم عصر علماء و مشائخ کے ان کے ساتھ گہرے مراسم تھے ان کی گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح بڑی تیزی سے عالم اسلام میں پھیل گئی، خاص و عام سراپا احتجاج بن گئے مگر علامہ یوسف بالکل مطمئن، گھبراہٹ و پریشانی کا نام تک نہیں تھا پھر بھی علماء و زعماء ملت نے ملاقات کے دوران علامہ سے کہا کہ اگر اجازت ہو تو ہم آپ کی رہائی کے لئے سطوں سے پیل کرتے ہیں، علامہ نے فرمایا اگر آپ کو پیل کرنا منظور ہے تو سلطان وقت کی بجائے سلطان کو عین صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں صلوٰۃ و سلام کے ساتھ یوں استغاثہ عرض کریں:

صلی اللہ علی السی الامی صلی اللہ وسلم صلوٰۃ و سلاما

علیک یا رسول اللہ قلت حیلنی انت وسیلتی ادرکنی یا

میدی یا رسول اللہ۔

”حضرت قطب الوقت (مولانا ضیاء الدین مدنی مدظلہ) نے فرمایا، چنانچہ ہم

نے ابھی تیس دن تک ہی اس درود شریف کے ساتھ استغاثہ پیش کیا تھا کہ سلطان عبدالحمید کے گورنر بھری کو پیغام ملا، حضرت الشیخ یوسف النہانی کو ہ عزت بری کر دیا

(مرفعات، نئی تصوری مولانا علی یا رسول اللہ (مطبوعہ مکتبہ لاہور، ۱۳۵۵ھ/۱۹۳۵ء) ص ۵)

عند مدہ بہانی فرماتے ہیں

”بب حکومت پر واضح ہو گیا کہ میں پورے حاکم کے ساتھ نہیں رہا۔ میں نے
خدمت کر رہا ہوں اور دین متین و ربی کر رہی ہوں۔ مدعیہ و علیہ کی طرف سے اس کے بارے
میں تو میری رہائی کا حکم صادر کیا گیا اور حکومت کے ذمہ دار افراد نے تفریق پر معذرت
کا طلب کر لیا۔“ (ج ۳، ص ۳۰۰، مکتبہ لاہور، ۱۳۵۵ھ/۱۹۳۵ء)

ایک تلخ حقیقت

محدث بیہ و شرح بخاری شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی علیہ الرحمۃ مترجم
’بدوہ‘ ہمارے پیش غلط فہمی میں مدہ بہانی علیہ الرحمۃ کے حالات لکھتے ہوئے علامہ
عبدالحکیم خورشید جہاں پوری علیہ الرحمۃ اس تلخ حقیقت کا ذکر یوں فرماتے ہیں

یہاں ایک تلخ حقیقت کی طرف اشارہ کرتا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ چودھویں
صدی ہجری کے آخری سے برٹش گورنمنٹ کے زیر سایہ علامہ شبلی نعمانی (متوفی
۱۳۳۲ھ/۱۹۱۳ء) کو رئیس مؤرخین منوانے کی مہم بڑے درشتور جاری ہوئی تھی۔
برقستہ سے قیام پاکستان کے بعد بھی یہ ستم ظریفی کا سلسلہ نہ طرے جاری رہا کیونکہ
اسکولوں اور کالجوں کے فیض یافتہ حضرات اس پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر یہی حسرت
حکومت کی مشینری کے پرے ہاتھ کرتے ہیں۔ موصوف کے دینی نظریات کی معمولی سی
وضاحت پیش نظر کر کے قارئین کرام سے انصاف کا طلب گار ہوں۔

دیوبندی حضرات کے حکیم رامت مووی اشرف علی تھانوی (متوفی ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۳ء)
موصوف کے متعلق لکھتے ہیں

”ایک مولوی صاحب کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ فلاں صاحب
نعمانی (مولانا شبلی اعظم ندوی) یہ بھی سرسید احمد خاں کے قدم بقدم ہی ہیں،

سیرت نبوی لکھی ہے جس پر آج کل کے نیچری فریفتہ ہیں۔

(الامعات، جامعہ دہلی، ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۲ء)

موصوف نے کتاب ”سیرۃ النبی“ کو نیچری حضرات کی پسندیدہ لکھ اور علامہ شبلی
نعمانی کو سرسید احمد خاں صاحب (متوفی ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۸ء) کا مقلد قرار دیا ہے۔ دیکھنا یہ
تہ کہ نیچریت اور سرسید کے بارے میں عالی جناب تھانوی صاحب کی رائے کیا ہے؟
مرکی انہوں نے یوں وضاحت فرمائی

”یہ سب انگریزی تعلیم اور نیچریت کی محنت ہے کہ لوگوں کے عقائد،

اعمال، صورت، سیرت سب بدل گئے اور دین بالکل تباہ و برباد ہو گیا۔ ان

کی رفتار، گفتار، نشست و برخاست، خورد و نوش سب میں دسریت و نیچریت

کا رنگ جھلکتا ہے و رہندوستان میں نیچریت کا رنگ سرسید کا دیا گیا۔“

پیشانی ص ۱۹۸

دوسرے مقام پر اسی سلسلے میں موصوف نے یوں اپنی رائے کا اظہار دیا ہے

”اس شخص (سرسید احمد خاں) کی وجہ سے ہزاروں، کھوں مسلمانوں کے

ایمان تباہ و برباد ہو گئے، ایک بڑا گمراہی کا پتہ نکلا۔“ (ص ۱۹۸)

تاکثر نیچری یہاں سے کورے دیتے ہیں۔“ (ص ۱۹۸)

سابق صدر دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند کے سابق صدر اور دیوبندی جماعت کی ممتاز علمی شخصیت علامہ نور

شاہ تیسری (متوفی ۱۳۵۳ھ/۱۹۳۳ء) نے علامہ شبلی نعمانی کے بارے میں یوں لکھا ہے

یہاں کیا ہے

و النصاراء و عی اعیین الناس و لیس من الدین ان یعمص عن

کافر۔ (مقدمہ مشکلات القرآن ص ۳۱)

میں اس (شبلی) کی بے ویلی کا لوگوں کے سامنے رد اس لئے کرتا ہوں کہ

دین میں کسی کافر کے کفر کو چھپانا جائز نہیں ہے۔

مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے موصوف کی مذکورہ عبارت پر اپنے فتوے میں اس تنقید کی ہے:

”ناظرین غور فرمائیں کہ علامہ ملاحظہ کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے عالم کے قدیم ہونے کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کو مسلمانوں کے فرقہ معترکہ اور حکمائے اسلام (جن کو علامہ کا فتوہ محمد و زندقہ بتا چکا ہے) فارابی، ابن سینا اور ابن رشد کی رائے بتاتے ہیں اور اس جہت سے عالم کو خالق کی ضرورت نہ ہونا مان کر صرف ۵۵ میں صرف ۵۵ عالم قائم رکھنے اور قوانین فطرت کا باہمی ارتباط باقی رہنے کے لئے خدا کا وجود مانتے ہیں تو اس میں کیا شبہ رہا کہ علامہ کے نزدیک عالم اور مادہ قدیم ہے۔ خود علامہ کی تصریح سے بڑھ کر کس دلیل کی حاجت ہے؟ اب ان مقدمات کو اس طرح ترتیب دیجئے، علامہ قدیم عالم کو تسلیم کرتے ہیں اور جو قدیم عالم کو تسلیم کرے وہ محمد و زندقہ ہے۔“ (ایضاً ص ۲۸)

اس فتوے میں مفتی صاحب موصوف نے آگے یہ دھندلت بھی فرمائی ہے ”رہا وجود باری کا قرار، وہ بھی جیسا آگے چل کر معلوم ہوگا“ علامہ صرف اس لئے تسلیم کرتے ہیں کہ اسے فطری بتاتے ہیں کہ نظام عالم میں ترتیب اور باہمی ارتباط قائم رہے نہ اس طور پر کہ خدا عالم کا خالق ہے اور عالم اس کی مخلوق ہے۔“ (ایضاً ص ۳۱)

علامہ شبلی نعمانی (متوفی ۱۹۱۲ء) کے عقائد و نظریات پر تنقید و تبہ کرتے ہوئے صاحب مفتی صاحب نے ایک بڑے پتے کی بات کہی ہے چنانچہ موصوف یوں رقمطراز

”ناظرین کو معلوم ہو چکا کہ علامہ کے نزدیک ابن رشد، ابن سینا، فارابی، جو ان کے فتویٰ کے بموجب محمد و زندقہ قرار پا چکے ہیں، حکمائے اسلام ہیں

جمعیتہ المسلمانہ کے سابق صدر اور دیوبند کے انتہائی عظیم الشان مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی (متوفی ۱۹۱۲ء) نے علامہ شبلی نعمانی (متوفی ۱۹۱۲ء) کے رد میں ایک طویل فتویٰ جاری کیا جس میں ۳۳۳ سے ۱۹۱۳ء میں محمد سید پرہیز دہلی سے شائع ہوا تھا۔ مذکورہ فتویٰ میں مفتی صاحب نے علامہ شبلی نعمانی کی مذہبی پوزیشن یوں واضح کی ہے:

”جس شخص نے علامہ شبلی کی تصنیفات پڑھی ہیں، اس پر علامہ کے عقائد و نظریات روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ علامہ نے اسلام میں جن عقائد و خیالات کو صریحاً یا کنایہ حق مانا ہے وہ زیادہ تر معتزلہ، قائل باطلہ اور ملحدین کے عقائد اور خیالات ہیں۔ لہٰذا ان کی تصنیفات کو دیکھ کر اہل اسلام کے ہر طبقہ کی مذہبی غیرت میں غم و غم پیدا ہوا اور چاروں طرف سے علامہ کے خلاف صدا بلند ہوئی کہ علامہ اہل سنت و جماعت سے خارج اور معتزلہ اور ملحد کے ہمنوا بلکہ چودھویں صدی میں ان کی یادگار ہیں لیکن (مور ناشی نعمانی) کو کبھی اس دروغ پر کچھ پروا نہ آئی۔“

علامہ شبلی نعمانی (متوفی ۱۹۱۲ء) کے عقائد پر جسے رہے اور ان کی اشاعت

شبلی نعمانی اور مفتی کفایت اللہ

علامہ شبلی نعمانی سے اپنی مشہور تصنیف ”اکلام“ میں علامہ کے قدیم ہونے کی تصریح ان مغلطوں میں کی ہے

”ہم کو اس سے انکار نہیں کہ عالم اجزائے ذی مقرر جیسی سے بنا ہے۔ ہم کو یہ بھی تسلیم ہے کہ عالم قدیم ہے جیسا کہ خود مسلمانوں کے ایک فرقہ معتزلہ اور حکمائے اسلام یعنی فارابی، ابن سینا اور ابن رشد کی رائے ہے۔“ (اکلام)

ورہی ہوگی (عدسہ شبلی نعمانی) کے علم کلام کے ماخذ ہیں اور یہ سب اہل سنت و جماعت سے خاریج اور مذہب مقابل میں۔ علامہ کے عقائد میں شیخ واران کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔ ہاؤ جو داس کے اہلسنت و جماعت سے ہونے کا دعویٰ یا تو اہلسنت و جماعت کی تعریف معلوم نہ ہونے کی وجہ ہے یا اس لئے سہل نوں کو دھوکا دینا ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا ہے اور دونوں صورتوں میں ان کی سنی قابیلیت پر نہایت سخت دھبہ آتا ہے۔ پہلی صورت میں تو ظاہر ہے وردوسری صورت میں س نے کہ جس کا علم اس کو دھوکہ پانزی اور غلط بیانی سے نہرو کے وہ علم جہل سے بدتر ہے۔“

(ایضاً ص ۳۱-۳۲)

طرز فکر اور علمی کارنامے

سر سید اور شبلی جمالی کے بارے میں بزرگم خویش اہل علم کی رائے جاننے کے بعد اب آئیے ایک بار پھر عدسہ جمالی کی طرف تیرہویں اور چودھویں صدی ہجری میں مسلمان سیاسی دہاکا شکار تھے۔ عثمانی ترکوں کو مغربی ستارہ ختم کرنے پر تیار ہو تھا۔ ترقی کو وہ "مرد بیمار" کہتے تھے۔ برصغیر کے فن پر ایسٹ انڈیا کمپنی کا ستارہ چمک رہا تھا اور مغلیں ادبار سے ہار چکے تھے، عالم عرب کو اندرونی نقشہ کشی کی جگہ میں پیسہ چاہ رہا تھا مشرق سے مغرب تک عام سدسعدی کی بیڑیوں میں ہڈیاں چکا تھا۔ مغربی شطروں نے سیاست کی باطلاست دی تھی اور مسلمان حکمرانوں کے کھڑے ہونے کی طرح ستھارہ ریت کی ہو کے اوش پراڑتے جا رہے تھے، جن کی کوئی منزل نہ تھی۔ جن کی اپنی رائے نہ تھی، جو اسامی دنیا کا تحفظ نہیں کر سکتے تھے۔ آج وہ ختمہ تجلی بن رہے تھے یا جیدوں کی سلاخوں کے پیچھے یا دماغی کے عذاب میں مبتلا تھے یا دوش ہو کر عوامی مدگی کو اپنا کر ستھارہ ریت کا رستہ صاف کر چکے تھے دیو متبہ دشمن کی سیاست کے کھنڈرات پر محو رقص تھا۔ ناواغیر کا غرہ اقتدار اس کی

۱۔ پر تھا۔ عوام کو حیرت تھی کہ کیا تھا اور کیا ہو گیا، انہیں اپنی وراپنے شہروں کی فکر کہ کی وہ اسلام کے متعلق سوچ رہے تھے۔ وہ سوچتے تھے کہ اگر ہماری اجتماعیت کا یہ زہ بکھر گیا تو کیا ہوگا؟

۲۔ س نے کہ ہم بھی سوچ رہے تھے کہ جس طرح بھی ممکن ہو مسلمان کے دل و دماغ سے سب کی غلت نکال دی جائے۔ جب تک مذہب سے یہ والہ نہ محبت باقی ہے تب تک ان کے قہدار کو وہ دم نصیب نہیں ہوسکتا تھا۔ انہوں نے مسلمان کا علمی تجربہ کیا، انہیں انہوں نے ہوا کہ مسلمان کے دل میں حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام عالی ہے وہ مولیٰ محمدی کے تحفظ کے سے اپنی جان کا نذر نہ پیش کرتے ہرگز نہیں بچ پاتے۔ وہ سب ہاتھ برداشت کر بیٹے ہیں مگر نام محمد (صلوات اللہ وسلامہ علیہ) کی عظمتوں کے خلاف اس کی بات بھی برداشت نہیں کرتے چنانچہ بقول قبائل

در دل مسلم مقام مصطفیٰ است آبروئے ماز نام مصطفیٰ است
کوانہوں نے اپنا ایمان ٹھہرایا ہوا ہے، محبت نبوی کی زندگی ہے یہی محبت ان کے لئے شعاع امید ہے اور اسی محبت کی روشنیوں میں وہ راہ حیات کی تاریکیوں کو عبور کرتے جاتے ہیں، ان کے نزدیک زندگی کے وہی لمحے حیات اصلیہ ہیں جو حیات نبوت میں یا محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نذر ہو جاتے ہیں، ان کے وہی سنے حسین ہیں جن میں مدینہ کی بہاریں نظر نواز ہوں، ان کی وہی سائیں معطر ہیں جو کان کملی کے قاصد صلی اللہ علیہ وسلم کی یادوں کے ساتھ سینے کو منور کر رہی ہوں۔ کیونکہ فرمان نبوی

لَا يَزُومَن أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ .

تم میں سے کوئی دوست ایمان سے سرفراز نہیں ہوسکتا جب تک کہ مجھے اپنے باپ اپنے بیٹے اور ساری دنیا سے عزیز تر نہ سمجھے۔

روح محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بدن سے نکال دو

غیروں نے سوچا، حاکموں نے غور کیا کہ عشق مصطفیٰ علیہ التیہ والذیہ کی بہاریں
جب تک گل نشیں ہیں تب تک مدت مسدہ کا شیر زد نہیں بکھر سکتا۔ ضروری ہے کہ روح
محمد (صلوات اللہ علیہ) اس امت کے سینے سے نکال دی جائے پھر ملت منتشر ہو جائے
گی اور اس کے انتشار کے بعد ہمارے قدار کے مکمل کو کسی قسم کا خوف لاحق نہ ہوگا۔ اب
نہ وری ظہر اگر ذات رحمۃ اللہ علیہ لتسلیم کو موضوع بحث بنایا جائے اور اس سلسلہ
میں اس شکست خورادہ قوم کے چھ لوگوں کو اپنا ہمنوا بنایا جائے قوموں میں یہ ذہن ہر
دور میں موجود ہوتے ہیں جو قدار کو مرجع و ماویٰ سمجھتے ہیں۔

یہ لوگوں کی تلاش میں مغربی استعمار کا میاں ہو گیا۔ ست عام عرب میں بھی
ایسے وگل مل گئے اور برصغیر میں بھی ان کی تلاش بار آور ہوئی، مسئلہ یہ اٹھایا گیا کہ کیا
حضور ختمی مرتبت علیہ التیہ والتسلیم کو عدم غیب مکی حاصل تقایا نہیں۔

اہل دل تپ اٹھے کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ ملت کے مفکر سوق میں ڈوب گئے کہ جس
جسے کا جو بکس نہ زے دیا جائے؟ جگہ جگہ اس نئے نظریے کا چرچا کیا گیا پھر کہا گیا
جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا علم کلی نہیں ہے تو آپ کو غائبانہ تدابیر چاہئے نہ وگی لہذا
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کہنا کلمہ شرک ہو گیا۔ ان نظریات کے پرچار میں
شدت برتی گئی کہ روح زمین کا نہپ اٹھی۔ زندہ تو ایک طرف رہے مردوں میں نہ پیش
گیا اور مزارات پر بلڈوزر چلا دیئے گئے۔ یعنی سب پر یزید کا احیاء ہوا کہ ان کے شہدائے
اہل بیت کے مزارات پر تل چلا دیئے تھے اور نئے حمبر درہن مذہب سے وہی کام
بلڈوزروں سے لیا۔

سیاسی افراتفری کے ساتھ یہ علمی پراگندگی مسلمانوں پر مسلط کر دی گئی، انبیائے
کرم علیہم السلام کے حقیقی وارث اویانے عظیم ارضوان ہوتے ہیں ان کی درکابیں
وجہ اتحاد اور سبب سکون ہوتی ہیں خانقاہ نشینوں نے اسلام کی علمی، خدائی و رہنمائی

انداز کی ہمیشہ حفاظت کی ہے اور ہر آڑ و پشت میں مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی ہے۔
اور حاضر میں تحریک پاکستان کی صف اول میں ہمارے یہی خانقاہ نشین حضرات تھے
انہوں نے پنا سب کچھ پاکستان کے لئے وقف کر دیا تھا اور کسی جبر و تشدد اور لالچ و حرص
نہ پروہ کئے بغیر شکر اسلام کا ہر اول دستہ بن کر میدان جہاد میں اتر آئے تھے۔ یہ
جانائیں مغربی استعمار کے بے معصیت گاتیں تھیں لہذا اپنے یکنائنوں کو ان کے خلاف بھی
سفاک رہا ہونے کا حکم دیا اور عرب و عجم میں ان خفیہ فروشوں نے اپنے امت سے
خلاف جھوٹا ایب طوفان کھڑا کیا۔

آپ گزشتہ دہائیوں کی دہائے تاریک کا مدخلہ فرما میں جو امت مصطفیٰ علیہ
التیہ والتیہ کے خلاف برپا کی میں درجہ اس اٹھایا۔ امت کے خلاف ستموں یا تیا
ن میں قدر مشترک ایک ہی تھی کہ مسلمانوں کے سینے سے محبت رحمۃ اللہ علیہ والصلوۃ
والتسلیم نکل جائے اور یہاں سے امت کی غت کا رشتہ ٹوٹ جائے۔

قدر مشترک

ان حالات میں اور اس ماحول میں عدائے کچھ نیک ندے میدان میں نہیں آتے۔
انہوں نے اسلامی عقائد کا دفاع کیا۔ انہوں نے حضور سید اعلیٰ میں علیہ السلام و التسلیم
کے گرد یوں ہی ہالہ بنایا جس طرح ہر واحد کے میدانوں میں عظیم لڑتے رہے۔ انہیں
ارضوان بنایا کرتے تھے۔ ان بندگان حق میں دو حضرات ممتاز تر تھے۔ دینے برصغیر
میں علیحضرت عظیم امیر کت مولانا شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اور عالم عرب میں
امام شریف امام شہیر عالم سہ نظیر عالمہ یوسف بہانی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ ان دو
حضرات میں قدر مشترک عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

یہ آگے بڑھے در استعماریت کی کج فکریوں کو میدان علم میں ملکار، استعماریت
سے دجل و فریب کا بھٹا چوراہے میں پھوڑا، ان کے دلائل کے پرچے اڑا دیئے اور
ثابت کر دیا کہ ان نظریات کی اینٹوں سے تعمیر ہونے والا محل ان لوگوں کی بیعت

العنکبوت کا مصداق ہے اور کڑی کے جانے سے زیادہ کوئی وقت نہیں رکھتا۔

ان اہل فتنہ کے چوکھی زبان کی زبان، ان کا قلم ورن کی تیزی سے مسلمانوں کے فکری تخطا کو نقطہ پیر سے ہر کچھ دور دور کی طرح معذرت خواتین نہیں تھا بلکہ پوری قوت سے اسوں کے اندر ترسانی کے فرائض سر انجام دیے۔ مغربی طرز فکر اور مغرب کے مآشعوں کے طریقے متبادل کے لئے یہ وہی کے چپے ثابت ہوئے جس میں ہمارے لئے کئی بات ثابت رہے تھے اور جن کے نکلنے سے اس کی انتہی پھٹ رہی تھیں۔

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا موضوع ہے وہ کسی مرکز کی طرف دعوت دیتے ہیں جو عظمت رسولیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ہے وہ ان کا دشمن ہے اور جو محبت سرکار رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے وہ ان کا محبوب ہے خواہ وہ جہاں ہے جس نسل کا ہے اور جو بھی رہا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ محبت کی دنیا میں رنگ و نسل اور زبان کا داخلہ مشروع ہے اور جب یہ دنیا خود ممدنیہ حقیرہ الخیر والشراء آباد فرماتے ہیں تو اس کی نیا دعوت پر رکھ کر رنگ و نسل اور زبان و بیوت کے تو کو یہ فرما کر "لا فصل لعربی عسی عجمی ولا لعجمی علی عربی کسکم من آدم و آدم من قراب"۔

پاش پاش فرما دیتے ہیں۔
دونوں حضرات نے مختلف علمی موضوعات پر بے شمار کتابیں تصنیف فرمائیں۔
انتیجسرت بریوی رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کے سب مصنفین سے گئے سبقت لے گئے اور ممدبہائی عربی دنیا کے سب کا رول کو پیچھے چھوڑ گئے۔ ممدبہائی رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی کتابوں کی ایک مادی فہرست پر ذرا نگاہ ڈالیں تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ ان کی مصنفات علمی متاع ہیں اور ان کا مطالعہ کثرت و وسع ہے۔ ان کا قلم کتنا بکلموں ہے، دوران کی فکر کس طرح غیار کے افکار باطلہ کے سے بھنچن ہے۔ اس مختصری فہرست پر ایک طائر نہ لگاؤ انہوں نے سے پہلے یہ بات یاد رہے کہ علامہ موصوف کی تصنیف کثرت و بیشتر

رہنا، ان نبوی کے مجموعے اور فضائل و کمالات مصطفوی کے ذخیرے ہیں۔ علم حدیث میں آپ کی نظر بہت وسیع ہے۔ بعض تصانیف کی بالغ نظری اور محققانہ مشاہد سے مرتب ہوئی ہیں جن کی نظیر ہمارے متاخرین کی تصانیف میں نظر نہیں آتی۔ یہ زور تحریر، وسعت نظر و عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولنے والے ہیں۔ قلمی نگارشات میں جامی کا سوز و گداز، سعدی کی فصاحت و بدعت رومی کا فلسفہ حیات، سیوطی کی علمی جلاست، شیخ سرہندی کی جرأت و بدعت و محدث دہلوی کا علمی تحریکی جھکیاں اکھارہ ہے۔ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم)

امام بہانی علیہ الرحمۃ کی تصنیفی خدمات

۱۔ فتح البیرونی خمس الزیادات اہل لی مع الصغیر، جامع صغیر اور اس کے حاشیہ "زیادۃ جامع الصغیر" پر مشتمل ہے، یہ دونوں کتابیں چودہ ہزار چار سو پچاس حدیثوں پر مشتمل تھیں علامہ بہانی نے، انہیں حروف المعجم کے مطابق مرتب کیا ہر حدیث کے بارے میں بتایا کہ یہ کس نے روایت کی ہے اور پھر غراب بھی بیان کیا، یہ کتاب مطبوعہ مصطفیٰ اہل بیت علیہ السلام اور دہ مصر کی طرف سے تین جلدوں میں علامہ کے وصال کے بعد چھپی۔ اپنے موضوع پر بڑی جامع اور بے مثل کتاب ہے۔ علامہ مرحوم کی سب کتابوں میں سے زیادہ مفید و بہت نافع ہے۔ اگر اس کے علاوہ علامہ کے گوہر پار قلم سے اور کوئی تحریر بھی نہ نکلتی تو ان کے علمی مقام کے لئے یہی کتاب کافی تھی۔

۲۔ قرۃ العین علی منتخب المحسنین پر حاشیہ (تین ہزار احادیث اس کتاب میں ۱۰۰۰۰ موصوف نے جمع فرمائی ہیں اور اپنے قلم حقیقت نگار سے بڑا فائدہ حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ علم حدیث کی تدوین و تخریج اور تحقیق و تدقیق میں یہ دونوں کتابیں شاہکار ہیں دوران و گوں کے لئے دعوت نگار، جو ہمیشہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ سنی حضرات علمی دنیا سے ناواقف ہیں۔)

۳۔ جو ہر ایہی رنی فضائل النبی المختار۔ (چار ضخیم جلدیں ہیں، فضائل

مصطفوی کا گلشن مہک رہا ہے اور بحیرہ نبوت کے جو ہرات کا نگہ رچکا چونہ پیدا کر رہا ہے کتاب کیا ہے محبت کی دوستان ہے، محققین امت کی کاوشوں کا جامع دہانہ خلاصہ ہے، اپنے موضوع پر سب سے مشہور کتاب ہے اور عاشقانِ مصطفیٰ کے لئے تحفہ لا جواب ہے۔

۴۔ وسائل رسول کی شامل رسول (کتاب کا نام ہی اپنے موضوع و اہمیت کو جا کر کر رہا ہے شامل نبوی پر جامع کتاب ہے)۔

۵۔ قرۃ العین من الہدیہ وی واجدین۔ (قرآن حکیم کی دو متداول و مشہور تفاسیر بیضاوی و رحمانی کے ساتھ ساتھ تحقیق و تدقیق کے دریا بہتے نظر آتے ہیں)۔

۶۔ شہداء الحق فی المستقار سید الحق۔ (کتاب کا نام ہی بتا رہا ہے کہ یہ کتنی عظیم کتاب ہے۔ منبعِ جود، عطا، سرزمینِ حقا صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگئے کو مدد انداز سے ثابت کر کے ان سب اوہام پر پانی پھیر دیا ہے جن کے سہارے کچھ لوگ محراب و منبر کے وارث بن کر روٹیاں توڑنے کا سامان پیدا کرتے رہتے ہیں)۔

۷۔ حجتہ اللہ علیٰ اہل البیت فی معجزات سید المرسلین۔ (علامہ کی شہرہ آفاق کتاب ہے جس نے اپنے موضوع کو کمالِ بسط سے بین کی لطافتوں سے مزین کر دیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر اس سے جامع کوئی کتاب شیعہ و سنیاب نہ ہو)۔

۸۔ افضل الصلوٰت علی سید السادات (درود پاک اور اس کے درجات پر مشتمل کتاب ہے)۔

بیروت پریس (بنان) ۱۳۵۹ھ میں شائع ہونے والا "افضل الصلوٰت علی سید السادات" کے عربی نسخے کا سرورق مد خطہ ہو۔

افضل الصلوٰت

علی

سید السادات

جمع الفقیر یوسف بن اسماعیل البہالی رئیس محکمۃ
حقوق بیروت غفر اللہ لہ ولین دعائہ بالمغفرة

قال قطب زمانہ سیدی محمد البکری الکبیر رضی اللہ عنہ

ما ارسل الرحمن او یوسل من رحمة تصعدا وتزل
فی ملکوت اللہ او ملک من کل ما یختص او یشمل
الاوطہ المصطفیٰ عبدہ لیبہ مختارہ المرسل
واسطہ فیہا واصل لہا یعلم ہذا کل من یعقل

طبع برخصۃ مجلس معارف ولایۃ بیروت الجلیلة

المورخۃ فی ۲۴ تشرین الثانی سنة ۱۳۵۷ نومرو ۴۷۴

فی بیروت: للطبعة الادبیة سنة ۱۴۰۹ ہجریة

قطعة تاریخ سال طبعت کتاب مستطاب "تکمیل الحسانات"

"۱۳۳۱ ہجری، ۲۰۱۰ عیسوی"

"مطلع فضیلت وسعدت"

تا قیمت ہو نزول رحمت پروردگار
علم میں عرفان میں قد مرتبہ ان کا بلند
اس حب مصطفیٰ ﷺ اس بیکر افضال کی
سرور عالم ﷺ سے ظہار و خلوص و عشق میں
افضل الصوات کا اسکی "سعادت" کا دوام
سہ الحمد اہتمام خوب و خاص انداز سے
وہ ہماری داد کا، تحسین کا، ہے مستحق
بزم آب گل ہے جب تک ہوں ہر دم و ہمتیں
چاپ کی تاریخ ہے "زیب حبیب علیہ" سے

ہجری ۱۳۳۱ = ۱۳۶۳ + ۶۷

نتیجہ فکر

طارق سلطانپوری

"افضل الصوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم" حضرت علامہ قاضی یوسف
بن اسماعیل البہانی رحمۃ اللہ علیہ کی درود و سلام کے موضوع پر اولین کتاب ہے خوب کی
حیات مبارکہ میں ۳۰۹ ہجری، بیروت پریس (بینات) سے شائع ہوئی۔ یہ مبارک
کتاب جب جواد سدسہ میں پھیل گئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس
کتاب کو شرف قبولیت حاصل ہو۔ کتاب مذکورہ میں فضائل درود و سلام پر بے نصیبیں اور

۷۰ صفحہ پر درود و سلام کو مستند احادیث کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ نشاء اللہ ان صفحوں کو
پڑھنے سے وہ تمام فضیلت اور برکات حاصل ہوں گے جو ان میں پوشیدہ ہیں۔ جن
حبیب کو یہ ہر برکت نسخہ وصول ہوا ان سے یہ درخواست ہوگی کہ وہ ان تمام پر نور صفحہ
ہائے درود و سلام کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام امت کی بخشش و مغفرت کے سے دعا فرمائیں اور
جنہوں نے اس کتاب کو شائع کرنے کا اہتمام کیا، حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل
البہانی کی وسیع جلیل سے ان کا یہ بڑی عقیدت بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرف
قبولیت پانے۔ آمین۔

۹۔ نظم اہدیٰ فی مولد انبی الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۰۔ ہزرة الغنیة (طیبة الغراء) مدتی سید لانیہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (دونوں کتابیں
شاہسوارانِ نظم کے لئے انہوں نے تھیں۔ حضرت علامہ کی قادرِ بکامی ہر لفظ
سے جھٹک رہی ہے)

۱۱۔ الحدیث الاربعین فی وجوب طاعة امیر المؤمنین۔

۱۲۔ نوار المحمدیہ مختصر مواہب اللدیۃ۔ (مواہب لدنیہ کے موضوع پر ایک عظیم کتاب
شمار ہوتی ہے جس نے دنیا بھر کے صحابہ تحقیق سے درود وصول کی ہے۔ اس کتاب
میں مواہب کا خلاصہ کمال جامعیت سے پیش کیا ہے۔)

۱۳۔ الحدیث الاربعین فی فضل سید المرسلین علیہ صلوٰۃ و التسلیم۔

۱۴۔ الحدیث الاربعین فی اثبات فضیلت الایمات (دونوں کتابوں کے نام اسے
موضوع کی تعیین کرتے ہیں)۔

۱۵۔ سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ جس میں درود و سلام
کے مسئلہ اور اس کے متعلقات کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔
موضوع کے ہر پہلو پر کھل کر گفتگو کی گئی ہے۔ علامہ متقدمین و متاخرین نے

اب تک اس سلسلہ میں جو کام کیے گئے ہیں اس کا تنقیدی و تحقیقی جائزہ یہ گیا ہے۔ جو پہلو تو ضیح طلب تھے ان کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ انداز بیان صاف و عام فہم ہے۔ سہارت آسان اور محسوس ہے اہل علم کے تمام مذاہب و مذاہم کی تفصیل دی گئی ہے۔ دلائل قرآن و حدیث اور آثار سلف سے دیے گئے۔ مزید توضیح کی غرض سے حسی نکات و ربط تاریخی و حقایق کو بھی مناسب مقامات پر نقل کیا گیا ہے۔ مصنف علامہ نے اس موضوع پر لکھی گئی دوسری کتابوں کا تحقیقی مواد بھی انتہائی جامعیت کے ساتھ اس کتاب میں شامل کر دیا ہے۔ گویا جس نے درود و سہم کے موضوع پر علامہ کی یہ کتاب پڑھی اس نے نہ صرف سلف و خلف کے علمی کام پر عبور حاصل کر لیا، بلکہ خود مصنف عدم کی اس موضوع پر لکھی گئی دوسری کتابوں کا علمی مواد بھی حاصل کر لیا۔

۱۶۔ السابقات الباقی فی مدح سید العباد صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۷۔ مثال نعمہ شریف صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۸۔ قصیدۃ سعدۃ المعانی مودتہ بانس سعد۔ (قصیدہ بانس سعد عربی کا وہابیہ ناز قصیدہ ہے جس کی دھوم چارواں گرام میں پھیلی ہوئی ہے اور اسی قصیدہ کو شیعہ بنا کر شاعر سرکار رسالت میں پیش ہوا اور نعم پائی۔ حضرت علامہ نے اسی بحر میں طبع آزمائی کر کے عمدی کا حق ادا کر دیا ہے۔)

۱۹۔ خلاصۃ الکلام فی ترجیح دین اسلام۔ (اس کتاب کو تقابلی ادیان پر ایک بہترین کتاب قرار دیا جاسکتا ہے۔ حضرت موصوف نے دیگر مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کی اہدیٰ طقوتوں کے نورانی چہرے سے نقاب اٹھا ہے اور اسلام کی حسین و جمیل تصویر دکھائی ہے۔)

۲۰۔ المصنوع الحمدیۃ بعض لسانات العبودیۃ للفقہ الجاویہ (عظمت مصطفوی کا ترانہ ہے۔)

۲۱۔ ہادی المرید فی طرق لاسانید شیعہ اجماع النافع (نام سے ظاہر ہے کہ اسناد و احادیث سے اس میں بحث کی گئی ہے اور ہر سہ فہم کو پتہ ہے کہ یہ علم کتنی ذہن طلب اور صبر آزماء ہے علامہ نے یہاں بھی اپنی علمی عظمت کے جھنڈے گاڑ دیئے ہیں۔)

۲۲۔ المورد یشتعل علی الادعیۃ والاذکار المذنبۃ۔

۲۳۔ امر دوجہ غراء فی الاستغاثۃ باماء اللہ کسی۔ (اسمائے الہیہ کی عظمتوں اور لطافتوں پر لطیف و شریف بحث)

۲۴۔ المجموعۃ العبدیۃ فی المدح النبویۃ والاعمال الجاہلیۃ (اپنے موضوع پر ایک جامع اور مدلل کتاب)۔

۲۵۔ جامع الثناء علی اللہ وحموہ یشتعل علی جملۃ من احزاب اکابر الاولیاء

۲۶۔ مفرح الکروب ویدیہ حرب۔ ستغاثات ویدیہ حسن الوسائل فی نظم اسماء نبی اکمل صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲۷۔ جذب الہتغاثات۔ (تینوں کتابوں کے نام ہی اس کے موضوعات کی تعیین کرتے ہیں۔)

۲۸۔ رشد الدجیری فی تحذیر مسلمین من مدارس النصارى اتی اہلک دین المسلمین۔

(مشرقی دنیا پر باجموم اور اسلامی دنیا پر بالخصوص قبضہ ہو کر مغرب کی ستھاری نصرانی طاقتوں نے مدارس کا ایک چال بچھ دیا تاکہ نئی نسل کے ذہنوں کو اپنے فکار کے سانچوں میں ڈھالا جاسکے۔ درود دل رکھنے والے مسلمانوں نے ان مدارس کا توڑ کرنا چاہا اور اپنے اپنے انداز سے اس مشکل کا حل ڈھونڈا۔ حضرت علامہ کی یہ کتاب مغرب کے ان علم فروش اداروں کی خرابیوں کی نشان دہی کرتی ہے۔) (یک یہ تحذیر ہے ورایک وہ تحذیر (مناس) ہے جو ہر صغیر میں چھپی اور سب سے زیادہ متنازع کتاب ثابت ہوئی اور مکان نبوت کا دروازہ کھول کر قادیانی نبوت کا راستہ صاف کر گئی۔)

۲۹۔ نجوم المہدین فی معجزاتہ و سردی اعداء خون اشیائین۔ (معجزات نبوی کامل
انداز سے اثبات دشمنان معجزات کی علمی بھرپور تردید)۔

۳۰۔ احسن اوسرکس فی تہذیب سائر نبی کمال۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساء مقدس
کو بھرپور انداز سے نظم کالہاں پہنایا ہے)۔

۳۱۔ کتاب الاسماء فی ماسیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من الاسماء۔

۳۲۔ لبر صحت لیسردنی اثبات نبوت سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ یہ دونوں کتابیں
اپنا موضوع اپنے ناموں سے ہی ظاہر کر رہی ہیں اس عظیم مصنف کی زیادہ تر
کتبوں کا موضوع حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے اس بہ فتن دور
میں جبکہ مقدمہ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں کے خلاف کچھ وگ پھرتی کر
رہے تھے ہمارا یہ عظیم مصنف مومنوں کے دلوں میں اپنی شاہکار کتابوں سے
عظمت محمدی کا ورثہ بھر رہا تھا۔

۳۳۔ حسن الشریعہ فی مشروعیہ صلوٰۃ اللہ بعد جمعہ۔ (اس کتاب میں علامہ نے جمعہ
کے وقت ایسے علاقوں میں جہاں اسلامی حکومت قائم نہ ہو نہ ظہر پڑھنے کے
دلائل دیئے ہیں اس امر کو کہ اس وقت میں نماز حقیقۃً اللہ کہا جاتا ہے)۔

۳۴۔ الرحمة مہدۃ فی فضل الصلوٰۃ۔ (اس کتاب میں نماز کی فضیلتوں کا ذکر ہے)۔

۳۵۔ دیل التجارالی خدق، خیر۔ (ایک وگوں کی عادت کا تذکرہ ہے)۔

۳۶۔ سبیل النجاة فی الحب فی اللہ والنجس فی اللہ۔

۳۷۔ التحدیر من تخطاؤ اعداء والتقدیر۔

۳۸۔ تنبیہ افکار حکمتہ قبل الدنیا علی الکفار۔ (دونوں کتابوں کے نام اپنے
موضوعات کی عین کرتے ہیں اور ان مشکل موضوعات کو علامہ نے بڑے
اچھوتے انداز میں بیان کیا ہے)۔

۳۹۔ اتحاف المسکون بحلہ خاصہ بذكر صاحب الترغیب والترہیب۔

۴۰۔ سعادت نام فی اتباع دین اسلام۔ (اس کتاب میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ ہر دور
کے انسانوں کی بھلائی اسلام کی پیروی میں مضمر ہے)۔

۴۱۔ القصیدۃ الرایۃ الکبریٰ۔

۴۲۔ القصیدۃ الرایۃ الصغریٰ فی دماءہ و مدح اسمہ الغر۔ (اس دونوں نظموں میں
حضرت مصنف نے موضوع سے قطع نظر اپنی شاعرانہ عظمتوں کا بھی ثبوت دیا
ہے)۔

۴۳۔ اربعین من حدیث سید المرسلین۔ (اس کتاب میں حضور علیہ صلوٰۃ وسلم کی
چالیس احادیث جمع کی گئی ہیں دوا اول سے چارے اسلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کی چالیس احادیث جمع کرتے ہیں یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے)۔

۴۴۔ العقود السودیۃ فی المدائح النبویۃ۔ (آخضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثناء پر
مشتمل معرکہ الازار کتاب ہے)۔

۴۵۔ تہذیب النفوس فی ترتیب ابدروس مختصر ریاض الصالحین لسنودی۔

۴۶۔ المہشرات النمازیۃ۔

۴۷۔ صلوٰۃ الشاء علی سید الانبیاء علیہم التحیۃ والثناء۔

۴۸۔ اندرویات الواضحات بشرح دلائل الخیرات۔ (دلائل الخیرات وہ معرکہ الآثار

کتاب ہے جو ادبیات امت خود بطور وظیفہ پڑھتے ہیں اور اپنے مریدوں کو پڑھنے کا
حکم دیتے ہیں۔ یہ اس کتاب کی شرح ہے اور مصنف نے شرح کے ساتھ ساتھ
مخاضین کے اعتراضات کا بھی پوست و نم کیا ہے)۔

۴۹۔ القول الحق فی مدح سید الحق صلی اللہ علیہ وسلم۔

۵۰۔ الصوۃ النبیۃ فی الکمال۔ (یہ دونوں کتابیں بھی حضور اقدس صلی اللہ

علیہ وسلم کے محامد و کمالات پر مشتمل ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ایک ایسا
سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں اور ہمارا عظیم مصنف انہیں محامد و کمالات کا باغ

قاری کے سامنے کھانا چاہتا ہے۔

۵۱۔ ریاض الجنۃ فی ذکر الکتاب والسنۃ۔ اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی فقیر کو سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

۵۲۔ الاستیعاب الکبریٰ یا سماء اللہ اشقی (سمائے البیہ پر مصنف کی یہ دوسری کتاب ہے)۔

۵۳۔ صدقات۔ حیات علی نبی الحق صلی اللہ علیہ وسلم۔

۵۴۔ جامع الصدقات علی سید اسادات۔ (دونوں کتابوں میں درود شریف اس کے فضائل اور پڑھنے کے مختلف انداز بڑی وساحت سے لکھے گئے ہیں)۔

۵۵۔ الشرف الموبد۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پاک کن عظمتوں، نعمتوں اور تقویٰ میں مایوں کا ذکر ہے)۔

بے حجب اہل بیت عبادت حرام ہے

اس کتاب کے بارے میں علامہ عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں۔

”مگر چہ حضرت عدا مہبانی قدس سرہ کی تمام تصانیف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت صدقہ کی مظہر ہیں اسی سے نہیں قبولیت و مدد عمرہ کی سند حاصل ہے لیکن شرف الموبد میں یہ محبت و عقیدت پورے عروج پر دکھائی دیتی ہے۔“

خود علامہ نے باعث تصنیف یہ بیان کیا کہ ۲۹ھ میں قسطنطنیہ میں بعض جہدہ نے اہل بیت کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض و عناد کا مظاہرہ کیا و ان کے فضائل میں درود آیات و احادیث کی تاویس شروع کیں، اسی اثناء میں انہیں حضرت محمد بن علی مشکوٰۃ رحیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۵۵ھ) کی تصنیف نوارد الاصول مل گئی اس میں انہوں نے آیۃ تطہیر۔ اما یروید اللہ لیلہب عکھہ ارجس اہل البیت و یظہر کم تطہیراً کی تفسیر میں ایسے اقوال پیش کئے جن کا ظاہر جہود علما کے خلاف ہے، انہوں نے کہا، اس آیت سے مراد اہل بیت المؤمنین ہیں۔

نیز حدیث تغلیین اسی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ و اہل بیہ (حدیث) کے متعلق کہا کہ یہ عمدہ اہل بیت کے بارے میں ہے و حدیث شریف اسحور من لا اہل السماء و اہل بیتی اماں لا اہل الارض کے متعلق کہا کہ اس سے مراد بدل ہیں و واسطہ مراد نہیں ہے۔ (شرح الموبد علی ص ۴۴)

اس صورت حال نے علامہ مہبانی کو یہ چھین کر دیا چنانچہ انہوں نے پیش نظر باب ”شرف الموبد“ تحریر فرمائی و اہل بیت کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی عقیدت کا حق ردیا اہلیت کرام کے فضل و رخصت اس بیان کے و مخالفین کے شکوک و شبہات کا مٹانے کی کوشش کر دیا۔

۵۶۔ البشائر الایمانیہ فی البشائر منیہ۔ (خوابوں کی بشارتوں کا ذکر ہے اور بڑی تفصیل سے مصنف نے اس مسئلہ کا جائزہ دیا ہے)۔

۵۷۔ کتاب لبرزخ۔ (ہمارے مصنف نے برزخی زندگی پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے اور اپنے موضوع پر یہ بڑی ہی جامع کتاب ہے)۔

۵۸۔ کتاب الاذکار۔ (ذکر الہی پر عمدہ کتاب)۔

۵۹۔ جامع کرامات الاولیاء (اولیاء کرام کی کرامات کا تذکرہ ہے اور اپنے موضوع پر عظیم ترین کتاب ہے جس کا ترجمہ ہو چکا ہے)۔

۶۰۔ اسالیب اہدییہ فی فضل الصیۃ واقناع الشیعۃ (فضل صحابہ و رشتہ دار پر ایک جامع کتاب ہے)۔

۶۱۔ احادیث اربعین فی فضل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

۶۲۔ احادیث اربعین فی فضل جہاد و الجہدین۔

۶۳۔ ربیعون حدیث فی فضائل اہل البیت۔

۶۴۔ ربیعون حدیث فی فضل اربعین صحابہ۔

۶۵۔ ربیعون حدیث فی اربعین صحیۃ فی الصلاۃ علی انبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

- ۶۶۔ ربیعون حدیثی فی فضل ابی بکر رضی اللہ عنہ۔
 ۶۷۔ ربیعون حدیثی فی فضل ابی بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ۔
 ۶۸۔ ربیعون حدیثی فی فضل عثمان رضی اللہ عنہ۔
 ۶۹۔ ربیعون حدیثی فی فضل علی رضی اللہ عنہ۔
 ۷۰۔ ربیعون حدیثی فی فضل عمر رضی اللہ عنہ۔
 ۷۱۔ ربیعون حدیثی فی فضل خالد بن ولید رضی اللہ عنہ۔
 ۷۲۔ اسباب التالیف من العجیز الصغیر۔
 ۷۳۔ الخلاصة الوفیة فی رجال المجموعۃ النبیاء۔
 ۷۴۔ رفاہ شیبہ فی استحالۃ تجتہی اللہ۔
 ۷۵۔ المسماہ اصحابہ لاسحاب لدعاوی کاذبہ۔
 ۷۶۔ الصدوقین رضی عنہما و سیدنا زین العابدین رضی اللہ عنہ۔
 ۷۷۔ المختصر رشداً لکباری۔

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ اکثر تصنیف ذلت مصطفوی کے گرد طواف کرتی نظر آتی ہیں۔ حضرت مصنف کا قلم محبت کے سمندر میں غوطے لگاتا دکھائی دیتا ہے۔ وہ کسی نہ پر وہ کے بغیر عصمت مصطفی علیہ الخیۃ الثناء کے گیت گاتے چلے جاتے ہیں۔ انہیں ایک وقت جا می، رومی، سیوطی، محدث دہلوی اور رازی کا مجموعہ کہا جاسکتا ہے۔

متاخرین میں ان جیسے تجربہ عمی شاذ و نادر لوگوں میں ہی ملتا ہے۔ انہوں نے جس موضوع پر قلم اٹھایا ہے حق تحقیق دا کر دیا ہے اور عشق و محبت کی نمائندگی کا فرض پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے مقام مصطفی علیہ الخیۃ الثناء کا بھرپور دفاع کیا ہے ورنہ فیضین کے دلائل کو قرآن و سنت اور اجماع، امت کے خلاف ثابت کیا ہے۔

لطف کی بات یہ ہے کہ جب علامہ اپنے افکار عابدیہ سے عرب دنیا کی رہنمائی فرما رہے تھے عین اسی زمانہ میں برصغیر کی وسعتی میں انصہرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ

محارس صلی اللہ علیہ وسلم کے نئے آپ کرانوں میں عشق محمدی کے دیپ جلا رہے۔ آپ کے قلم سے ایسی شہکار کتابیں ردو میں نکل رہی تھیں جو پے نہ زمین منفرد۔ آپ نے کم و بیش ایک ہزار کتابیں لکھیں و روئی بھی ایسا علمی موضوع نہیں جس پر آپ نے اپنے شہدیز قلم کی جولانیاں نہ دکھائی ہوں اور جس میدان میں بھی آئے ہیں۔ ہماری ہیں۔ تجدیدِ ملت و ملت کے نور پر خود فرماتے ہیں۔
 - سخن کی شادی تم کو رضا مسلم جس سمت آگئے ہو سکے مٹھا دیئے ہیں
 و نئے اقدس کا احترام

نام بہانی علیہ رحمۃ اللہ نے معصروں میں کئی حیثیتوں سے متاثر تھے۔ جید عالم یہ دریا گاہہ روکار فیض تھے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ عظیم بل قلم صاحب طرز، رب، لہ زور، مصنف اور قدور کلام شاعر تھے۔ سنت نبوی کے عاشق مدعت کے منت اور سب سے بڑھ کر عشق مصطفی علیہ الخیۃ الثناء کی جیتی جاگتی تصویر آپ زندگی کا مرزا اور ایمان کا منبع حضور کریم علیہ التسلیم کی محبت کو یقین فرماتے تھے اور یہی جذبہ صادق انہیں ہر بار کشش کشاں بارگاہ ہے کس پناہ میں مدینہ صیبہ جاتا۔ ان کا دوسرا یہ تھا؟ یا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا خزیں تھا۔ روضہ قدس سے ذرا ہٹ کر بیٹھتے اور کہا رتے میں کہاں اس قابل ہوں کہ قریب جاؤں اور پھر ان کی آنکھوں سے محبت کی یاس ٹوٹنے لگتیں۔

علامہ بہانی علیہ رحمۃ اللہ کی سفید ریش، نورانی چہرہ جو یاد الہی کے جلوؤں سے جگمگاتا رہتا تھا۔ دوزخ و مودب بیٹھے کی عادت، آپ کے کمال کی تو بات ہی کیا ہے۔

آپ نے کافی عرصہ تک بیروت میں عہدہ قضاء کونواز۔ وہاں سرکاری، سبیری، مستظم اعلیٰ بھی رہے۔ بڑی مصروف زندگی گزار دی عبادت ریاضت، تصنیف و تالیف، دعا و تقویٰ اور سلج و زیارت مدینہ منورہ ان کے مقدس مشغل تھے۔

ہم عرض کر چکے ہیں کہ مختلف تحریکات کے ذریعے مغربی شطرناموں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دوپے تھے۔ در مقام مصطفوی کے خلاف پف زنی میں مشغول تھے۔ ان کے چبے مختلف ناموں سے سلامی دنیا میں رہ رہا لٹنی کر رہے تھے عالم عرب میں حضرت علامہ مہانی کی کتب اور برصغیر میں علیحضرت بریلوی کی کتابوں نے ان کا ناقلہ بند کر دیا۔ ہوا کا رخ بدل گیا اور دونوں مٹا دید سلام کے ایمان افروز قلموں نے وہ نور بکھیرا کہ ظلمت چھٹ گئی۔ ایک اسلامی ملک کی حکومت تو علامہ مہانی کی تحریرات کے دباؤ سے گھبر کر یہ فیصلہ کر بیٹھی کہ ان کی کتابیں اس ملک میں ناقابل اشاعت ہیں۔ اندازہ فرمائیے کہ قرآن و سنت کے دلائل کا جواب نہ بن سکا تو کتابوں پر بدش کا حکم نافذ کر دیا۔ یہ کتابیں عربی سے دوسری زبانوں میں منتقل ہو کر مزید اثرات پیدا کر رہی ہیں اور نہیں کہا جاسکتا کہ یہ ایمان فروز ثرات کس حد تک پھیلتے چلے جائیں گے مگر اس سے کسی کو انکار نہیں کہ ثرات پھیلنے لگے اور ضرور پھیلنے لگے جو انی تحریکات انھیں گی و عشق کی دنیا میں ضرور بہا رہا گی۔

آج جبکہ نمائندگان تنقیص کی کتب بارادوں میں عام ہیں اور سکوں و رکابوں کی لابیہ بیوں میں بکھری پڑی ہیں جو محبت کی دنیا کے لئے پیغام موت ہیں اور جن سے مصنفین نہ صرف مقام نبوت کی عظمتوں ہی نا آشنا ہیں بلکہ و تحریک پاکستوں کے بدترین دشمن رہے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ ہم عشق کے ترجمانوں اور محبت کے اوشناسوں سلام کے خدایوں و سرکار و مدینہ سیدہ اخیہ و اللہ کے غلاموں کی کتاب کو مٹائیں تاکہ ہماری نئی نسلیں اسلاف کے نقوش پا پر چل کر محبت کی دنیا کو بھلیں۔ عصمت نبوی کے لئے تن من دھن قربان کر سکیں۔ دلیائے امت کی برکات کو مٹائیں اور بزرگوں کے حسنہ سے کو سرنگو نہ ہونے دیں۔ یہی وہ مشن ہے جسے علامہ مہانی خدہ مکانی اور اسی حضرت بریلوی رحمہما اللہ تعالیٰ عام کرنا چاہتے ہیں ورنہ کسی مشن کو اہلسنت کا مشن کہا جا

علامہ مہانی راسخ العقیدہ سنی مسلمان ورچے عاشق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تھے، کسی شخص یا گروہ کو بارگاہ رسالت میں گستاخ اور بے ادب پاتے تو بے ہرک رکری زدید کرتے ورنہ کسی طرح کی روایت رو نہ رکھتے، بن تیمیہ کے علم و فضل و خدمات کے قائل ہونے کے باوجود اس پر سخت رذکیا فرماتے ہیں

”مجھ ایسے چھونے سے طاسب علم کا بن تیمیہ اور اس کے دوش گردوں اس قیم اور ابن ابہادی سے نہ سہار پر جرأت کرنا یہاں مرے کہ اس کا تحقق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ ہوتا تو میں کہتا کہ یہ امر قابل مذمت ہے اسی لئے میں ایک عرصہ قزو اور پس و پیش میں مبتلا رہا یہاں تک کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا جب میں نے دیکھا کہ ان کی کتابیں پھیل رہی ہیں تو مجھے یہی مناسبت معلوم ہوا کہ ان کے خلاف قدم اٹھایا جائے۔“

اگر میں نے ان کے خلاف جرأت کی ہے تو انہوں نے مصور سید رنبیہ اور دیگر انبیاء عظیم اسلام اور اولیائے کرم کے حقوق پر جرأت کی ہے اور ان کی زیارت کرنے والے اور ان سے استعانت کرنے والے ایمان داروں پر جرأت کی ہے اور انہیں اس بناء پر گروہ مشرکین میں سے شمار کیا ہے ان کی جرأت و دیدہ دیری میری جرأت سے کہیں بڑی ہے ان میں کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔“

(اعمال و احوال مہانی، ص ۱۷۷، شواہد حق مطبوعہ سنی ہائی سٹیٹ پریس ۱۹۷۵ء)

ایک جگہ خود یہ سواں اٹھایا ہے کہ ابن تیمیہ وغیرہ کی عیبت ان کے مخالفین کے نزدیک بھی سب سے گران کے نزدیک انبیاء و اولیاء کے مزارت کی زیارت کے لئے ضرورت سے استعانت کے بارے میں ان کے عقیدے کا بطلان ثابت نہ ہوتا ورنہ اس

مسند میں وہ اہل اسلام کو مشرک قرار دینے کی حدیث نہ کرتے، مگر یہ فی نہ فرمایا
”ائمہ بدعت اور اصحاب بدعت وہو انہی بڑے بڑے امام اور علمائے ہوئے ہیں۔“

اللہ تعالیٰ جنت چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جنت چاہتا ہے گمراہی میں رہنے دیتا
ہے، اللہ تعالیٰ کی تعظیم سے ہی سرمد علیؑ مذہب و رسم جانتے تھے کہ آپ کی امت میں
کے معاملے میں اختلاف ہوگا اس لئے ہمیں حکم دیا کہ ہم سواو عظیم کا ساتھ دیں، سواو
عظیم جمہور سنیوں میں ایسی مذاہب اربعہ (مذہب حنفی شافعی، مالکی اور حنبلی) کے متبعین
اور ہمارے مشرک تصوفیہ اور کابرمحمدی مت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام وریہ سب
بن تیمیہ کی بدعت کے خلاف ہیں اور ان میں سے یہ حضرات میں جن کا علم اس سے
زیادہ سمجھ زیادہ دقیق، ادا زیادہ سیم اور معرفت بہت ہی وسیع ہے اور یہی کرم صلی اللہ
علیہ وسلم کے زمانہ مبارک سے اس وقت تک انھوں نے یہ حضرات ہوئے ہیں جو ہمیں عمل
میں مں کل موجود اس سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں، کیا وہ تمام بزرگ اور ساری امت
مسلمہ سطر ریارت اور استقامت کے سبب گمراہ ہوگی، اس تیسرے درجہ وہ وہم، یہ حق و ہدایت
پر ہوگا؟ یہ ایسی بات ہے جسے کوئی نرا جابل، بے عقل اور ذوق سلیم سے عاری ہی قبول
کرے گا خصوصاً ان بدعت میں اس کی شدید ورفاش غلطی ظاہر ہے اور از قبیل خیالات
وہام ہے، ائمہ اسلام کی آراء میں سے نہیں ہے۔“

(یوسف بن اسماعیل بیہقی، اعلام شہداء ص ۶۵)

ابن عبد الوہاب نجدی کے بارے میں امام بیہقی کی رائے

محمد بن عبد الوہاب نجدی کے بارے میں فرماتے ہیں:

”وہ ابن تیمیہ کے پانچ سو سال بعد آیا اور اس کی بدعت کو زمرہ کمر کے ایسے
فتنے اٹھائے کہ ان کے سبب شر اور بد عام ہو گئی خون کے سمندر بہا دیئے
گئے اور تینے مسلمانوں کی جانیں تلف کی گئیں کہ ان کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی
جانتا ہے۔“ (بیضا ص ۵۶)

علامہ بیہقی فرماتے ہیں

”میں نے ۲ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ ہجری کی شب خواب میں دیکھا کہ میں
قرآن پاک کی آیات مبارکہ بکثرت تلاوت کر رہا ہوں، گویا کوئی لکھوانے
ولا مجھے لکھوا رہا ہے مجھے اس وقت وہ آیات خصوصیت کے ساتھ یاد نہیں
ہیں بلکہ بتایا دے کہ ان میں بعض خیائے کرم علیہم السلام کے اوصاف،
دشمنوں کے خلاف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی امداد اور نہیں صبر کا حکم تھا،
خصوصاً سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ورسیدنا موسیٰ علیہ السلام کا ذکر تھا
بہت دیر تک میں ان آیات کو پڑھتا رہا اور اسی حالت میں بیدار ہو گیا، میں
نے اس خواب کی تعبیر یہ نکالی کہ یہ ان مبتدعین محمد عبدہ مصری کی جماعت کی
طرف اشارہ ہے، میں نے پانچ سو پچاس اشعار پر مشتمل قصیدۃ الراسیۃ
الصغریٰ میں ان کی اور ان کے شیخ مذکور (محمد عبدہ) اس کے شیخ جمال الدین
الفنی اور محمد عبدہ کے شاگرد، جریدہ المنار کے ایڈیٹر اور ان سب سے زیادہ
شریر رشید رضا کی مذمت کی ہے، میں نے اس قصیدہ کو صغریٰ (چھوٹا) اس
نئے کہا ہے کہ میں نے اس سے ایک بڑا قصیدہ لکھا ہے جو سات سو پچاس
اشعار پر مشتمل ہے اس میں مذہب اسلامیہ کے اچھے اوصاف اور دوسری
(موجودہ) متوسر کے قبیح و صاف بیان کئے ہیں نتیجہ یہ نکلا کہ دونوں فریق
میری عداوت اور ذہیت میں متفق ہو گئے لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے شر
سے محفوظ رکھا۔“

میں نے اس خواب کا اشارہ ان اشعار کی طرف اس لئے سمجھا کہ اس خواب
سے تین دن پہلے ان میں سے ایک شخص میرے گھر آیا اور ازراہ ہمدردی
مجھے کہنے لگا کہ میں محمد عبدہ اور جمال الدین الفنی سے تعرض نہ کروں کیونکہ
ان کی جماعت میرے قصیدہ کے سبب ناراض ہے اور مجھے اذیت دیتا چاہتی

ہے۔“ (یوسف بن اسماعیل بیہاں علامہ صمد الدین روضات شرح دلائل خیرات
(مطبوعہ مطبع مصطفیٰ بن مصر ۱۹۵۵ء) ص ۱۳۹)

ان اقتباسات کے نقل کرنے سے مقصد یہ دکھانا ہے کہ عدم بیہانی کس قدر رائج
العقیدہ تھے اور حق کی حمایت کرنے میں کسی کی پروا نہیں کرتے تھے۔

حالات کا تقاضا

علامہ عبد الحکیم اختر شاہ جہاں پوری علیہ الرحمۃ عدم بیہانی علیہ الرحمۃ کی کتاب
”جوہر البھار“ کے ترجمہ پہ تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

اسلام کے سب سے بڑے حیل خدا آئینی عدم بیہانی رحمۃ اللہ علیہ سے امت
محمدیہ کے مایہ ناز کار و مسلم بزرگان دین کی تحقیقات جدیدہ اور بیانات عالیہ سے پنی
مقبول بارگاہ رسالت تصدیق ”جوہر البھار“ کی چاروں ضخیم جلدوں کو مرین یہاں ہے،
مردہ کوٹا و مکاب صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات سے متعلق جن بزرگوں کی
نگارشات پر ”جوہر البھار“ کی جلد اول مشتمل ہے ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں

- ۱۔ قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمۃ المتوفی ۵۴۳ھ
- ۲۔ حکیم ترمذی علیہ الرحمۃ المتوفی ۳۵۵ھ
- ۳۔ حافظ ابونعیم صہبانی علیہ الرحمۃ المتوفی ۳۳۰ھ
- ۴۔ امام ہاروی علیہ الرحمۃ المتوفی ۴۵۰ھ
- ۵۔ امام نجی الدین ابن عربی علیہ الرحمۃ المتوفی ۶۳۸ھ
- ۶۔ امام فخر الدین عمر الرازی علیہ الرحمۃ المتوفی ۶۰۶ھ
- ۷۔ حضرت عمر بن فارض علیہ الرحمۃ المتوفی ۶۳۲ھ
- ۸۔ سلطان العلماء عز بن عبد السلام علیہ الرحمۃ المتوفی ۶۶۰ھ

حالات کا تقاضا ہے کہ خاتم الحقائق علامہ جلال الدین سیوطی (المتوفی ۹۱۱ھ)، امام
ربانی حضرت مجدد الف ثانی سرہندی (المتوفی ۱۰۳۳ھ)، خاتم الحقائق حضرت شاہ عبد

الحق محدث دہوی (المتوفی ۱۰۵۲ھ)، انجمن حضرت امام احمد رضا خان بریلوی (المتوفی
۱۳۴۰ھ) اور غلامی علامہ یوسف بن اسماعیل بیہانی (المتوفی ۱۳۵۰ھ) رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہم کی ان تصانیف عالیہ کو خاص طور پر زیر طباعت سے آراستہ کر کے منصفہ
شہود پر لایا جائے جو فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات کی ترجمان ہیں
تاکہ مسلمانوں کے دلوں اور دماغوں میں برٹش گورنمنٹ کی شطرنج کے مہروں اور
خارجیت کے جدید عمبر داروں کی بظاہر خوشنما، دلفریب اور جدید تصانیف کے
ذریعے جو غیر اسلامی و ایمان سوز جراثیم سرایت کر چکے ہیں ان کا کسی حد تک ازالہ
ہو سکے یہ دس مئین کی بیش بہا خدمت برادرین اسلام کی خیر خواہی اور وقت کی اہم
ضرورت ہے۔

حالات کی ستم ظریفی تو مدحہ ہو کہ ایک اسلامی ملک میں خارجیت کی عمبر دار
حکومت نے عدم بیہانی کی تصانیف پر پابندی عائد کی ہوئی ہے کیونکہ یہ کتابیں محبت
رسول کا درس دیتی ہیں۔ یہ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات بیان کر
کے مسلمانوں کے ایمان کو تازگی، آنکھوں کو نور و دلوں کو سرور پہنچاتی ہیں لیکن وہاں
کے حکمران طبقے کو اس سے تکلیف ہوتی ہے کیونکہ ان حضرات کے دلوں کو توہین و تنقیص
رسالت ہی سے تسکین ہوتی ہے۔ اس کے برعکس پاکستان میں بد مذہبوں کی کسی گندی
سے گندی ایمان سوز درد آزار کتاب پر بھی کوئی پابندی نہیں۔ ستم بدائے ستم تو یہ ہے کہ
جن حضرات سے برٹش گورنمنٹ تخریب دین اور فراقی مسہمین کا منہوس کام لیتی رہی اور
انہیں مسلمانوں کے خیر خواہ اور پیشوا منوانے کی مہم چلاتی رہی۔ آزاد ہونے کے بعد بھی
ہم نے بے کھوئے سکوت کو پہنچاتے کی زحمت گوارا نہیں کی بلکہ آج تک سکوت اور
کاجوب میں فونہا لان وطن کو ایسے ہی لوگوں کی تصنیف پڑھاتے اور نہیں کا گرویدہ
بناتے چلے آ رہے ہیں۔ معصوم نہیں ہمارے حکمرانوں نے قوم کو گمراہوں اور گمراہ گروہوں کا
گرویدہ بلکہ دال دشیدہ بنانے میں دنیا و آخرت کی بہتری کا کون سا سمجھا ہوا ہے؟ کیا

ہمارے مسنم بزرگوں کی تصنیف نو نہالاب وطن کی تعظیم و تربیت و ران کے دلوں و دماغوں کی نشوونما کے لئے کافی نہیں ہیں؟ بزرگان دین کی عقیدت یہی ہے کہ تعظیم و توقیر کے ساتھ ان حضرات کا اتباع بھی کیا جائے، ان کی سچی تعظیمات سے استفادہ کرنے کی پوری کوشش کی جائے اسی لئے تو باری تعالیٰ شانہ نے فرمایا ہے۔

یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ وکولوا مع الصادقین ○

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور بھٹکوں کے ساتھ رہو۔

حاصل کلام

حضرت علامہ بیہانی علیہ الرحمۃ جامع العلوم تھے اگرچہ آپ کی اکثر کتب کا موضوع شان رسالت کی عظمتوں کا تذکرہ ہے۔ مگر اس تذکرے کے دوران وہ علوم عقلیہ و نقلیہ کو بھی سموتے چبے جاتے ہیں۔ قاری کے دل و دماغ کو علوم سے بھر دینے کی بھرپور کوشش فرماتے ہیں۔ پتہ چلتا ہے کہ نہ صرف موضوع سے بلکہ موضوع سے متعلقہ علوم سے بھی پورا پور نصف فرماتے جاتے ہیں۔ پھر لطف کی بات یہ ہے کہ ان کا اپنا ایک مخصوص انداز تحریر ہے اور یہ بات بڑا خوف زدہ کر دیتا ہے کہ علامہ موصوف صاحب طرز ادیب ہیں، کثرت معومات توان کی کتاب جامع کرامات الاولیاء سے بھی عیاں ہیں۔ مختلف ادوار کے اولیاء کرام کا تذکرہ بڑا مشکل مسئلہ ہے پھر ان اولیائے کبار کا تعلق کسی ایک عداقت سے نہیں بلکہ پورے عالم اسلام سے ہے اس کتاب میں حضرت علامہ نے دو اوراق سے لے کر اپنے ذور تک کے اولیائے مت کا ذکر فرما کر تاریخ اسلام پر احسان عظیم فرمایا ہے کہ سیرت اولیاء کی اس طرح حفاظت فرمادی ہے۔ اب، خلاق اویہ کے عاشق اس کتاب کا مطالعہ کر کے علم و خلاق سیکھتے چلے جائیں گے۔ کتاب کے قارئین کے سامنے ولایت کے نگہائے نایب کا نگہ رہوگا اور اس کی عقیدت ان پھولوں کی مہک پر ٹپھ اور ہوتی رہے گی۔

وصال با کمال و لا جواب و بے مثال

جو اہر ایچہ کی تصنیف کے کچھ عرصہ بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرف ہوئے۔ سرکار ہد قراری علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتاب کو بہت پسند فرمایا اور کرم گستری و ذرہ نوازی فرما۔ تے ہوئے حضرت علامہ کو سیدنا اقدس سے لگا لیا، علامہ یہ عنایت بے پایاں پا کر عرض کرنے لگے کہ ”سیدی اب جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی قوت و تاب نہیں رہی۔“ یہ درد بھرا جملہ سرکار رسالت میں شرف قبولیت پا گیا۔ ورنہ یہ عاشق صادق حضور کریم علیہ الخیۃ والتسلیم کے نورانی سینہ سے پیٹ کر، ہدی نیند سو گیا، زبان عشق نے کہا، حیات جو داس پا گیا۔ آپ کی وفات شریف العظیم المبرکت فاضل بریوی رحمۃ اللہ علیہ سے دس سال بعد ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۹۳۲ء ہوئی۔ اپنے آبائی گاؤں اجزم میں قبر انور ہے جہاں آپ خواب عشق کے مزے لے رہے ہیں۔

چنانچہ علامہ شرف قادری علیہ الرحمۃ اس بارے میں لکھتے ہیں۔

حضرت علامہ یوسف بن، سمیع بیہانی قدس سرہ کا وصال بیروت میں ۱۳۵۰ھ ۱۹۳۲ء رمضان المبارک کی ابتداء میں ہوا، آپ کا آخر عمر تک یہ معمول رہا کہ باقاعدگی سے فرض ادا کرنے کے علاوہ کثرت سے نوافل ادا کرتے اور بارگاہ رسالت میں ہدیہ درود و سدم پیش کرتے، عبادت اور اتباع سنت کا نور آپ کے چہرہ مبارک پر جگمگا تا رہتا تھا۔ (محمد حبیب اللہ بن، باب الحجتی مقدسہ دلائل ص ۷۰)

علامہ بیہانی رحمۃ اللہ علیہ بارگاہ نبوت میں

علامہ یوسف بیہانی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے مقبول بندے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر تھے۔ بارگاہ الوہیت و رسالت میں حد درجہ مؤدب تھے۔ اسی سبب عمر بھر بدعتیہ لوگوں کے خد ف قلمی جہاد فرماتے رہے۔ عقائد اہل سنت کی حفاظت اور مذہب حق کی تبلیغ و تشہیر ہی ان کا مقصد زندگی تھا۔ بلاشبہ متحدہ ہندوستان میں مولانا شاہ

احمد رضا خاں قادری بریلوی۔ عدمہ پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی۔ مورنا شاہ فضل الرسول بدایونی۔ جی زمقدس میں عدمہ سید احمد بن زینی دھلان۔ عدمہ شیخ سلیمان بن عبدالوہاب نجدی، اور عدمہ یوسف بن اسماعیل بہانی وغیرہم رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ گزشتہ صدی میں نامور رسالت کے پاسانوں کے سرخیل تھے۔ جنہوں نے زبان و قلم سے دین مصطفویٰ کی سب سے نفیس خدمت و عزت و احترام نبوت کی حفاظت و صیانت فرمائی۔ حق یہ ہے کہ انہی بزرگوں کا صدقہ ہے جو آج مختلف صورتوں میں ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر سو منغلہ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ان عاشقان شمع رسالت کو امت مرحومہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق و ہمت عطا فرمائے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ حبیبہ سے کتاب کے مصنف مترجم و ناشرہ قادری کی مغفرت فرمائے اور سب کو حضور علیہ السلام کی شفاعت و حمایت نصیب فرمائے۔ آمین۔

وصلی اللہ علی خیر خلقہ و نور عرشہ سیدنا محمد
و آلہ و صحبہ اجمعین و بارک و سلم۔

الطریقۃ الہیۃ الہدٰی
۱۳ ۲۹

قطعہ تاریخ سال وصال
حضرت علامہ قاضی یوسف بن اسماعیل النہجی رضی اللہ عنہ
سال وصال ۱۹۳۲ عیسوی - ۱۳۵۰ ہجری

”نیر منیر معرفت“

۱۳۵۰ ہجری

وصف و مدح محبوب خدا عاشق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ
و فضل دوراں زعیم روزگار اہل دل اہل نظر کا پیشوا
و کتابیں وصف آقا ﷺ میں لکھیں اُن کی شہرت ہے جہاں میں جا بجا
زمانے کے لئے ہیں بالیقین اُس کے تحریریں مفید، ایسے فزا
جو کھا اُس نے ذرودہ اُس نے عدمہ گلشن معنی کا ورد خوش نما
مرجع و مخدوم اہل ذوق و شوق عارفوں، دیدہ دروں کا مقتدا
و ہے مقبول محبت نبی ﷺ وہ عزیز عاشقان مصطفیٰ ﷺ
و وہ انگیز عشق شاہ دین خوش لوا لفظ گر خیر اور
”جی“ سے وصل بہانی کا سال ”اوج حق مرد حقیقت آشنا“

۱۳۳۲+۱۸ = ۱۳۵۰

سال رحلت اُس چیل القدر کا

۳۳۲+۱۸ = ۳۵۰

۹۳۰+۲ = ۹۳۲

نتیجہ فکر

طارق سبط پوری

علامہ بہانی علیہ الرحمۃ کے حالات زندگی و مدوجہ ذیل کتب کے تراجم کے پیش
لفاظ سے لئے گئے ہیں۔

(۱) حجتہ اللہ علیہ الامین فی معجزات سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

مترجم پروفیسر عد مد محمد اعجاز جنجوعہ

(۲) حواہر الہیہ فی فضائل ابی مختار مترجم شیخ حدیث علامہ غلام رسول رضوی،

(۳) الشرف المذہب لمداح محمد امجد برکات رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مترجم علامہ عبدالحکیم شرف قادری

(۴) سجادۃ الدارین مترجم علامہ مفتی عبدالقیوم خان ہزاروی۔

(۵) جامع کرامات و بیاء (عربی) محقق ابراہیم عطوہ غوص مدرس جامعہ ازہر مطبوعہ مصر۔

(۶) جامع کرامات اولیاء (مترجم اردو ترجمہ) پروفیسر سید محمد زکریا شہ چشتی سیوی

(۷) تکمیل الحسنات تلخیص افضل الصلوٰت علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم

حیات مصنف پہ طائرانہ نظر

سیدی یا اہب النون سوال

من فقیر جوابہ الاعطاء

(علامہ بہانی علیہ الرحمۃ)

اسم گرامی: علامہ قاضی یوسف بن اسماعیل بہانی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت باسعادت: ۱۲۶۵ھ بمطابق ۱۸۴۹ء۔

مقام ولادت: شہر انبیاء و اوسیاء فلسطین کے شہر میں واقع ایک گاؤں "جزم"

تعلیم قرآن اپنے والد ماجد، ولی کامل سیدی اسماعیل بہانی رحمۃ اللہ علیہ سے

اعلیٰ دینی تعلیم: جامعہ ازہر (قاہرہ) مصر

آغاز اعلیٰ دینی تعلیم: یکم محرم الحرام ۱۲۸۳ھ بمطابق مئی ۱۸۶۶ء

تکمیل: ۱۲۸۹ھ بمطابق ۱۸۷۲ء

اساتذہ کرام کے بارے میں آپ خود فرماتے: لو انصر دکن واحد منهم فی

قدیم لکن قائد اہلہ الی حجة العیم۔ ان میں سے کوئی بھی دنیا کے کسی بھی

علاقے میں ہوتا تو جنت کی راہ پہ چلنے وال ہوتا۔

قیام بعد فراغت: پہلے "جزم" پھر کچھ عرصہ "عکا"

بیروت و شام روانگی عکا و اجزم میں قیام کے دوران دینی علوم کی تکمیل فرمائی

پھر بیروت تشریف لے گئے اور ۱۲۹۳ھ میں شام روانہ ہوئے شامی عالم و مشائخ کی صحبت

میں رہ کر خطا ہری و باطنی منازل کو طے فرمایا اس دوران مالیک عظیم و مشہور شخصیت فصیلہ

الشیخ اسید محمود آفندی علیہ الرحمۃ کی صحبت بھی حاصل رہی اور ان سے بخاری شریف کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ
وَاٰخِرُ صَلَواتٍ
وَبَرَکَاتٍ

درس و مختلف اجازتیں حاصل کیں۔

قطنظیہ (ترکی) روانگی ۱۲۹۳ھ ورجزیدہ الجوب کے ادارہ میں شمولیت، اس ادارے کا لنگ احمد آقادی تھا جو آپ کا انتہائی عقیدت مند تھا۔

ترکی میں قیام: تقریباً اڑھائی سال۔

موصل (عراق) میں جوہری ۱۲ روپے کے ایک سائے "کوٹے" میں قاضی مقرر ہوئے۔

مدت مہرہ قضاء پندرہ ماہ۔

بعد از شریف آوری اور ایک ماہ قیام کے دوران اولیاء کرام اور سادات عظام کے مزارات پر حاضری۔

بعد دست شریف سے اپنے اندر ری وراغزہ ومارت مدقات ۱۲۹۷ھ قطنظیہ شریف لے گئے دو سال قیام رہا اس دوران اپنی پہلی کتاب الشرف المؤمن بآل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تالیف فرمائی۔

۱۳۰۰ھ شام کے ایک ساحلی شہر "دقیہ" میں بطور قاضی عدل تقرری ہوئی (عرصہ قیام تقریباً پانچ سال) اس دوران عمارت وریاضت کے ساتھ ادبیاء اللہ کے مزارات پر حاضریاں ہوتی رہیں۔

بیت المقدس کے محکمہ صدر میں تقرری، یہاں ایک عظیم دلی کامل قدوری بزرگ سیدی شیخ حسن بی حلاوہ سے مدقات ہوئی ان سے موصات وبرکات واذکار سلسلہ قادریہ حاصل کئے۔ نبی بزرگ سے وہ درود پاک مل جو پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے نہایت ہی مجرب ہے اور وہ یہ ہے۔

اللهم صل علی سیدنا محمدن الحبيب المحبوب شافی

العلل و مفرج الكرب .

۱۳۰۵ھ بمطابق ۱۸۸۸ء بیت مقدس میں ایک سال سے کچھ کم عرصہ گزارنے

مدآپ کو ترقی دیگر بیروت (لبنان) میں محکمہ الحقوق کا سربراہ (چیف جسٹس) قاضی (۱۳۰۷ھ) مقرر کیا گیا اور ۱۳۲۷ھ تک آپ اس منصب جلیلہ پر فائز رہے۔

حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل مہدنی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب "الدرالامنیات علی دلائل الخیرات" کے مقدمہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے محکمہ عدل و انصاف ۱۳ سال گزارے "واللہ الی لا اذکر الی حکمت فی ہذہ المدة حکما . حالفاً لمشریعه المظہرة" و رشد کی قسم مجھے یہ دنیں پڑنا کہ میں نے اس سارے عرصہ میں کوئی ایک فیصلہ بھی شریعت مطہرہ کے خلاف کیا ہو و لدک ربیت فی مامی . فی المدیة الموروہ وان محکمتی فی جانب محکمۃ سیدنا عمر و صروق ورضی اللہ عنہ" کی سبب میں نے اپنی ایک خوب میں دیکھا کہ میں مدینہ ۱۰۷ھ میں ہوں اور میری عداوت سیدنا عمر لغاروق رضی اللہ عنہ کی عدالت کے ساتھ ہے اور میں زندوں کی طرح ان کے ہمراہ ہوں اور اس کرم و مہربانی پر میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل المہدنی ۱۳۲۷ھ حرمی میں بنب بیروت کے محکمہ الحقوق سے فارغ ہوئے تو پھر پنا سارا وقت عبادت و ریاضت اور تحریر و تالیف کے لئے وقف کر دیا ورسرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اختیار کرنے کی خاطر مدینہ طیبہ شریف لے گئے اور تقریباً ۷ سال سیدنا و امین و حرمی سکی اللہ علیہ وسلم کے شہر پاک میں مقیم رہے۔ آپ نے اپنے "قاضی صلی اللہ علیہ وسلم کی حاج سرائی کے لئے اپنی زبان اور قلم سے وہ خدمات سرانجام دیں "ما لم یفسیر لغیرہ . لا عشر معشارہ" جو آج تک کسی کو ان خدمات کا عشر عشر بھی نصیب نہ ہو گا۔ اپنے فیہ مدینہ منورہ کے دوران شیخ لدشعل حضرت علامہ محمد سعید مالکی رضی اللہ عنہ سے داخل فیہ است شریف کی اجازت نصیب ہوئی جو چند واسطوں سے صاحب دلائل خیرات سیدی محمد بن سیمان مجزولی رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتی ہے۔ آپ کے ایک عظیم سونے کا

حضرت علامہ محمد حبیب الشافعیؒ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں آپ کو اس قدر عبادت و ریاضت کرتے دیکھا کہ کہا پڑتا ہے اس طرح کی سعادت اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے اولیاء اور صحبہ کو ہی عطا فرماتا ہے۔

حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل المنہاجی رضی اللہ عنہ دلائل الخیرات شریف کی شرح کے ابتدائیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تبارک و تعالیٰ کا بہت زیادہ فضل و کرم و مہربانی ہے کہ اسی کی توفیق سے میں اس وقت تک ۶۰ سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں اور وہ سب کی سب سید مرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دین متین کی خدمت میں ہیں اور پھر اُس کی توفیق اور فضل و کرم سے یہ کتابیں شائع ہو کر عالم اسلام میں پھیلیں اور ان کو شرف قبولیت حاصل ہوا اور لوگ اُن سے مستفیض ہو رہے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ اور اُس کے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ان کتابوں کی قبولیت کی سب سے عظیم نشانی یہ ہے کہ مجھے ان کتابوں کی تالیف کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارک کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے متعدد بار پٹی زیارت سے سرفراز فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان کتابوں میں سے کئی کتابیں صرف درود و سہم کے موضوع پر تحریر کیں۔ برکت حاصل کرنے کے لئے ان کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ افضل الصلوات علی سید السادات ﷺ

۲۔ سعادة الدارين فی الصلاة علی سید الکواکب ﷺ

۳۔ صلوات النشاء علی سید الانبیاء ﷺ

۴۔ جامع الصلوات فی سید السادات ﷺ

۵۔ صلوات الاحیاء علی النبی المختار ﷺ

۶۔ الصلوات الالہیہ فی الکمالات المحمدیہ

۷۔ صلوات المحاصیات الجامعہ لدلائل النبوة والمعجزات

۸۔ الدلائل الواضحات علی دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی

ذکر الصلاة علی النبی المختار ﷺ

حضرت علامہ قاضی یوسف بن اسماعیل المنہاجی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب ”شواہد الحق“ بتقدیم سید الحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختتام میں اپنی ایک بابرکت خواب کا بیان فرماتے ہیں کہ شہر بیروت میں اواخر شعبان ۱۳۳۸ھ فجر سے قبل خواب میں دیکھتا ہوں کہ مجھ سے ۵۰ قدم کے فاصلے پر جنوب کی طرف سے کسی شخص کی موجودگی کے بغیر آواز سنائی دیتی ہے کہ ”انا انک“ میں تجھ سے یہاں رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ آواز جس مقام سے آرہی ہے وہ کتب کے شععوں اور زرد رنگ کی روشنی کی طرح ہے۔ جس کی سبائی ایک بابرکت وراثت اُن سے کچھ کم ہے۔ (جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ دیکھی اور اللہ تعالیٰ نے اس آواز کے سننے سے مجھے انتہائی مسرت ہوتی ہے اور یقین کامل ہوتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ مجھ پر اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا ہے اور اُن کی توفیق سے میری تالیفات اور دینی خدمات جو اللہ کے پیار سے عظیم محبوب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہیں وہ اُس کی بارگاہ اقدس میں قبول ہیں۔ اسی قبولیت پر میں بارگاہ رب العالمین میں شکر بجالاتا ہوں۔ اسی قبولیت کی بنا پر کتاب کے آخر میں آپ علیہ الرحمۃ کی کتب کی فہرست مختصر بھی دی گئی ہے۔

حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل المنہاجی رضی اللہ عنہ عشق رسول اور خدمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں زندگی گزارنے کے بعد رمضان ۱۳۵۰ھ (۱۹۳۲ء) اس اثناء سے دار البقاء کی جانب روانہ ہوئے و شہر بیروت (لبنان) کے مشہور قبرستان ”مقبرة باشورہ“ میں آخری قیام گاہ بنی جہاں پر آج بھی اُن کے چہرے و لے بصری کا شرف حاصل کرتے ہیں۔

بنا کردند خوش رے بخاک و خون غطیدت

خدا رحمت کند این عاشقان پاک طہیت را

حیثیت منظوم تابش تمبر

انتساب

اسلام نے مفسی دین میں عاشق پرور ہے عجب
اسلام نے مکمل کتب محو ہر لمحہ در دیکر حبیب
ترجما بل منت السلام ناشربیت قرآن السلام
صاحب علم و علم ذی مستم اسلام نے مفسی دین السلام
آپ کی میں صلیب حبیب رُوح پر درز دلیر و دلشیر
کیا میں ہو چوتھے شایع مطلق در حقیقت از راہی مطلق
ستہ تمام عورت عظم ہر تر اعلیٰ حضرت کی فخری مژدیں
تو ان تابش کی شرح لا جواب جس کا ہر یک عطا شایع آفتاب
دیکھتے تقریری کتبے بیٹیاں ایک سو ماما کا فیل راہ دل
و شہر تجربات سے سروریں داعین و طعناں بکھریں
اور تفریق شاعر و خوب ہیں خوب ہیں عجب ہیں خوشی
تو اکب بہت دایت کے چراغ میرتا صاحب دل و لب و باغ
اللہ اس معاشرہ کے نور سے دل کو راحت اسی کا نور سے
قرآن اور جوہر بل فلک وین در حقیقت مرکز فیض ہیں
عالمات و برسات کے حیرے ہیں جیسا علم کے وہ زکے
تکرید کی یاد آتی دوستو در درگ سینے میں لاتی دوستو
یادمان و وارثان مصطفیٰ بکر و فاروق و عثمان و عمر
ان کے احوال میں یہ کتب رُوح پرور و دلشیر لا جواب
ہو بیوں کی سب تمام ابراہیم نقشباد نام مقام ابراہیم

میں نے بہت سوچا کہ مسجد نبوی شریف کی پر کیف لفظوں میں ترجمہ کی گئی اس
بزرگ کتاب کا انتساب کس ہستی کی طرف کیا جائے۔ آخر اس نتیجہ پہ پہنچی کہ وہی ہستی
حضرت کی سب سے زیادہ حق دار ہے کہ جس کی وہما یطلق عن الہوی و
زہد حق ترجمان سے یہ دعا میں، لتجائیں، اذکار و روئے عاف نصیب ہوئے ہیں وہ کوئی
ہستی ہے جس کا بارگاہ کے شایان الفاظ کہاں سے لور قدرت نے رہمانی کی اور
عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم نام ال محبت انجسرت علیہ الرحمۃ کے وعدہ بہ اہم
مستکامین مولانا شاہ ولی علی خان علیہ الرحمۃ والرضوان کے قلم حقیقت رقم سے نکلتے
یہ غفاظ گئے کہ جنہوں نے میرا مسئلہ حل کر دیا آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

”موسیٰ علیہ السلام نے جس وقت ارلی کہا حکم ہوا لن قوائی۔ ایک تجلی کی
جھکی اور جمال پروردگار دیکھ کر پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو
کر گر پڑے۔ فلما تجلی ربہ للعجل جعلہ ذکا و خیر موسیٰ صعبا۔ ہاں سید
انس و جان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ظرف عالی عنایت ہوا کہ مکہ سے قباب قوسین
تک سفر کیا اور جمال پروردگار دیکھا مگر کسی بات میں اصلا فرق نہ ہوا
موسیٰ زہوش رفت بیک پر تو صفات تو عین ذات می گھری در تہنسی
مے عزیز ایہ مقام سید نام کے لئے مخصوص ہے جو بات وزیر عظم کو حاصل ہوتی
ہے ہر کسی کو نہیں ملتی در جو امرا و محبوب پر ظاہر ہوتے ہیں اوروں پر نہیں کھتے۔ وہ جناب
حقائے قاف قدس میں اور شہباز آشیان نس نہیں بوستان و ما یسطق عن الہوی

تیسرے منظوم تابش کر دیا
ہر فرق ٹھٹھک تو نے بھر دیا

عزیز اقبال دہلی دارالعلوم دیوبند ۱۳۴۶ھ
بھونڈو بیک . . .

از غم حضرت ام
صحت و آواز و حرکت تابی قندری
حسن و طہر و مہربانی . . .

طولی شکر خائے سبح الدی اسری شہین بند پر، زانا سید ول، ادم عند یس
خوش آوز باغ و علمک ما لم تکر تعیم ندم خوت کده قاب، قومیں اوادی مقیم
عشرت کده و لقد راه بر لة احرى - مہمان خوان یطعمی و یسقیں - مرید صاحب
اخلاص و اعبد ربک حتی یا تیک الیقین۔

چوبک قدم بسید افلاک والا شمر محیط نورک
خاک ویراویج عرش منزل اتمی و کتاب خانه دریل

سرور بنی آدم - روح روان عالم - انسان عین وجود - دلیل کعبہ مقصود - کاغذ
سبز مکنون - خازن علم مخزون - اقامت حدود و احکام - تحدیل ارکان اسلام - امام
جماعت انبیاء - مقتدای زمرۃ تقیہ - قاضی مسند حکومت - مفتی دین و ملت - قبلہ اصحاب
صدق و صفاء - کعبہ ارباب علم و حیا - وارث علوم اولین - مورث کلمات آخرین - مدلول
حروف مقطعات - منشاء فصائل و کمالات - منزل خصوص قطعہ - صاحب آیت بینہ - حجت
حق یقین - تفسیر قرآن میں - تصحیح علوم متقدمین - سند نبیاء و مرسلین - عزیز مصر احسان -
فخر یوسف کائنات - مظہر حالات مضمرہ - مخبر اخبار غیبیہ - واقعہ امور مستقبلہ - عالم احوال
کائنا - حافظ حدود و شریعت - حاجی کفر و بدعت - قند فوج اسلام - دافع جیوش اصنام - نگین
خاتم سروری - خاتم نگین پیغمبری - فاتح مغنات حقیقت - سراسر اطریت - یوسف
کندن جہل - سینہ ایوان جلال - منادی طریق رشاد - سرچ اقطار و بلاد - اکرم
اسلاف - اشرف اشراف - سان حجت - طراز مملکت نورس گلشن خوبی - چمن آرائے باغ
محبوبی - گل گلستان خوش خوشی - درہ چنستان خو بردی - روتق ریاض گلشن - آرائش
نگارستان چمن - طرہ ناصیہ سنبھلتان - قرۃ دیدہ نرگستان - گلہ سہ بہارستان جنان - رنگ
افزائے چہرہ ارغوان - ترکیب دماغ لکڑی - طراوت جونبار دس جوئی - تراوش شبنم
رحمت - توتیائے چشم بصیرت - نسرین حدیقہ فردوس بریں - روح راتھ رُدج ریاحین -
پہن خیابان زیبائی - بہار افزائے گلستان رعنائی - نخل بند بہار نو آئین - رنگ آمیز لالہ

زمین۔ رنگ روئے بکس۔ آری۔ راقی بر سر رئیس اکی۔ گھونہ بخش چہرہ عکس۔ تسمہ
 ہمار رہا۔ رنگت ہنر پیاں کلز۔ فکھ مقرر یز۔ مہم بہار۔ اصل سول۔
 ہنس شکوت۔ حق فروغ شکست۔ ناست۔ درں میدان جہاوت۔ شسور مسہر۔
 ت۔ قمری سواکتی۔ تدروہن دانہ۔ شاہباز آشپس قمرت۔ خاوس مفر۔
 ت۔ ششوف شجر محبوبیت۔ شمرہ سدرہ محبوبیت۔ نوپاہ کلز برابر انہم۔ نورس بہار۔
 ہنس۔ اثوبہ صنعت کدہ یو قتلوس۔ زیست کار گاہ و گاہوں۔ محل آیدار مدد ثبات رہتی۔
 رتیم گوش مہمیں۔ جگر گاشہ ہاں سرم۔ بشکیر در ماندگان ام۔ یاقوت سخط امط۔ ران
 وں عقیق و مرجان۔ خزائن راہ ریہ۔ گھینہ جواسر قد سید۔ و ہر مجید۔ حباب۔ ہر بہار
 وں لہ ہر سخاوت و مطا۔ سہرا۔ ی۔ مروت وحیا۔ مشکب بحر ا۔ حق۔ کلز یاد امن
 ہشت۔ غایہ سامے مشام جان۔ عطرا میز امان قد سیں۔ حوسر عراض اجوس۔ نانا۔
 ہنساف زواہر۔ خزن جناس عاید۔ معدن خصائص کادہ۔ متوسر نوع اناس۔ ربیع فصل
 وں۔ مکمل انواع سافدہ۔ مربی ہنس فاضلہ۔ خضر برق دہی۔ خورشید سماء وری۔
 ہرے ہشمہ۔ خورشید۔ پیرہ نور بدل میدہ۔ عدل عید شامانی۔ سار ماغ کامرانی۔
 صغایہ سینہ نیر عظم۔ نور دیدہ ابرہیم و آدم۔ زیب جم گلستان۔ کلز۔ سب باغ
 آسمان۔ مشرق درو تہا۔ مشرق۔ قتب منیر۔ شمس چرخ استوار۔ چرخ اواناں
 فضا وں بکلی نگار خانہ لائیں۔ سیدہ فصائے قتب قوسیں۔ رزمہ زمین او۔ غرہ ہجیرہ
 سرارہ عقد کشائے عقد تریہ۔ سیا۔ دیدہ دیدہ۔ نور گاہ شود۔ مقبول رب۔ ادود۔
 بیاض روئے حر۔ طرز رنگ قمر۔ جہوہ نور مدیت۔ معائنہ شمس عدوت۔ نور مردک
 انشیت۔ بہانے چشم نورانیت۔ شمع شبستان ماہ منور۔ قدیل فلک مہر انور۔ مطیع انور
 نابید۔ تجلی برق خورشید۔ آئینہ جمال و برولی۔ برق سحاب دجولی۔ مشعل نور تاب
 مکان۔ تریخ ماہ تاب درخش۔ میل فلک ثوابت۔ اعتدال امزجہ سائے۔ سر سبز دامرہ
 زمین و آسمان۔ محیط کرۂ فعلیت و امط۔ مربع نشین مسند کتائی۔ زلازلہ گزین و شمس

تہنکی۔ مسند آرائے ریح مسکوں۔ رونق مشکات گردوں۔ معدن نہار سخاوت۔ منطقہ
 بروج سعادت۔ اوج محب افلاک۔ رونق حنیض خاک۔ اسد میدان شجاعت۔
 اعتدال میزان عدت۔ سطح خطوط استقامت۔ حاوی سلوح کرامت۔ طیب یارن
 ضلالت۔ باض محمود شہادت۔ عراج طبع فکندہ۔ دفع امراض مقصدہ۔ جو رش
 مریشان محبت۔ مکنون ضیق ان است۔ قوت دلہائے تاواں۔ آرام جاں ہائے
 مشتاق۔ تفتح قلوب پرمدہ۔ دوسے اہل۔ افسردہ۔ مقدمہ قیاس معرفت۔ ممد
 قواعد محبت۔ عقل اول سلسلہ عقول۔ مبدی ضوابط فروع و اصول۔ نتیجہ اہل۔ مہدی
 حامیہ۔ خاصہ مدارک طابہ باطن۔ رابطہ ملت و معنوں۔ و طاعت و معنوں۔ مدارک
 نتائج محسوسات۔ مہبط سرار مجربات۔ جامع اہل تکفیر۔ مہبط سرار۔ مہبطات
 حقائق کلیہ۔ واقف ہر جزئیہ۔ بطل مغز غفلت فائدہ۔ دست پر بین قلوب۔ اہل
 طریفین امکان اجوب۔ و مہبطات ب و مضروب۔ معلّم استانیہ۔ مدرسہ۔
 تجرید۔ سبک مسابح حریشت۔ اہل زمانہ حقیقت۔ ثبات وحدت وحدت۔ روح
 احدیت مجرہ۔ خربہ اسرار حبیب۔ غیب وار تقدیر۔ تعلیمی قلوب کا مد۔ تزیین
 فاسدہ۔ مہبط دیوان زل۔ خاتم کشف مل۔ غم مزین حسرت۔ غیب اس
 سعادت۔ جمع محسن ثبات۔ غایت حوائج خاست۔ ہادی سبیل رہا۔ تیاج قلوب
 سداد۔ شیراز محمود نصرت۔ بہجت حدیق بلاغت۔ سران رونق مدیت۔ سنجہ عیال
 سعادت۔ تکمیل دلائل نبوت۔ محفلہ احوال آخرت۔ مطلع منتہی ادب۔ لب اصول
 ادب۔ بیاض زور سرخوہ۔ تمہید نور بصائر۔ مقتدائے صغیر اکبر۔ مفتاح فتح قدیر۔
 میزان نزل اہرام۔ مفید مستفیدان اسرار۔ قہرزم درر قلائد۔ درج جو ہر عقائد۔
 تیسیر اصول تائیس۔ روحہ گلشن تقدیس۔ حیات علوم و ادب۔ جامع علوم و ادب۔
 مقدمہ طبقات بنی آدمی۔ رہنمای دین مقام و مسو۔ شرح جہت۔ تہمت۔ قوت
 باضیہ۔ تقریر نقصان نبیاء۔ تحریر معارف صنیاء۔ اہل سبک ملت۔ مہبط

سیرت۔ وسیلہ مدد قح۔ سبب نزہت رواج۔ خازن کفر و فتنہ۔ درمختار بحر افاق۔
 خیرۃ جو ہر تفسیر۔ مشکوٰۃ معارج تیسیر۔ جامع اصول عراب معام۔ مصدر صحاح بخاری
 و مسلم۔ منظور مد رک عایہ۔ مختار عقول کا مد۔ ملقط کتاب تکوین۔ نہایت مطلب
 بہنیں۔ انسان عیون ایمان۔ قرۃ عینیں انسان۔ منبع شریعت و حکم۔ مجمع بحرین حدیث
 اقدام۔ خاصہ مآرب سالکین۔ انتہاء منہاج عارفین۔ شرف علمہ دین۔ تزیینہ شریعت
 متین۔ ربور غراب تدقیق۔ تلخیص عجیب تحقیق۔ مائدہ نقد تزییل۔ ناخ توریت و انجیل۔
 حافظ مفتاح سعادت۔ کشف عطاء بہت۔ واقف خراس سرار۔ کاشف مدح انکار۔
 مہم علوم و تحقیق۔ جذب قلوب خدائی۔ زبیب محاسن اراد۔ نور عیون اخیر۔ تہذیب
 طاعت عایہ۔ تجرید مقصد حسنہ۔ بیاض نور مصباح۔ تفتح ضیاء قلوب۔ حاوی علوم
 سالتین۔ قانون شفاء لائقین۔ معدن عجائب و غرائب۔ مدار مدار و منقلب۔ نقش
 فصوص حکمیہ۔ منتخب جوہر مصیہ۔ عین علم و یقین۔ حصن حصین متان۔ تہمین تشاہدات
 قرآنیہ۔ غایت بیان اشارات فرقانیہ۔ تفتح درک کافیر۔ تصحیح برائیں شافیر۔ زبدہ مل
 تفسیر۔ بیاض صغیر و کبیر۔ غواص بحر عرفان۔ رمدہ رہاب احسان۔ مہرقات معدن
 حقیقت۔ سلم مدارج معرفت۔ موضح صراط مستقیم بہت۔ انصاف معراج صواب کمالات
 قوت قلوب ممکنات۔ صفاء ینابیع طہارات۔ وقایہ احکام بہت۔ انق مبین انوار ہشمیہ۔
 دستور قف و حکام۔ ایضاح تیسیر احکام۔ نور انوار مطمح۔ تویر منار طویل۔ کماں ہمار
 سافرہ۔ طعنت وارق مجبیہ۔ مورد فتح ہری۔ تابش نور سراجی۔ بحر جہاد درایت۔ سفر نی
 منشور رسالت۔ عدیم اشباہ و نظائر۔ عین کوز و ذخائر۔ مختصر مضمرات عورف۔ شرح
 مبسوط معارف۔ سراج شعب ایمان۔ بر رخ وجوب و مکات۔ در تاج فضل۔ ملکی
 بحر فضل۔ ناطق فصل خطاب۔ میزان نصب احتساب۔ غش فیض دانی۔ مبدی علم کافی۔
 تہذیب و درمکتوں۔ موجب سرور و محزون۔ صرح برہان قاطع۔ نفاہ دلیل ساطع۔ دفع دواء
 ہدی۔ حکمت ہائے خدا۔ ضوء مصباح عنایت۔ معطل زاد آخرت۔ عمدہ فتوحات رحمانیہ۔

مخزن موهب مدید - نتیجہ اہل یرت - معان منافع مسرت - قاسوس مجید تقد -
 بشارت بین قات - نہر خیابان توحید - نور عین خورشید - شمس ہانہ مشارق انوار - رونق
 رقیق ستارہ - شہر قمر مہلات - پیار جوئے لطافت - تراوش ابر سیرالی - ابر بہار
 شہابی - تاب - آفتاب شمس - گہر ہار عنایت - کوثر عرصہ قیامت - سہیل
 باب جنت - آب حیات رحمت - ساحل نجات اُمت - روح چشمہ حیا - آشنائے
 دریا - عرفان

محمد شہید دین جان ایمان محمد رحمت حق عین یزدان
 بہار بہشت جنت رنگ و بویش بہشت شد فلک خاکے زکونیش
 ابدان ہستی او آفریدہ عدم را سایہ او نور دیدہ
 حمد و ثنا اور درود و سہم

فحمدنا لك عنى ما شرحت صدورنا بانوار الهداية ووضعت عنا
 اوزار الصلاة وارسلت اليارسولك بالهدى ودين الحق لتظهره على
 الدين كله ولو كره المشركون واعددت لنا ما لا غير رات ولا اذن
 سمعت ولمثل هذا فيعمل العاملون . واتممت العمة عيب بفصلك
 العميم . حيث يسرت الوصول الى طريقك المستقيم . لك المحمد
 والبقاء . وملك الجود والعطاء . لا مانع لحكمك ولا راد بفصلك .
 بواصى بمصائبك . ورومة المصائب يدك . فاستدك اللهم ان
 تجعل شرائف صوتك . وبنامى بركاتك على محمد خاتم الانبياء .
 وامام الاتقياء . وصفوة الانام . وكرم الكرام . ورحمة للعالمين .
 وشفيع المذنبين . وسيد النبيين . حبيب رب العالمين . بشير
 للمطيعين . وبنير للمفسدين . نبى الحكم والحكمة . وسراج العلم
 والهداية . بحر الانوار . معدن الاسرار . شارع الشريعة البيضاء . بارع

سرسل والانبياء . واكمب النجيب والبراق . صاحب العوالم والايق .
 سور حذقة الرتبة العليا ووزر حذقة الشعاع الكبرى . اسنان عين
 الادم . عين اعيان العالم . قطب سماء العايه . بدر فلك الكرامة .
 بشر الخير والاحسان . ماحى الكفر والطغيان . باسط مهاد العدل
 والانصاف . هادم اساس الجور والاعتساف . خير من تكلم بفصل
 الخطاب . الفضل من بطق بالصدق والصواب . عر العرب والعجم .
 حبيب الانبياء والامم . شمس الفلاح والهدى . صاحب المقام
 الاعلى . مشيد قصر الهداية . مهندس قواعد السياسة . الفصل البشر على
 لاصلاق اكرم الخلق على الله لخلق . ميسر الله على الارض . شافع
 لخلق يوم العرس . عروة الله الوثقى . نور الله الدى لا يطفى مفتاح
 حرائر الرحمة . شهيد الله يوم القيامة . كرم الفصل والكرم والحدود .
 شفيع الناس فى اليوم الموعود . سيد الثقلين . امام المسلمين دليل
 الخيرات . صفوح عن الرلات . معدن الكمالات . مصحح
 الحسنيات . مصباح الدجى . مفتاح الدرى . شمس الصحى خير
 النورى . اشرف بنى عدنان . حبيب الله المان . قدوة اصحاب الوصى
 والتسريع . دافع جيشات الشرك ولا باطيل . رفيع المقام . واجب
 الاحترام . اكمل الموجودات . اجمل المحبوبات . رسول الراحة
 والرحمة . صاحب الوسيلة والفصلة . كرمه عميم . فصله جسيم .
 ذاته علوية . ودولته سرمدية . صفاته سنية . سجايه مرصية . لونه
 ملبح . وجهه صبيح . لسانه فصيح . برهانه صحيح . علمه وسيع .
 قدره رفيع . قلبه سليم . شاه عظيم . اياته ياهرة . معجزاته متواترة .
 خصائله مخمودة . شفيعته مقبولة . حاجته مطعنة . حكمته بالغة .

نسبه ابراهيمي . حسبه اسمعيلي . اصله آدمي . فرعده علوي . الطافه
 كريمة . افعاله جميلة . اخلاقه حميدة . اوصافه جميلة . دينة
 خير الاديان . دهنه عمدة الازهار . جبرائيل وميكائيل وزيراؤه . ابو بكر
 وعمر صاحباؤه . الفلسمان عبيده والخور جواريه . الجنان قصوره
 وسملائكه حوزيه . هو الموصوف بالكرامة والمحصوص بالسيادة .
 سمّيت بالصدق الكمية الممدوح بالا حلاق الفصدة . المبعوث
 من اكرم القبائل . المبعوث باعلى الشرائع . المصور بحدود
 الملائكة . الثابت في المعاري والمعارك . المتكلم بحو مع الكرم .
 المسمم للحكم بالطريق لانه . المحمد في الكلام القديم . الموافق
 بالخلق العظيم . لمقدس عن شوائب القص والديانات . المزيد
 بساطع الحجج ووضح لبيات . الحافظ لعهد المعهود . المستوفى
 في مرضاة الله الوفود . الحريص على المسلمين الروف الرحيم
 بالمؤمنين . القيم بالعدل والحق . والمأمور بالتيسير والرفق . الرعى
 لروحى الله الممان . الداعى الى الرحيم الرحمن . الفائز بالمطالب
 السنية . المحلل في المواهب الشريفة . لهادى باقرب الطريق الى
 السجات . الشاهد للرسول بتبليغ الرسالات . الظاهر المظهر الطيب
 المظيب . السجّم الثاقب الرسول المقرب . الامام الاصيل . السيد
 السيل . الرسول الكريم . النبى الفحيم . المصطفى والمجنى . لولاه
 لم يخلق الدنيا . قربت سر كنهه لكرامة وسرقت الانفس بانوار
 لمصية . ظهرت عند ولادته واقعات عظيمة . ووقعت ليلة ميلاده ارها
 صات عجيبة . الملائكة به حمت . والهواتف بذكره هتفت . الاصنام
 على الوجوه خرت . قصور كسرى من هيته انكسرت . استنارت

سواء ارض الحرم . حصرت مولده اسيرة ومريم . تباشرت به الخور
 فى الحجة واهتر العرش المعلى . حمرت اسيرى الفارسية وحرس
 سماء الدنيا . حسنت المردة بسلاسل النار . قمعت رؤس الكهنة
 بمقارع الخسار . هو الذى اطمس غياهب الطغيان بنوره . واصاء
 مصالح لا يكون بظهوره اقص رحمة على العالمين فوفىها . بهصر باعباء
 لرسالة فادها . لا مثل له فى العلى وله المثل الاعلى . ابن للشمس يد
 كالسحاب الماطر . وانى للسحاب وجهه كالنيرا لا كبر . وابن
 للنمر كف كالبحر الراخر . وانى للبحر نور كالنير الانوار . فسيحان
 من صورته فاحسنه تصويرا . وما خفى له فى العالمين نظيرا . يا عاشقين
 تو لهو فى وجهه . هذا هو الحسن الجميل المعرد . لم يات فى اولاد
 آدم مثله . فيما مضى هذا حديث مسند . صوا عليه بكورة وعشية .
 لف الصلوة مع السلام وزيادوا . ارسله الله تعالى مشرا لمؤمنين بان
 لهم من الله فضلا كبيرا . وانزل عليه الفرقان فيه تبيان لكل شئى
 ليكون للعالمين نظيرا . اسرى به ليلا من المسجد الحرام الى المسجد
 لاقصى . واطبعه على ملكوت السموات والارض ليرى من آيات ربه
 لكبرى . اتم به مكارم الاحلاق ومحاسن الافعال . وقد سه عن
 سقائهم والشروع فى الاحوال والاعمال . اكمل به بيان الرسالة .
 والقدنا به من الطغيان والضلالة . غفر بشعاعته ديب عباده . وكشف
 بطلعه كروب عباده . اظهر به على العالمين عجائب الاوامر
 والاحكام . وامطر به على العالمين سحاب الافضال والاعدام . سيد به
 قصر الارشاد بعد ما شرف على الانهدام . وبين به سبيل الرشاد بعد
 تراكم الظلم وشدة العقم . ختم به ديوان النبوة والتبليغ . واحكم به

اركان العطاء والتسويخ . كرمه باقسام الكرامات . وخصه بانواع
السعادات . اودعه في اصلاب الشراف . واحرجه من بطون
البنظراف . له النسب العالي فليس كمثله . حبيب بسبب منعم
متكرم . اقدمه في كل خير لانه . اذ كان مدح فالنسب مقدم . هو
الصور المين . والقوى المتين . سند جميع الابهاء والمرسلين . الذي
كان نبيا وادم بين الماء والطين . اظل عليه سحاب الرحمة . ومال اليه
ظن لشجرة . به حب دار الكفر والصفيان . ومنه فاح روائح العاية
والاحسان . عصمت بافصاة به النار العذلة . ولاحت من غوته النوار
السعادة . قلع اصل الكمروا معاد . وقصع رأس الشرك والفساد .
الفلوب باسواره لسابعة اشرف . والكروب بافصاله بشامة
كشفت . العوالم بطيب ذكره بعطرت . و لرسالة بسبته اليه باهت .
بساط قربه ميسوط في حصرة اعرة . ولوء عرته مرفوعة الى اسماء
السابعة . اذا زهرت بوحدده رياض العرفان . اتروعت من حوده حياض
الايمان حسيت الى جانب رفعة الكمالات لا بدي . ووجهت تلقاء
مدبس دولته العايات لارلية . عاينه مصروفة نحو شفاعة لحاضنه .
وخرائن دولته مفتوحة لا يحاج حاجة المساكين وحوه الامال مستقبله
الى جبابه المقدس . ومحاسن الافعال محتتمعة في حصرنه لاقدس
اول مدارج عروجه اخر مقامات السبين . واخو معارج ترفيه خارج عن
طوق المرسلين . عرج الى سدرة لمتهى ثم دنى . فتدلى فكان قاب
قوسين او ادلى . بكماله في الاوح بدر كمال . بحر محيط زاهر
بنواله . عجزت العقل عن ادراك اسرار . واستنارت الشمس من ضياء
براره . الاتباع بسبته الفصل الوسائل الى العور بالدرجات . والاتصاف

محنته اجل ذخائر الكمالات والسعادات . ملاء بحار القلوب بمياه
لعدم والهدى تتلاطم امواجها . ورايت الناس يدخلون في دين الله
فواجا .

ملاء الخلاء بحيرة حرق السماء بسيره
م ساغ ذاك بغيره صلوا عليه وسلموا
الشمس يسور من نور جماله . و لقمير يقتبس من بريق كماله .
صحف الانبياء مشتملة على آيات حلاله . وآيات الجلال مقتزنة
برآيت اقباله .

بلغ العلى بكماله كشف الدحي بحماله
حسنت جميع حصانه صلوا عليه وآله
خسف انقمر بحمائه عجز بشر بكماله
نطق الحجر بحلاله صلوا عنه وسلموا
قد حارب القضاة وفق رأيه الصائب . واسطعت الافاق بعده
لثاق . روحه لمعلي مرجع الاكف . ونفسه العلياميع الاحلاف . اذ
دن حير لكم . ويده يد الله فوق ايديهم . وجهه كاللهمار د تحلى
وشعره كالليل اذا يغشى . مدح صدره لم بشرح لك صدرك
ووصف ذكره ورفعالت ذكرك . برل في حيوته بعمر ك . وورد في قلبه
لثبت به فوادك . ظهره متكئ على لارائك . ورأسه بمدء المشاعر
والممدارك . البحر الزاخر سائل من كفه كالأكف من بحر الزاخر .
والنير الاكبر باظر الى عيه كاعين الى النير لاكبر . يتلأل استواجهه
تلأل البدر الانوار . وتصوح روح خديه فيحان الورد الاحمر عرق نخده
اطيب من المسك والعبير . وجدد كفه الين من حرير الجبه . تعطرت

التقریظ الجلیل لکتاب الجلیل

و سیدنا مہاشین علیہ السلام سید جلال الدین قادری صاحب پاشا مدینہ منورہ

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وسلم معكم
الكتب والحكمه ومركب القلوب ومظهر القوس وعلى هدى
الطيبين الطاهرين وعلى اصحابه الهادين المهتدين وبعد

التدبارك وتعالى کا ارشاد ہے فاذا كروا لى اذ كركم تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد
کروں گا مزید فرمایا دعویٰ استجب لکم تم مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا کروں گا۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مرحاں میں ذکر الہی کے اندر مشغول رہتے تھے جبکہ دعا کے
بارے میں حضور عالیہ اسد مکار شاد ہے الدعاء مع العبادة دعا عبادت کا مغز ہے۔

زیر نظر کتاب عاشق و محبوب رسول ﷺ حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل بہانی
علیہ الرحمۃ کی تصنیف طیف ہے جس میں آپ نے بڑی خوبصورت و عیدہ و ذکاوت و تبحر
فرمایا ہے اور اس کے ترجمے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے حضرت مولانا مفتی غلام حسن
قادری کو صہوں نے نہایت عارف اور درنقش مند زبیر ترجمہ کر کے قارئین کے
لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ امام بہانی علیہ الرحمۃ کی بارگاہ رسالت میں محبوبیت
و مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ استرازا اعلیٰ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ریاست ہوا کرتی
تھی مدینہ شریف کے ایک مکین کو جو کسی وجہ سے موقوف ہو گئی تو نہایت بے چینی سے امام
میں بارگاہ رسالت صاحب صلی اللہ علیہ وسلم پہنچی ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جواب میں

۱۔ اے اور فرمایا ہمت بہار گھر کس طرح آ میں کہ تیرے گھر میں ہمارے چہیت
۲۔ ہوا موجود ہے۔ عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں سمجھ نہیں فرمایا کاغذ
۳۔ پر ہے یہ یوسف بہانی کے صدف کچھ لکھ ہو ہے جو تیرے گھر میں ہے۔ فور
۴۔ تلاش نہ تو واقعی یک پرزہ اختری کاغذ کا ٹکڑا جس پہ امام بہانی علیہ الرحمۃ کے
۵۔ کچھ لکھا ہوا تھا اس کو نکال باہر کیا تو زیارت کا سلسلہ بحال ہو گیا۔ اس عاشق رسول
۶۔ مدنیہ وسلم کی جمع کی ہوئیں وہ نہیں اور اذکار دنیا و آخرت کی یقیناً کامیابی و کامرانی
۷۔ یہ ہوں گی۔ اللهم اجعلنا من الذاکرين والشاكرين بجاه سيدنا
۸۔ اب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلى وارث حالہ و کمالہ
۹۔ موت الاعظم ابی محمد سیدنا شیعہ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ
۱۰۔ علیہ ورحمۃ واسعۃ

الفقیر فی مود تقدیر

ابوالقاسم سید جلال مدین

قادری جلال پاشا مدینہ منورہ

۳۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ



اہل علم کی آراء و تاثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) کتاب المستطاب والمسنیف المذہب المہذب (رحمۃ اللہ رحمۃ واسعۃ) ریاض حقہ، قد ترجمہ مفتی محمد حسن انقادی من ولہ ان اخرہ فی المسجد الاشرف الدہلی (المدینۃ المنورۃ) و مدہ مسو ان یس با نقول فخر اک اللہ تعالیٰ فیہ الجزء

(مولانا) محمد صدیق اسکن بالمدينة منورة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۲)

The translation of this great book is very great efforts of Hazrat Mauana Mufti Ghulam Hasan Sahib and may Allah accept from him and blessed him Hasanat. Ameen.

Shamsher Khan Hamesh Gul

Saudia Jeddah Airport

(A Madna Munawora)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۳)

اللہ تبارک و تعالیٰ حقہ حمید کرم۔ جدہ اللہ تعالیٰ مفتی صاحب محمود روح تہذیب عظیم خدمت اجر و ثواب۔ اللہ۔ قبول کری۔

سید محمد رفیع ارباب جہدیر لور

۔ موبائل نمبر 0345-7103453 پاکستان

(۴) مفتی محمد حسن قادری کی اس سنی عظیم کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

آمین

(سید عازی شاہ المدینہ المنورہ)

(۵) جناب برادر محترم مفتی محمد حسن قادری کی یہ عظیم اشد کاوش جو آپ نے ت مرحومہ کے ایک گنج بہار کے ذریعہ نایاب صفت میں بہا دئے۔ اللہ تعالیٰ منظور

آمین

آمین۔ سید امیر حسین

خویدم اعجاز، اعجاز مولانا حبیب مدد چشتی

خطیب جامع مسجد حضرت بابا صاحب

چارسدہ پاکستان 0345-9091223 KpK

حال مدینہ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

(۶) بڑا ہی قابل قدر و مفید کام ہے، اللہ تعالیٰ برکت سے نوازے اور ہمیں اس سے استفادہ کی توفیق بخشے۔ آمین۔ بیوانی انکریم مدینہ دارہ افضل صلوات و کس لتسیم۔

(مولوی عبد الرحمان سندھی)

حاضر مقیم مدینہ منورہ (عرصہ چالیس سال سے)

(۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم، کتاب ریاض الحقہ، ایک انمول تحفہ ہے، در وقت کی

مذہورت بھی اللہ تعالیٰ صدقہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مفتی صاحب کی سنی حمید کو قبول فرما کر ثواب درین عطا فرمائے۔ آمین۔

سید عظمت علی شاہ (حال مقیم مدینہ منورہ)

آستانہ عالیہ کیمیا نولہ شریف۔ پاکستان

(۸) اللہ تعالیٰ اس بابرکت کام کو بظہیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بار

گاہ میں قبول فرمائے۔ آمین۔

سید مسعود احمد رضوی (گل نایب از گلستان سیدی ابوالبرکات مفتی اعظم پاکستان)

حجہ مقیمہ ۱۴۰۲ھ - مسجد نبوی شریف، مدینہ منورہ ۳۴

(۹) بحمدہ جس رحیم - تدریس حضرت مفتی صاحب امت برکات کے اس

مظہیر کا مکمل متن مصطفیٰ رضوی اہلحدید دسم کے مفید بنی - آمین

(ص ۱۰۱) تھانہ قادری چائیں حضرت فقیر محمد ارشد پتوی

بندہ شریف سید فیصل بہا (حجہ مقیمہ ۱۴۰۲ھ - مدینہ منورہ شریف)

(۱۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم - تھانہ (تعلیمی) کے نام سے شروع ہو بہت جلد سے

بہتیت ہوا ہے۔ تھانہ تعلیمی حضرت مفتی صاحب کے سبب برکت کا مکمل پایہ تکمیل

تک پہنچا ہے۔ آج میں بحرمہ سید، تھانہ و مہینہ حلیہ و آہ - سبب بفضل حضور اکمل

تفسیر برکت ہوا، جمہ مراہیل

شہادیت چاہو مکتبہ رضویہ - ہورہ

حجہ مقیمہ ۱۴۰۲ھ - مسجد نبوی شریف، مدینہ منورہ

(حجہ مقیمہ ۱۴۰۲ھ - مدینہ منورہ) ۳۴

(تحد عشرہ کمالہ)



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بِکُلِّ حَمْدٍ بِرِضَاہٖ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلٰوۃُہٗ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ، وَنَعْمَ اِلٰہُ

وَاَصْحَابِہٖ الْمَقْہِدِیْنَ اَلْہٰدِیْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ!

جمع محید، جمع حدیث کی جمع دواد میں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا

پائے و ہے ہر ایک حمد کے ساتھ (اس کی تریف کرتا ہوں) جو سب پسند ہے و درود

وہ (رحمت و سلامتی) نازل ہوا ہے، سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر (جو) اس

سے بعد حاصل، نبی اور رسولوں و اس کے چنے ہوئے (ہیں) و آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)

کی آل پر اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحابہ کرام (میںہم رضوان) پر جو خود ہدایت

یافتہ ہیں، و درود دوسروں کے لئے تھادی اور انہیں میں حمد و صلوة کے بعد۔

جبکہ اس زمانہ میں گنہوں کی کثرت اور نیکیوں کی قلت ہو چکی ہے جس کے نتیجے

میں مصائب کی بھرمار اور احوال کی زبوں حالی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے کیونکہ نیکیوں

(طاعات) کے ساتھ مصائب و آلام سے چھٹکارا ملتا ہے تو گناہ مصائب کے لئے

دفعہ ہیں ہوتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو مختلف نافرمانیوں کے ارتکاب پر جو

مصائب و آرم آتے ہیں ان کے بارے میں آگاہ فرماتا ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت

و اس سے استفادہ روا کار وادعیہ، اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود

و سلام بھیجنے سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں کمی آتی ہے۔ نتیجہ اس سے مشکلات کے اندر بھی

کمی آتی ہے یا بالکل ختم ہو جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقصود نصیب ہو

جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر ہے انتہا شفقت و رحمت کی طرف سے عملی

کو تا ہیوں کا علم در یہ کہ لہ ایک ایسا زمانہ آئے گا جو کہ آفتوں و بدوں میں انتہا کو پہنچے
ہوا ہوگا۔ چنانچہ سب صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ سورتوں اور آیات کا، اذکار و دعوات کا ذکر
فرما دیا جو لفظ کے لحاظ سے کم سہی مگر جزو ثواب میں بہت زیادہ ہیں، مصائب سے
ڈھاب ہیں، ان سے مشکلات حل ہوتی ہیں، حاجات پوری ہوتی ہیں، مگر نہ معاف ہوتے
ہیں جنت کے باغات میں داخل نہیں ہوتا ہے پڑھنے والوں کے لئے نقصانات کے
دور ہونے اور زندگی و بعد الموت مسرتوں کی ضمانت ہیں، جو شخص ان کا پڑھنا اپنے اوپر
مزم کر لے، بتدبیری کی حفاظت و حمایت اس کو حاصل ہوتی ہے، دارین میں اپنی مراد کو
پہنچ جاتا ہے، دنیا و آخرت میں ہر خطرے سے محفوظ ہو جاتا ہے یہی حال حضور صلی اللہ
علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ہے کہ اس سے بھی حضرت بی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی
حدیث کے مطابق ہر طرح کے شرور دور ہوتے ہیں اور ہر طرح کی خوشیوں (سرور)
حاصل ہوتی ہیں در یہ عمل مجرب بھی ہے اور مشہور بھی، درود و سمد کے افضل الفاظ تو وہی
ہیں جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود، رشتہ فرمائے جو کہ اس قدر جمع ہو چکے ہیں کہ اہل
ایمان کی آنکھیں ان سے ٹھنڈی ہو رہی ہیں اور دس باغ باغ ہو رہے ہیں، جو کہ خطرات
سے مضبوط قلع ہیں تو مہمات میں امن و سلامتی دینے والی پناہ گاہیں ہیں۔ لوگ مصائب کو
دور کرنے کے لئے انہیں مددگار پاتے ہیں، آفات کا مقابلہ کرنے کے لئے مضبوط ہتھیار
ثابت ہوتے ہیں اور دنیوی و اخروی حاجات کے لئے کفیل و ضامن۔ لوگ ان باغات
میں سے ایسی زمین پہ جرتے (فیض پاتے اور لطف اندوز ہوتے) ہیں درود و دوائے
کے حوض کوثر کے ٹھنڈے پانی پہ وارد (ہو کر سیراب) ہونگے ورمیں نے اس کا نام
رکھا ہے 'جنت کے باغات قرن و سنت کے اذکار میں جو کہ احسانات کی تمام انواع کے
لئے کافی ہیں اور جن وائس کے شر سے بچنے والے ہیں۔ اور میں نے اس کا لقب رکھا
ہے، 'مصائب کو بہت زیادہ کھول (ختم کر) دینے والا طالب کو مطلوب کی انتہا
تک پہنچانے والا۔ اور میں نے اس کی کنیت رکھی ہے آسانی والا، (بواتیسیر) فقیر کو

کی مرویے والا اور رخصی کو ٹھیک کرنے والا۔ ان تمام الفاظ کے معانی سے میں وقف
۔۔۔ در ان تمام ناموں کے مسامت میں نے مطابقت پیدا کی ہے (خلی لفظی نہیں بلکہ
یقینت بھی یہی ہے)۔

امام بیہقی علیہ الرحمۃ نے کتاب کو در حوصوں میں تقسیم کیا ہے، پہلے حصہ میں ان
سات کے اصول و ثمرات یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بارے میں احادیث اور ذکر
۱۱۱ کے فوائد و ثمرات، یاد رہے ذکر کی مجال کو حدیث شریف میں ریاض الجنۃ (جنت
سے باغیچے) قرار دیا گیا ہے، در ان باغیچوں میں چرنا یہ ہے کہ تھوڑی دیر تھوڑی مجلس میں
میں نہ کھڑے رہ کر نہ پھر ہر عنوان کے شروع میں آئے دار لفظ اصوں کے بارے میں
فرماتے ہیں۔ الاصل ما اسد علیہ عیوہ (کما فی المصباح وغیرہ)، صوں جمع
ہمس کی ہے اور اصل کا مطلب ہے کہ جس پہ اس کا غیر سہا رالے۔ اس لئے فقہاء و کرم
جب اپنی کتابوں میں قرآن و سنت سے کسی مسئلہ یا حکم پہ استدلال فرماتے ہیں تو کہتے
ہیں ولا صل فی ذلک قولہ تعالیٰ۔ الاصل فی ذلک قولہ صلی اللہ علیہ
وسلم اس مسئلہ میں اصل (بنیاد و ثبوت) اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا در
ارشاد ہے۔

دوسری قسم میں میں نے سورتوں اور آیات کا ذکر کیا ہے در وہ دعائیں جو قرآن
مجید میں ہیں اور ان کے بعد ذکر کار ماثورہ، درود پاک، تعوذ اور حضور علیہ السلام کی دعاؤں
کو بیان کیا ہے۔

میں نے انہیں چالیس باغیچے (عنوان) بنایا ہے ہر باغیچہ ان تمام قسموں پہ مشتمل
ہے جن سے اشراح صدور بھی ہوگا، تفریح قلوب بھی اور کاروں کو (روحانی غذا ملنے کی)
خوشی بھی۔

سورتوں، آیات و دعاؤں کو میں نے قرآنی ترتیب کے مطابق بھی مرتب کیا ہے
ور جب ایک عنوان میں زیادہ آگئیں تو گزشتہ ترتیب کا اعتبار کیا ہے۔ درود شریف کی

وہی ترتیب رکھی ہے جو سودة اعدادین (مصنف کی کتاب) میں ہے بغیر تقدیم و تاخیر کے۔ لیکن دعائے اور اذکار کو جس طرح سن سمجھا ذکر کر دیا۔ اس کے بعد مصنف علیہ الرحمۃ نے وہ بات رش و فراموشی جس کا ذکر ہم نے ضم کر دیا ہے اور وہ یہ کہ کتاب کا نام اور اس میں لفظ اصول اور ثمرات کا ذکر جو کہ کتاب کے حسن کو دوہرا بلکہ سہ ہا کر رہا ہے۔ یہ نام میں نے سید دوعام، فصیح الدین صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے اخذ کیا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما رياض الجنة يا رسول الله قال حلق الذكر۔

جب تم جنت کے باغیچوں کے پاس سے گزرو تو چرہ کر، عرض کیا گیا یا رسول اللہ، جنت کے باغیچے کیا ہیں، فرمایا ذکر کر کے حلقے۔

اور جس طرح خوبصورت باغ، ٹہنیوں، مختلف درختوں، پودوں، پھولوں اور گھاس وغیرہ پہ مشتمل ہوتا ہے اس طرح یہ کتاب بھی مختلف چیزوں پہ مشتمل ہے مثلاً قرآن مجید، اذکار، صلوٰۃ و دعوات حدیث حسن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ”معراج کی رات میری ملاقات برہیم علیہ السلام سے ہوئی تو انہوں نے کہا اے محمد اپنی امت کو میرا سلام کہنا اور انہیں بتا دینا کہ جنت خوشبودار مٹی اور ٹیٹھے پانی کی جگہ ہے اور وہ صاف جگہ ہے وہاں کے درخت یہ ملت ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور انہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

در ترمذی میں بھی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ فِي الْحَبَّةِ

”جس نے سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ پڑھا اس کے لئے جنت

میں درخت لگا دیا گیا۔“

(امام بیہقی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) جس طرح میں نے (قسم ثانی) دوسرے حصے میں چالیس بابیچے (عنوانات) بنائے ہیں اور ہر ایک کا عدد بیان کیا ہے مثلاً السووضۃ الاولى۔ من ریاض الجنة، المروضة الثانية من ریاض الجنة۔ چالیس تک اور روضۃ انواع مذکورہ (ذکر دعاء، صلوٰۃ وغیرہ) پہ مشتمل ہے، اور ہر ایک کا مقصد ذکر الہی ہی ہے۔ اسی طرح قسم اول یعنی پہلے حصے کا بھی، الگ الگ عنوان ہے (شروع میں لفظ اصول اور آخر میں ثمرات کا اضافہ ہے، اس طرح اصول المروضة الاولى و ثمراتھا اصول لروضة الثانية و ثمراتھا۔ عنی هذا القیاس چالیس تک اگر تو دوسری قسم میں سے کسی آیت، ذکر، دعا یا درود و تخریج وغیرہ کی فضیلت سے آگاہ ہونا چاہیے تو یہی قسم کی طرف رجوع کر تجھے تیرا مقصود مل جائے گا، اور ذکر و دعویٰ کے صیغوں کا متعدد ہونا احادیث کے متعدد ہونے کی وجہ سے ہے۔ حاصل کلام یہ کہ دوسرے حصے میں جو دعائیں، اذکار وغیرہ بیان ہوئے ان کے فضائل، اصول، تخریج اور دیگر معلومات کا ذکر پہلے حصے میں ہے۔

اس مجموعہ میں کل تین سو چھتیس احادیث ہیں جن میں سے آدمی سے زیادہ اسباب و نتائج کے ساتھ مشروط ہیں جیسا کہ حاجات کا پورا ہونا مشکلات کا ختم ہونا اور ثواب کی کثرت، جبکہ باقی مطلقاً دعائیں ہیں، ستی ذہ و درود شریف مختلف صیغوں کے ساتھ جو کہ ماثور ہیں۔ (اصل حواصط کی طرف) مراجعت کی سہولت کے لئے میں نے قسم ثانی کے ہر باب کے لئے۔ معدود سے پہلے اعداد کو خاص کیا ہے۔ ایک سے لے کر خر تک جو بھی پایا جائے گا قرآن مذکور، درود اور دعا سے، ان میں سے ہر عدد حدیث کے لئے ہے ایک یا ایک سے زائد بھی ہو سکتے ہیں اور میں نے اس باب کے اصول میں ان اعداد کی مثل قسم اول میں بھی عدد رکھا اور اس کے ساتھ کلام کو مدیا ہے ان احادیث کے ذکر کے ساتھ مع تخریج کے۔

ہاں قرآنی دعائیں جن کے لئے احادیث مخصوص نہیں ہیں ان کے سے اہل دہلی نہ ہوں گے اور مطلق دعائیں کہ ان سے سوائے رواۃ، محدثین و صحابہ کے ناموں کے کوئی کلام نہیں ہے وہ سب کی سب دینِ دنیا کی بھڑکی کے لئے ہیں، ان کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ جامع دعائیں ہیں جو کہ سید مرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام عیاشانہ ہے۔

لیکن قرآنی دعاؤں کی فضیلت تو ظاہر و باہر ہے، امام زہری (محمد بن محمد بن محمد بن عبد الرزاق حسینی جن کو علامہ بخاری بھی کہا گیا اور صاحب تاج العروس کے نام سے مشہور ہیں) احیاء علوم الدین کی شرح آپ نے لکھی جس کا نام ہے "تحفۃ المستفیض فی شرح احیاء علوم الدین" نے چند فوائد بیان کرنے کے بعد فرمایا یہاں دعاؤں میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں اور اپنے پنے پنے ہوئے اور برگزیدہ اویہ کرام اور رسل عظام اور انہی کی ذات میں ہر ایمان دار جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پہ ایمان رکھتے ہیں۔

(امام بیہقی علیہ الرحمۃ اس کتاب کے ماخذ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں) جوں لے کہ جب میں شروع ہوا اس کتاب کو احسن و جمیل طریقے پر ترتیب دینے اور میں نے سور و آیات کے تفصیل و بعض اذکار و دعوت (مندرجہ ذیل کتب) کنز العمال محکم المندی، اس کی وہی ترتیب ہے جو جامع کبیر للیٰ فی ذکر السیوطی کی ہے اور محمد تقیہ دونوں کتب میرے پاس موجود ہیں۔ امام نووی کی کتاب الاذکار، ورس کا خلاصہ جو کہ امام سیوطی نے کیا ہے، حصن حصین امام بن جریری کی۔ اس کے بعد امام بیہقی علیہ الرحمۃ ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ وہ بیروت میں سید زین الدین بن جمل اہلبی ابن اسید عبد الرحمن بن اسید زین احباب بن باعلوی جو کہ مدینہ شریف کے سادات و اکابر و افاضل میں سے ہیں (عنی صاحبہا فصل الصلوۃ والسلام) اور آپ کا گھر نقد کی معزز گھر اندہ ہے۔ میں آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا تو اپنی کتاب "حجۃ اللہ علی العالمین" اور سعۃ الدین پیش کی، بہت خوش ہوئے اور مجھے اذکار و ماثورہ کی ایک

کتاب کے بارے میں میں بتایا جس کا نام تھا "حجۃ الارواح بسکون الفناح" یعنی اح کا سکون فتح (اللہ تعالیٰ) کی یاد سے یہ کتاب حضرت مامی قاری علیہ الرحمۃ کے حزب الاعظم، جتنی تھی اس پہ حاشیہ بھی تھا، احادیث کی تخریج بھی اور دیگر بہت سے فوائد بھی یہ دونوں (کتاب و حاشیہ) ان کے جد امجد العدمۃ الکبیر اسید زین الدین جمل اہلبی مفتی، مدینہ منورہ، لتوفی ۱۲۳۶ھ کی تھیں۔ میں نے عرض کیا کہ آج کل میں اس طرح کی کتاب لکھ رہا ہوں اگر آپ مجھے اجازت فرمائیں تو میں نقل کر دوں۔ انہوں نے کہا مہربانی سے جازت دی۔ (فجزاہ اللہ خیرا)۔ جب میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا تو اس مقصد کے لئے جتنی بھی بک کتابیں لکھی گئیں ان سب سے اس کو زیادہ مفید پایا، اس کے مقدمہ میں کتب احادیث کا ذکر تھا جن کتب سے احادیث لے کر یہ کتاب لکھی گئی۔ حاشیہ میں ہر حدیث کی تخریج، ہر حدیث کی چوری شدہ تھی۔ پس میں نے اصل کتاب اور حاشیہ سے بھر پور فائدہ اٹھایا، اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر دے اور مجھے ان کی برکات سے نفع دے اور ان کے اسلاف کی برکات سے بھی ور بعد و لوں سے جو کہ پاکیزہ لوگ ہیں، اللہ تعالیٰ مجھے ان کے جد کرم سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جہنم کے جہنم کے سائے میں ان کے تحفے میں سے اٹھائے اور ہر وہ شخص جو ان کے دین اور ان کی محبت پہ دے مجھے اللہ تعالیٰ ان میں سے بنادے۔ آمین یا رب العالمین۔

تکمیل باب کے لئے

(امام بیہقی علیہ الرحمۃ مذکورہ خاندان کی فضیلت دینیہ کا ذکر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں) ب شک ہمارے سرائے باعلوی کہ یہ (مذکور) فاضل نبی میں سے ہیں اللہ تعالیٰ اس پہ راضی ہو۔ مت محمد یہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام تمام بد و اعصار میں اس بات پہ متفق ہے کہ نسب کے اعتبار سے یہ خاندان نبوت کا خاندان ہے، حسب کے اعتبار سے مضبوط فضل و ادب اور علم و عمل کے اعتبار سے بھر پور، تمام خاندان والے الہ اساتذہ

والجملہ امت، امام شافعی علیہ الرحمۃ کے مذہب یہ ہیں بند درجہ ہونے کے ساتھ ساتھ تھوڑے کے کھانڈ سے بھی اس مقام و قرب و جوار کے شہروں میں مثلاً حضرموت سے زہد یہ تک یمن میں ورنہ مختلف صدقوں میں بالخصوص ہندوستان کے شہروں میں ان کے علماء بہت بڑے، ان کے دیو، بہترین، انور و سرور والے اس زمانہ میں بھی ہیں۔ اور اس سے پہلے تو تھے ہی۔ آسمان کے ستاروں سے بڑھ کر ہیں۔ جو ان کی قدرت و کرم سے کو ہدایت حاصل ہوتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ سکستان کے نسب کی صحت میں، ان کے فضائل کی کثرت میں اور دیگر خصوصیات جن کی وجہ سے یہ لوگ باقی سے ممتاز ہیں۔ بے حد معزز و مصلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے۔ مگر وہی (شک کرے گا) جس کا حصہ اسلام میں بہت کم ہے۔ میں نے ان کی بعض تالیفات کا مطالعہ کیا تو انہیں ہر بیت سے بھر ہو پایا وہ سے رنگ اتارتی ہیں۔ ان کے خاندان کے بعض افراد کو ملا ہوں تو فضائل و مکارم اخلاق کا منبع پایا جو کہ ان کی اصل کے نجیب و شریف ہونے پر دلالت کرتے ہیں، انہیں ٹھنڈی ہو گئیں، دل سرور ہو گیا، اب میں سے بعض کے ساتھ میری خط و کتابت رہی، ان کی تحریر میں مہربانی، عجزی حسن تحریر اور تاثیر اس قدر کہ جو بھی اس پہ مطلع ہو پھر ان سے محنت کئے بغیر نہ رہ سکا۔ میں کبھی ان کے بارے میں کلمات تعریف اور کر سکتا اور جو کہتے ہوں تو وہ مکمل ترجمانی نہیں کر پاتے میرے دل جذبات کی۔ اللہ تعالیٰ اب پر راضی ہو اور تمام سادات کرام پر، دنیا و آخرت کی بھلائیوں نصیب کرے۔ ان کے جد امجد، خیر الانام علیہم وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی عظمت و شان کا صدقہ اور اس کے فضل و کماں سے مجھے بھی رضا، قبولیت کا رزق دے اور نیک و متبوع دعا اگرچہ فائنچہ پہ ختم ہو۔ تاہم سب سے انتہا درجے کی تمنا ہو (محو و رے کے طور پہ جملہ ہو سکتا ہے کہ اگرچہ ہندو ہی میں قبول ہو جائے لیکن جنت و خواہش انتہا تک اس قبولیت میں آجائیں)۔

کچھ اس کتاب کے بارے میں

اے مسلمان! جب تو اس کتاب کے کس ترتیب سے آگاہ ہو گیا اور تو نے پہچان

۔ ان سورتوں، آیات، اذکار، ادعیہ اور درود پاک کے مختلف صیغوں پہ مشتمل ہے جو کہ امت پوری کرتے ہیں، مشکلات دور کرتے ہیں۔ کالیف کا خاتمہ کرتے ہیں، ثواب عطا کرتے ہیں پھر بھی اگر تو اس کی برکات و فوائد سے محروم رہے صرف اس وجہ سے کہ مختصر ہے تو پھر تجھے اپنے آپ یہ دونا چاہیے کیونکہ تیرے اندر ذوق سلیم نام کی کوئی چیز نہیں اور میرا نہیں گمان ہے تیرے بارے میں مگر یہ کہ عنقریب تجھے اس کی قدر معلوم ہوگی اور تو اس کو پسند کرے گا اور اس کو لازم پکڑنے سے درمیش پڑھتے رہنے۔ عیب کی آخری حد تک تو پہنچ جائے گا۔ اس شاء اللہ العزیز۔

امام شعرانی علیہ الرحمۃ بعض سورتوں اور آیتوں کی فضیلت بیان کرتے ہیں

(امام شعرانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) مقصود میں شروع ہونے سے پہلے میں امام شعرانی علیہ الرحمۃ کا کلام نقل کر رہا ہوں جو کہ بعض آیات و سورہ کے بارے میں ہے مثلاً یہ کہ سورۃ (اخلاص) ایک تہائی قرآن مجید کے برابر سے فلاح دہ قرآن کے برابر وغیرہ اور جو جامع اذکار میں ان کو میں اس کتاب کے شروع میں لکھا ہوں یا قول پس میں (امام شعرانی علیہ الرحمۃ) کہتا ہوں کہ امام شعرانی علیہ الرحمۃ نے "امن" "بہری" کے نویں باب میں فرمایا۔

میرے اوپر اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے یہ انعام بھی ہے کہ مجھے اس نے ہمیشہ اپنے وراد کی دہائی کی توفیق مرحمت فرمائی ہے جو مجھ سے کبھی کسی حال میں بھی نہ چھوٹ سکے میں اپنے معاصر لوگوں میں سے کسی کو بھی یہاں نہیں پاتا کہ وہ رت کو ایسے اور ادا کرتے ہوں جو علماء اعلیٰ کی تسبیح پہ مشتمل ہوں۔ میرے اور ادا کی ترتیب اس طرح ہے کہ میں ہمیشہ اپنے اس قول سے اپنے اور ادا کا آغاز کرتا ہوں۔

سُبْحَنَ مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کی رحمت اس کے غضب پہ غالب (بڑھ کر یا سبقت لے جانے والی) ہے کیونکہ طبرانی وغیرہ میں ہے ان صلاة الحق تعالیٰ سبقت رحمته غصبي۔ حق کی صدا (اللہ تعالیٰ کا اعلان)

پاک ہے اللہ جو بلند و بالا اور زبردست ہر نہ لینے والا ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ جو زبردست دارکان سلطنت دار ہے، پاک ہے وہ جو رات کو لے جاتا ہے اور دن کو لے آتا ہے، پاک ہے وہ جس کو اس کا ایک حال دوسرے سے مشغول نہیں کرتا پاک ہے مہربانی و محبت فرمانے والا، بہت احسان کرنے والا پاک ہے اللہ تعالیٰ، جگہ۔

پھر لکھا کہ میں ایک مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہتا ہوں جن کے بارے میں (صلی اللہ علیہ وسلم کا توں) ہے کہ ایک شخص نے ایک مرتبہ عرفہ کے دن یہ کلمات پڑھے۔ جب انکا سال آیا تو اس نے پھر پڑھنے شروع ہی کئے تھے کہ ہفتہ غائب سے ندا آئی سے فلاں! ہم تو ان کلمات کا تو بچھے سال سے بھر رہے ہیں اب تک فارغ نہیں ہوئے کلمات یہ ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَخْمِدِہٖ کُلِّہَا مَا غِیْضْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰی جَمِیْعِ بَعْمِہٖ کُلِّہَا مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَذَدَ حَقِیْقَہٖ کُلِّہُمَا مَا عَلِمْتُ مِنْہُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

تم تم تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں اس کی تمام تعریفوں کے ساتھ جو میں نے جانی اور جو نہ جانی اور ہر اس کی تمام نعمتوں پر جو مجھے معلوم ہیں ورنہ نہیں معلوم اس کی تمام مخلوق کے برابر جس کا مجھے علم ہے اور جس کا علم نہیں ہے پھر میں ایک ہزار مرتبہ پڑھتا ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ السَّیِّدِ الْاَمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

امام شعبی کی کتاب احرائس میں ہے کہ یہ درود پاک ان فرشتوں کا ہے جو بحر محیط سے پار ہیں اور دن رات میں سے کسی بھی لمحہ غافل نہیں ہوتے۔ ترجمہ یہ ہے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل

سب پر اور سلامتی نازل فرما۔

پھر میں ایک ہزار مرتبہ وہ کلمات کہتا ہوں کہ جن کے بارے میں وارد ہے کہ پہلا حصہ اٹھانے والے آدھے فرشتوں کی تسبیح ہے اور دوسرا حصہ باقی آدھے فرشتوں (حمدت) کی اور جو کہ ہر دو فرشتے دوسرے دو کی طرف بولتے ہیں (کلمات یہ ہیں)۔

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَنٰی غَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَنٰی جَنِيْثِكَ بَعْدَ عَلِيْمَتِكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور تیری حمد کے ساتھ تیری معافی پر تیری قدرت کے بعد پاک ہے تو اے اللہ اور تیری حمد کے ساتھ تیرے علم (برہماری) پر تیرے علم کے بعد۔

پھر میں ہر از مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہوں لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، اے ہمیشہ زندہ اور اے ہمیشہ قائم رہنے (اور رکھنے) والے۔ یہ کلمات دل کی زندگی کے لئے مجرب ہیں۔

سنت شیخ علی الخواص علیہ الرحمۃ کا فرمان

اور میں نے سیدی علی الخواص علیہ الرحمۃ سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا

”جب بندے کی عمر تھوڑی رہ جائے، اعضاء میں کمزوری آجائے اور پیسے کی طرح عبادت نہ کر سکے تو قرآنی آیات اور احادیث میں سے جامع کلمات کو لازم پکڑنا چاہیے کیونکہ ان کا جامع ہونا ہمارے اس وجہ سے ہی بیون ہوا ہے تاکہ دیگر کی بہمت ان کو زیادہ اہتمام سے پڑھا جائے۔ چنانچہ آیت الکرسی کے بارے میں آیا ہے ایک ہزار آیات کے برابر ہے، سورہ ہشر کی آخری آیات ہزار آیات کے برابر، سورہ صافات تہائی قرآن کے برابر، سورہ کافرون نصف قرآن کے برابر، یعنی اگر نصف یہ یا بالی پہ تقسیم کیا جائے۔ لہذا چاہیے کہ زندگی تھوڑی ہو یا وقت زیادہ نہ ہو تو ان اوقات فائدہ اٹھانا چاہیے (جبائے اس کے بالکل ہی یوں ہو کر بیٹھ جائے) مثلاً

جو شخص آیہ انکری یا سورہ حشر کی آخری آیات کے ساتھ نماز پڑھتا ہے تو اس نے ایک ہزار سیات نماز میں پڑھیں اور میرے شمار کے مطابق سورہ بقرہ سے لے کر سورہ انفال کے نصف تک ایک ہزار آیات بنتی ہیں علیٰ ہذا القیاس ثواب کا حساب اندازے سے نہیں بلکہ شارعِ حبیبِ اسلام کے ارشاد سے ہوتا ہے اور ہمارا اس پر ایمان ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق ہے کہ وہ تھوڑے عمل پر زیادہ اجر و ثواب عطا فرمائے۔

بعض بوب مثلاً تیرھویں باب میں بعض چیزوں کا اعادہ بھی ہے لیکن میرے لئے اور مر پڑھنے والے کے لئے ان شاندار مسائل تکرار میں بہت فوائد ہوں گے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اور ان باتوں میں سے جو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالیں ایک یہ ہے کہ اس صمت کے کمزوروں کے لئے بعض آیات و سورتوں کا ثواب پڑھا دیا گیا ہے تاکہ وہ طاقتوروں سے اس معاملہ میں پیچھے نہ رہ جائیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتوں میں سے ہے پس میرے بھائی اگر وقت تنگ ہو ورنہ طلع فجر کا تہیہ ہو اور تو نماز تہجد میں اپنی عادت کے مطابق نہیں پڑھ سکا، تو آیہ انکری، سورہ اخلاص سورہ حشر کی آخری آیات کو بار بار پڑھ کر ثواب کی محرومی سے بچ سکتا ہے۔ یعنی ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین تین بار پڑھ کر پورے قرآن مجید کو ہر رکعت میں پڑھنے کا ثواب حاصل کرے۔ چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم رات کے تین اوقات میں تین مرتبہ آیہ انکری پڑھا کرتے تھے عشاء کے فرضوں کے بعد اور سنتوں سے پہلے۔ جب بستر پہ تشریف لاتے اور جب سحری کے وقت وتر ادا فرماتے اور اس بارے میں آپ کی فتویٰ کرنے والوں میں اب تک بڑے بڑے نام آئے ہیں مثلاً ابوامامہ، قاسم بن محمد، علی بن ابی زید، ابوالعباس حنفی، حافظ میاطی، حافظ ابن حجر و ہمارے شیخ الشیخ الاسلام شیخ زکریا انصاری رضی اللہ عنہم اجمعین اور یہ مشاہیر ہیں اس کے جواباً مالک رضی اللہ عنہ نے لیلۃ القدر کے بارے میں فرمایا ہے:

"بے شک اللہ تعالیٰ کے علم میں جب یہ بات تھی کہ اس صمت (محمدیہ معنی صابہ

۱۰۰ سالام) کی عمر سابقہ ام کی عمروں سے کم ہوگی تو اس امت کے لئے ایک رات کا رماہ (تراسی سال کے برابر) بنادیا جائے گا جس کے لئے جو کہ آخری عمر میں لیلۃ القدر کی رات میں صرف ایک رات قیام کر سکا لیکن جو تیس سال تک ہر سال لیلۃ القدر کی رات یہاں کرتا ۱۰۰ سال میں ہر رات سے زیادہ عبادت کا ثواب حاصل کرے گا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی لیلۃ القدر خیر من الف شہور۔ اس بات کو خوب اچھی طرح سمجھ لے اور یہ ممکن خیال نہ کر کیونکہ ثواب کا اندازہ قیاس سے نہیں ہو سکتا بلکہ نص کے درمیان اور بہت جب کلام اللہ ایک ہی ہے تو ثواب میں اس قدر تفاوت کیوں؟ اللہ کی تیری رحمت کا وہی ہے اور وہ صاحبین کے ساتھ محبت فرماتا ہے والحمد للہ رب العالمین۔ امام شعرانی حبیب الرحمن کا کلام یہاں پہنچتا ہے: اب میں (امام مہلبی حبیب الرحمن) کتاب ریاض الجنۃ کی قسم اس میں شروع ہوتا ہوں اور وہ ہے اصول ہمدانی۔

مرصع و نثر اتھا۔ پس میں کہتا ہوں یاد رہے کتاب کے پہلے حصے میں حوایجات اور احکام کی طرف اشارت پر اکتفا کیا گیا ہے تفصیل ہر وظیفہ کی دوسرے حصے میں آئے گی جہاں پہلے باغیچے اور دوسرا باغیچہ عنوان پاندھا گیا ہے میں (مترجم) نے قرآن کی ہدایت کے لئے پہلے حصہ کو دوسرے میں ضم کر دیا ہے ورنہ اس طرح کہ مثلاً دوسرے حصے کے پہلے باغیچے میں سب سے پہلے سورہ فاتحہ کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے تو سورہ فاتحہ کے حوالے سے پہلے حصے میں جو کچھ لکھا گیا وہ سورہ فاتحہ کے تحت لکھ دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے کو ہر وظیفہ کے حوالے اور اس کی تفصیل کے لئے بار بار جیچھے نہ آنا پڑے۔ ہر وظیفہ یا ذکر و دعا کو نمبر کے ساتھ اور تخریج کو شمار کے ساتھ لکھا گیا ہے تو اس طرح کل عنوان بجائے اتنی کے چاہیں ہو گئے اور پہلے چاہیں جو کہ دوسرے چاہیں۔ حوایجات و دیگر تصدیقات پہ مشتمل تھے دوسرے چاہیں میں داخل ہو گئے۔ اب ہر وظیفہ کے ساتھ ہی اس کا حوالہ اور دیگر جزئیات جو کچھ مؤلف علیہ الرحمۃ نے لکھیں، پڑھنی چاہئیں ہیں۔ وعا تو فیضی الا باللہ۔

جنت کے باغوں میں سے پہلا باغیچہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

۱. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ
نَسْتَعِيْزُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ .

پہلا باغیچہ جس میں اللہ کی شہنشاہی سرود ہے ۝ اللہ کے نام سے شروع
جو نہایت مہربان رحم والا ۝ سب خوبیاں اللہ کو جو ہر ایک سارے جہان
والوں کا بہت مہربان رحمت والا ۝ روز جزا کا مالک ۝ ہم تجھی کو پوجیں اور
تجھی سے مدد چاہیں ۝ ہم کو سیدھا راستہ چلا ۝ راستہ ان کا جن پر تونے
احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہو، ورنہ ہیکے ہوؤں گا ۝

() ترمذی وغیرہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”اللہ تعالیٰ نے تواریخ و تہذیب میں ام القرآن (سورۃ فاتحہ) کی طرح کچھ نازل
نہیں فرمایا یہی سب سے مثالی میں (دوہزار سو نو سو سات آیات) اور (اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے کہ) یہ (سورۃ فاتحہ) میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم کی گئی ہے ورنہ میرے
بندے کو وہ ملے گا جو اس نے مانگا۔

☆ احادیث میں ہے ”بے شک فاتحہ قرآن کا تہائی ہے اور بے شک یہ زہر ہے
ورنہ ہر بیماری سے شفا ہے اور بے شک یہ عرش کے نیچے خزانے سے اتاری گئی اور بے

یہ پورے قرآن میں زیادہ فضیلت والی ہے۔

۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ
وَمَلَائِكَتَكَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ خَلَقْتَ
وَاَنْ سَيِّدًا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ .

ترجمہ ہے ”اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور
تیرے عرش کو اٹھانے والوں (گواہ بناتا ہوں) اور تیرے تمام فرشتوں کو
اور تیری ساری مخلوق کو (گواہ بناتا ہوں) اس بات پر کہ (تو) بے شک توحید
سے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو کید سے اور (اس سب کو گواہ بناتا ہوں) اس
پر کہ (تو) بے شک ہمارا حاکم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور
تیرے رسول ہیں۔

☆ ابو داؤد نے حضرت اس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ
وہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

جو صبح یا شام پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ .. . اِلٰی لَوْلٰہُ رَسُوْلُکَ
اللہ تعالیٰ اس کا چوتھوں حصہ دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے ورنہ دوسرے حصے اس کا
سب آگ سے آزاد، چوتھین بار پڑھے اس کا تین چوتھائی (۲/۳) اور جو چار مرتبہ
پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو مکمل آگ سے آزاد فرما دیتا ہے۔

☆ ابن عباس کی روایت میں انہی (حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہی) ہے۔
ما قال اربعاعده و اربعاعشہ ثم بات دحل الحجة
جس نے چار مرتبہ صبح اور چار مرتبہ رات کو پڑھا پھر مر گیا تو سیدھا جنت میں جائے
گا۔

۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ وَ سَآوِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

بَارَكْتَ عَلَيَّ اِلٰى اَيِّهَاۤنِمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آں پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی براہیم علیہ السلام کی آں پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آں پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آں پر۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود شریف، مسلم نے حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے بیان فرمایا ہے

۳ . اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُنْكَ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَخُدَّةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْمُنْكَ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَسَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ ، وَسُوْءِ الْكِبَرِ ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

ترجمہ: صبح کی ہم نے درج کی تمام ملک نے اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ورتہم تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور میں سے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے ملک (حکومت) ہے اور اس کے لئے حمد ہے اور وہ ہر شے (چاہت والی یا چاہی ہوئی) پہ قادر ہے۔ اے میرے پروردگار میں تجھ سے آج کے اس دن کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، درج اس کے بعد ہوگا اس کی بھلائی کا، اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے بھی جو اس کے بعد ہوگا۔ اے میرے پالہنار! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سستی سے اور تکبر کی برائی ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں

آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

☆ اس دعا کی تخریج فرمائی ہے امام مسلم نے حضرت بن مسعود رضی اللہ عنہ سے۔ یہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت یہ پڑھتے مسیما (ہم نے تکی) القبر تک اور جب دن شروع ہوتا تو یہی پڑھتے، اصبحا واصبح الملك

۵ . اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ ، وَكَيْمِيَةِ الْاَخْلَاصِ ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا مُّسِيْمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ .

ترجمہ: ہم نے فطرت اسلام پہنچ کی اور کلمہ اخلاص پہ، اور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور، ابراہیم علیہ السلام کی ملت (طریقہ) پر جو کہ ہر باطل دین سے بیزار اور ہر یکے مسلمان تھے (انہوں نے خود فرمایا اور میں بھی کہتا ہوں) اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

امام احمد وغیرہ نے سند صحیح کے ساتھ حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرمایا ہے کہ حضور علیہ السلام صبح و شام پڑھا کرتے، اصبحنا على فطرة الاسلام . وما كان من المشركين .

۶ . اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُنْكَ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَالْكَبَرِيَّاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ ، وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَخُدَّةٌ ، وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ لِلّٰهِ تَعَالٰى ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا ، وَاَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ فَلَاحًا ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

ترجمہ: ہم نے اور تمام جہان نے اللہ ہی کے لئے صبح کی اور اللہ ہی کے لئے تعریف و کبریائی ہے اور عظمت اللہ ہی کے لئے ہے، پیدا کرنا (مخلوق کا)

در حکم اور رات اور دن اور جو اس میں رہتے ہیں سب کچھ اللہ واحد کے لئے ہے اور برائی سے بچنے کی، اور نیکی کرنے کی طاقت اور زمین و آسمانوں کی حکومت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اے اللہ! اس دن کا آغاز بہتری پیدا کرنے والا، اور درمیان نجات والا اور آخر کامیابی والا بنا دے اے سب سے بڑا کریم فرمانے والے۔

ابن سنی نے حضرت عبداللہ بن ابی ریحی مد عنہ سے اس دعا کو بیات کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ غلبہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تو یوں کہتے "اصححوا واصلحوا، اللهم الله يا ارحم الراحمين"

اَصْخَا وَاصْحَحْ لِمَلِكٍ لِّلّٰهِ وَ لِحَمْدٍ لِّلّٰهِ كُنْهُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَلَيْدِيْ يُفْسِدُ السَّمَاءُ اَنْ تَقَعَ عَلَيَّ الْاَرْضُ اِلَّا بِاِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَاؤَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَبَشَرِكِهِ (ثَلَاثًا)۔

ترجمہ ہم نے صبح کی اور سارے جہان نے صبح کی اللہ ہی کے لئے اور اس کے سے تمام تعریف ہے میں اس حدیث کی پندہ میں آتا ہوں جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے کہ زمین پہ گرے مگر اس کی جارت سے، ہر برائی سے (پندہ طلب کرتا ہوں) جو اس کی مخلوق میں پائی جاتی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے (اللہ کی پناہ) یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ پڑھتے۔

ابن سنی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے حضور علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو تین مرتبہ یہ کہہ لے گا، جب رات کو پڑھے تو (صبح کی جگہ) امیہ (ہم نے رات کی) پڑھے گا، "شرک" تک تو محفوظ ہو جائے گا ہر شیطان سے کاہن سے جو دو گھر سے یہاں تک کہ تو صبح کرے در جب تو صبح کو پڑھے گا تو اسی طرح محفوظ ہو جائے گا یہاں تک کہ شام ہو جائے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ قَالِيْنَ اِلَا ضَاِحٍ وَجَاعِلِ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسَ

وَنَقَمَسَرَ حُسْنًا قُصِيْ عَنِي الْبُذَيْنِ وَاعْيِيْنِيْ مِنْ فَقْرٍ وَبَغْيٍ
بِسْمِعِيْ وَبَصِيْرِيْ وَقُوَّتِيْ عَلٰی الْبَحْثِ فِيْ سَبِيْلِكَ

ترجمہ اے اللہ! اے کورت کا اندھیر چاک کر کے کانٹے والے اور رات کو کوچہ سکون بنانے والے، سورج اور چاند کو حساب و اندازہ کے لئے (مقرر فرمانے والے)، مجھ سے قرض اتار دے بھی غربت سے نجات دے میرے کان، میری آنکھیں اور میری طاقت سے اپنی راہ میں جہاد کرے گا مجھے نفع عطا فرما دے۔

۶۰ اس دعا نے نبوی کو حضرت امام مالک سے ابن سید رضی اللہ عنہ سے سنا ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ قَبِيْضِيْ يَوْمَ دَرَقِيْ وَحَبِيْضِيْ كُنْ عَنِّيْ لَيْلِيْ
بِحَبِيْبِيْ

ترجمہ اے اللہ! جو تو نے مجھے رزق عطا فرمایا اس پر مجھے قناعت کرنے والا، (اس کو کافی سمجھنے والا اور اس پر صبر کرنے والا) بنا اور قائم مقام (جائیں) وظیفہ) بنا دے میرے اوپر ہر غائب چیز کو ساتھ بھدائی کے۔ یعنی جو چیز میرے پاس نہیں اس کی خیر و بھدائی مجھے عطا کر دے۔

۶۱ اس دعا نے نبوی کو امام حاکم نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا ہے۔



جنت کے باغوں میں سے دوسرا باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَبِیْثَ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِنَّكَ تَعْبُدُ وَاَیَّكَ
تَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَیْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ یَعْلَمُ مَا
بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا
شَاءَ ۝ وَبَسَّ ۝ تُرِیْبُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضُ ۝ وَلَا یُؤْوَدُهُ حِفْظُهُمَا ۝
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَ
اُولُو الْعِلْمِ قَاِیْمًاۢ بِالْقِسْطِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ اِنَّ
الَّذِیْنَ عٰمَدُوْا اللّٰهَ الْاِسْلَامَ سَقٰی اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِی الْمَمْلَکَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَسْرِعُ الْمَمْلَکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ ۝ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ۝ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوَلِّی الْبَلَّ فِی
اِسْتِهَارٍ وَتُوَلِّی السَّهْرَ فِی الْبَلِّ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَمِیْتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَمِیْتِ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ رَبَّنَا
اِنَّا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔ سب خوبیاں

اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحم والا۔ روزہ جزا کا
مالک ہم تجھی کو پوچھیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چاہتے ہیں کہ
جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہو اور نہ بیکے ہوؤں کا مدد ہے
جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا
ہے۔ اسے نہ اگلے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم
کے جانتا ہے جو کچھ ان کے گے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے وردہ نہیں
پاتے اس کے علم میں سے مگر حق وہ چاہے۔ اسی کی گرتی میں سامنے ہوئے
ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند
بڑائی والا۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے
اور علموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عہدت نہیں عزت
والا حکمت والا۔ بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔ یوں عرض کر
اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے عظمت دے اور جس سے چاہے
عظمت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔
ساری بھدائی تیرے ہی ہاتھ ہے بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو دن کا
حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ
نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے گنتی دے اسے رب
ہمارے ہمیں دنیا میں بھدائی دے اور ہمیں آخرت میں بھدائی دے اور ہمیں
عذاب و عذاب سے بچا۔

۶۷۔ بن سنی نے سیدنا علی امرتھی شیر خدا کریم اللہ وجہہ کرم سے بیان کیا ہے کہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

سورۃ فاتحہ آیت، لکری اور سورۃ آل عمران کی دو آیات

(۱) شَهِدَ اللهُ اَنْ لا اله الا هو . . الاسلام

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ

عرش کے ساتھ لگتی (جتنی) ہوئی تھیں، ان کے اور اللہ کے درمیان پردہ نہیں تھا (بب اللہ تعالیٰ نے زمین پر اتارنے کا ارادہ فرمایا تو نبیوں نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی ۔ پروردگار تو ہمیں اپنی زمین پہ تاروا رہا ہے اور اس مخلوق کے پاس جو تیری نافرمان ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”مجھے قسم ہے میرے بندوں میں سے کوئی بھی بندہ (فرض) نازل کے بعد جب تمہاری تلاوت کرے گا تو میں اس کا ٹھکانہ جنت بن دوں گا اور اس کو اپنی بارگاہ کا قرب عطا فرماؤں گا اور اس کی طرف روزہ سر مرتبہ پائی نظر فرماؤں گا اور روزانہ اس کی ستر حاجت کو پورا کروں گا جن میں کم درجہ کی حاجت یہ ہوگی کہ اس کو بخش دوں گا اور ہر دشمن سے اس کو بچاؤں گا اور دشمن کے خلاف اس کی مدد بھی فرماؤں گا۔

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، (ثلاث)

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے بارگاہ نام سے کہ اس کے نام کی برکت شامل حال ہو تو زمین و آسمان کی کوئی شے نقصان نہیں پہنچ سکتی اور وہی ہے سُننے والا، جاننے والا۔ (تین مرتبہ)

☆ اہم بود و دروغیرہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور شافع یوم انشور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”کوئی بھی بندہ صبح و شام جب یہ دعائیں مرتبہ پڑھے گا تو کوئی چیز اس کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ ہی اس پر کوئی اچانک مصیبت آسکتی ہے (ایضاً وغیرہ)

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَبِیْہِیْمَ، وَبَارِئِہِیْمَ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا

وَارَکَّتْ عَلٰی آلِ اِبْرٰہِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ

ترجمہ اے رحمت نارس فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ پاک پر پڑا ستر ہے تو نے رحمت نارس فرمائی ہر نبی علیہ السلام کی آپ پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ پاک پر جیسی برکت تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آپ پر نازل فرمائی ہے شک و تحریف یہ ہو، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ اردو پاک و مہمک علیہ الرحمۃ نے حضرت یوسف پوری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

۴ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّلَاثِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (ثلاث)

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کے جامع و مکمل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شر سے جو اس نے پیدا کیا۔ (تین مرتبہ)

☆ طبرانی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو صبح و شام مندرجہ بالا کلمات تین مرتبہ پڑھا کرے اس کو کوئی شے نقصان نہ پہنچے گی۔“

ان کو ترمذی وغیرہ نے حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور امام تین مرتبہ) کا حدیثی روایت کیا ہے مزید فرمایا جو شخص یہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ ستر ارفیقہ اس پر مقرر فرمادیتا ہے جو اس کے لئے ہر وقت مسرت اور مسکن موت شہادت کی موت ہوگی۔

۵ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ لِنَاثَابِہِ مِنْ عَصِیْہِ وَشَرِّ عِبَادَہِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِہِ وَاَنْ یُّخْصِرُوْہِ

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کے کامل و مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب

سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے کچھکوں (فتنوں، شر رتوں) سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (اور مجھے راہ راست سے ہٹانے کی کوشش کریں)۔

☆ امام ترمذی نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کی اور اس کو سن قرار دیا کہ ب شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہیں (صحیحہ پر امام عیسیٰ بن یونس کو، نگہداشت (سے بچنے) کے لئے مندرجہ بالا کلمات سکھاتے تھے۔ (صحیحہ بیہوش صلی اللہ علیہ وسلم) تھیں تہہ مدد رضی اللہ عنہ پنی دوا میں سے جو قس باغ ہوتا اس کو یہ کلمات سکھایتے تھے اور دوسروں کے لئے کلمہ رن کے وپر لکھا دیتے (یعنی تعویذ بنا کر لگا میں لایا)۔

۶ رَبِّ قَسِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَنْفَعُ عِبَادَكَ

ترجمہ اے اللہ مجھے اس دن پنے عذاب سے بھیجا جس دن تو اپنے بندوں کو نجات دلا۔ (روز مجتہد)

☆ امام مسلم نے حضرت برادر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ ہم جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر میں نماز ادا کرتے تو ہماری چاہت ہوتی کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں طرف کھڑے ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرہ والی طرف کے ساتھ ہماری طرف دیکھیں (حضرت برادر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ بالا کلمات پنی زبان پاک سے ادا فرما رہے تھے۔ یاد رہے، اس طرح کے کلمات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم امت کے لئے رشد فرمائے ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو سید معصومین، امام الانبیاء و المرسلین ہیں آپ کی شفاعت سے بے سبب و بجا عذاب جہنم سے نجات پائیں گے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

دغاں تیریاں در قیامت کی عظمت پاؤں
کک دلوں لکھ لکھ عاصی جنت اندر جاؤں

۷. يَا كَايِلًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاَفْعَلْ بِنِي كَذَا وَكَذَا "ویمی حاجتہ"

ترجمہ اے ہر شے سے مقدم (یہ مقدم) میرا فلاں فلاں کام کروے فلاں فلاں کی جگہ اپنا کام ذکر کرے۔

☆ امام ابن ابی لدینا حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو یہ دعا سکھائی اور اسے علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما نے اور دیکھ دیا سکھاتے تھے۔

۸. كَلِّمُهُمَّ اَيُّ صَعِيْفٍ فَقَوِي رِصَاكَ صَعِيْفِي وَحُدَّ اَيُّ الْخَبِيرِ بِاَصِيْبِي وَحَقِّ الْاِسْلَامِ مُسْتَهِي رِصَايَ اَللّٰهُمَّ اَيُّ صَعِيْفٍ فَقَوِيْ وَ اَيُّ ذِيْلٍ فَاَعَزِّيْ وَ اَيُّ فَقِيْرٍ فَاَغْنِيْ .

ترجمہ اے پروردگار میں کمزور ہوں، اپنی رضا میں میری کمزوری کو قوت عطا فرما، اور میری پیشانی سے پکڑ کر مجھے خیر کی طرف پہنچا اور اسدم کو میری چاہت کی انتہا بنا دے اے اللہ، میں کمزور ہوں مجھے طاقتور بنا اور میں بے سرو سامان ہوں مجھے عزت و غلبہ عطا فرما اور میں گناہ ہوں مجھے غنی کر دے۔

☆ اس دعا کو امام طبرانی نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے بیان فرمایا ہے۔



جنت کے بات میں سے تیسرا باب غیچہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○
 اِسْرَاحِمِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ رَبِّكَ يَعْلَمُ رِيَاكَ
 تَسْتَعِينُ ○ هَذَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ ○ صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
 عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ
 هُوَ لَحَى الْقُبُورِ لَا تَأْخُذْهُ سَنَةٌ وَلَا يَوْمٌ ○ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ ○ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ○ يَعْلَمُ مَا
 بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ○ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
 شَاءَ ○ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ ○ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ○
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ○ وَإِنْ
 تُبَدِّلُوا مَا فِي النَّفْسِ كُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحْسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ○ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
 يَشَاءُ ○ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ○ وَلِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَبِيرٌ ○
 الرُّسُلُ بِمَا آتَوْا إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ○ كَرَّمَ مَنْ بَالَهُ ○
 مَلْبِكُهُ وَكُتِبَ وَرُسُلُهُ ○ لَا تَفْرُقْ بَيْنَ أَخِيذٍ مِنْ رُسُلِهِ ○
 قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ○ عَفْرَاكَ رَبِّنا ○ وَإِنَّكَ لَمُصِيبٌ ○ لَا يُكَلِّفُ
 اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ○ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَغُلِبَهَا ○ مَا كَسَبَتْ ○ رَبِّنا
 لَا يُوَاحِدُنَا ○ إِنْ تَبَيَّنَّا ○ أَوْ أَخْطَأْنَا ○ رَبِّنا ○ وَلَا تَحْزِنُ عَلَيْنَا ○ اصْرَأْ
 كَمْ حَمَلْنَاهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ○ رَبِّنا ○ وَلَا تُحِبَّنَا ○ مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

نَفْثَ وَغَفَرَ عَنَّا ○ وَاعْفُ عَنَّا ○ وَارْحَمْنَا ○ إِنَّكَ قَدِ انصَرَفْنَا
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ رَبِّنا
 غَضَبْتَ الْكَافِرِينَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ ○ وَانْحَرْ ○ إِنَّ شَانِكَ هُوَ الْآخِرُ ○
 رَبِّنا ○ اقْرِعْ عَلَيْنَا صَرْ ○ وَتَكُنْ أَقْدَامًا ○ وَانصُرْنَا ○ عَلَى الْقَوْمِ
 الْكَافِرِينَ ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ سب خوبیاں اللہ کو
 جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک
 ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے دعا چاہیں ہم کو سیدھا، سیدھا چھوڑ دے۔ ستاروں کا جن
 پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ ہیکے ہوؤں کا اللہ ہے جس
 کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔
 سے نہ اونگھتا۔ نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین
 میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے ہے اس کے حکم کے
 چاہتا ہے جو کچھ اس کے آگے ہے اور جو کچھ اس کے پیچھے وہ نہیں پاتا
 اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی کرسی میں سائے ہوئے ہیں
 آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بند بڑا کی
 والا۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم
 ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا
 تو جسے چاہے بخشے گا اور جسے چاہے سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
 رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان
 والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے
 رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق
 نہیں کرتے، اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب

میں دعا میں امام ابوہریرہ علیہ الرحمۃ نے ”نبی“ کی بجائے ”رسول“ کا لفظ ارشاد ہے۔
 ۱۰۔ درحفظ امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب ”الکلم الطیب“ میں
 ۱۱۔ لفظ جمع فرما دیے ہیں۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَتَبَرَّكْ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَنْ اِلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَبَرَّكْتَ عَلٰی
 اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ. بِكَ حَبِيْبَةُ مَحَبَّةٍ.

ترجمہ۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی پر اور
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت
 ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 نبی امی پر اور آپ کی آل پر جس طرح کہ تو نے برکت اتاری ابراہیم علیہ
 السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

☆ اس درود پاک پہ مشتمل حدیث کی تخریج امام احمد نے حضرت ابو مسعود بدری
 رضی اللہ عنہما سے فرمائی ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا
 وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تَطْعِفْنِيْ غَدُوًّا وَلَا خَبَسًا وَاعْوِذُ
 بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذَاتٍ اَنْتَ اَحَدُنَا حَبِيْبَهَا وَاَنْتَ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ
 الْاَدْنٰى هُوَ بَيْدُكَ تَكْبِه.

ترجمہ۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ قیام کی حالت میں
 (مجھے اسلام پہ قائم رکھ) اور حالت فعود میں میری اسلام کے ساتھ حفاظت
 فرما اور حالت خواب میں بھی مجھے اسلام پہ قائم رکھ اور میرے ہارنے میں
 میرے دشمن کی بات نہ مان اور نہ ہی کسی جاسد کی۔ میں تجھ سے ہر اس

ہارے اور تیری ہی طرف پھرتا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالت مگر اس
 کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا نکلیا اور اس کا نقصان ہے جو برائی
 نکلی۔ اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں سے رب
 ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔
 اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں
 معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا صوفی ہے تو کافروں پر
 ہمیں مدد دے، اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، اے
 محبوب بے شک ہم نے تجھیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب
 کے لئے نماز پڑھو و قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے
 محروم ہے۔

۲۔ رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَرَسُوْلًا (ثلاثا)

ترجمہ۔ میں اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی و رسول ہونے پر راضی ہوں (تین
 مرتبہ)

☆ حضرت امام احمد وغیرہ نے صحابہ کرام عظیم الرضوان میں سے ایک بندے
 سے اس کو بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام مذکورہ کلمات
 تین مرتبہ پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ کرم پہ لیتا ہے (کان حقاً علی اللہ) کہ
 قیامت کے دن اس کو ضرور راضی فرمائے گا (اور ظاہر ہے خود بھی اس پر راضی ہو گا یعنی
 رضی اللہ عنہ ورضی عنہ۔ اور جب اس پہ خدا راضی تو لازماً خدا کے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
 بھی اس پر راضی پس خوش نصیب ہے وہ بندہ جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات پڑھنے کی توفیق دے
 فرمادے)۔

چاند کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے (تیرے قبضہ قدرت میں ہے) اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تیرے ہاں ہے۔

جنت کا چوتھا باب غیہ

☆ محدث مستغفر کس نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں ایک مصیبت پہنچی جو مسیحوں کے قصاصی مدعیہ و مسلم کے ساتھیوں اور یہاں سوال کیا کہ ایک وقت کھجور میں بھی کی جا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مرو چاہے تو تیرے لئے ایک وقت کھجوروں کا حکم دے دیتا ہوں اور اگر چاہے تو ایسے کلمات سکھ دیتا ہوں جو ان (ایک وقت کھجوروں) سے بہتر ہوں گے۔" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ دعا سکھائی۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ رَّوَابِیْعَتِكَ وَنَحْوِیْ غَافِلَتِكَ وَفَحَاءَةٍ بِفَتْنِكَ وَتَحْبِیْعِ سَخِیْطِكَ ترجمہ اے خدا میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری قوت کے زائل ہو جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے (آزمائش سے پناہ مانگتا ہوں) اور چاہتا ہوں کہ وہ مصیبت سے دور تیری تمام ہمارا انگلیوں سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں)۔

☆ اس دعا کو امام ابو داؤد نے حضرت عمرو بن اعاص رضی اللہ عنہ سے بیان فرمایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ سُبْحٰنَکَ اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِنَّا کَ تَعَبَدُ وَاَقْرَبُ سَعِیِّیْنَ ۝ هِدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ لَمْ تَدَلَّ الْکُتُبَ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۝ هٰذِی الْبَلَّتِیْنِ ۝ اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَیَمُنُّوْنَ بِمَا رَفَعَهُمْ یُفْقَرُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ بِکَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ یُؤْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عِنْدَیْ هٰذِیْ مِنْ رَّبِّهِمْ ۝ وَوَسَّیْتُ لَهُمْ اَلْمَقِیْمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَیَسِعُ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا یَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لِسَیِّءٍ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ تُسَلُّوْا مَا فِی اَنْفُسِکُمْ اَوْ تَخْشَوْنَ یَحْاسِبْکُمْ بِہٖ لَئِنْ ۝ فِیْغْفِرْ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیُعَذِّبْ مَنْ یَّشَاءُ ۝ وَلِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَمَّا الرَّسُوْلُ فَمَا نَزَّلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِہٖ ۝ وَکُتِبَ وَرُسِیْہُ ۝ لَا یُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ

مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَفِّرُ اللَّهُ تَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَتْ وَ
غُلَّتْهَا مَا اكْبَسَتْ ۝ رَبِّكَ لَا يُوَاحِدُنَا إِن نَّبِئًا وَ أَحْطَا ۝ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ غَنًا ۝ إِصْرٌ كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ رَبَّنَا
وَلَا تُحِبِّسْنَا مَا لَا طَافَةَ تَابَهُ ۝ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا ۝ رَبَّنَا
وَارْحَمْنَا ۝ إِنَّكَ مُؤْتِنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ شَهِدَ
اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ وَ الْمَدِينَةُ ۝ وَأُولُوا الْأَيْمَنِ قَائِمًا ۝ بِالْقِسْطِ ۝
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْغَرِيرُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ لَإِذَا دُعُوا
إِلَى رِبِّكَمُ لِلَّهِ أَلَدَى خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
سَوَّى عَلَى الْعَرْشِ ۝ يُعْشَى الْيَلِ ۝ السَّهَارُ بِطُلُوعِ خَبَرٍ ۝ وَ
الْشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْحَرَاتٌ ۝ بِأَمْرِهُ ۝ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ ۝ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۝ فَأَنفِصْنَا عِدَّتَهُ ۝ رَبَّنَا ۝ إِنَّهُ لَا يُفْجِعُ
الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اعْبُدْ ۝ وَارْحَمِ ۝ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝
وَالصَّفَّاتِ صَفًّا ۝ فَالْزُحْرُ ۝ فَالْثَلَاثُ ۝ دُكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ

لَوْ أَحَدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّ رَبَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِرَبِّيَّةٍ ۝ الْكَوَاكِبِ ۝ وَ جَعَلْنَا
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدًا ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا ۝ أَعْلَى ۝ وَيَقْدِفُونَ
مِنْ كُلِّ خَالٍ ۝ دُخُورًا ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَلِطَ
الْحَقِيقَةَ فَاتَّبَعَهُ ۝ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ ۝ أَهْمُ أَشَدَّ خَلْقًا ۝ أَمْ مَنْ
خَلَقْنَا ۝ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝ لَوْ أَرَادَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى

خَبَرٍ لَرَأَيْتَهُ خَاصِعًا مُتَضَعًا ۝ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝
عَلَّمَ الْقَلَمَ ۝ وَالشَّهَادَةَ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْأَمِينُ ۝ الْقُدُّوسُ ۝ السَّلَامُ ۝ الْمُؤْمِنُ ۝ الْمُتَّقِ ۝ الْغَرِيبُ
الْحَبِيبُ ۝ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ ۝ الْمُصَوِّرُ ۝ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ يُسَبِّحُ لَهُ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَ هُوَ الْغَرِيبُ الْحَكِيمُ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ۝ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ الْعَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ عَاسِي إِذَا وَفَّتَ ۝ وَ
مِنْ شَرِّ الْغَاسِقِ ۝ فِي الْعَقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْخَبَةِ ۝ وَالنَّاسِ ۝ سَمِيعًا ۝ وَاعْتَصِمَا ۝ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا ۝ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ سب خوبیاں اللہ کو
جو ہر ایک سارے جہان و اوس کا بہت مہربان رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک
ہم تجھی کو پوجیں و تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا دے کہ جس
پر تو نے احسان کیا نہ ن کا جن پر غضب ہوا اور نہ ہلکے ہوؤں کا۔ وہ ہند رہے
کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ڈرواؤں کو اور جو
بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں
سے ہماری راہ میں اٹھائیں۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اسے محبوب

تمہاری طرف اتر اور جو تم سے پہلے اتر اور آخرت پر یقین رکھیں۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان۔ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے نہ عینہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی گری میں سائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں اُن کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظہر کرو جو کچھ تمہارے جہنم میں ہے یہ چھپ ڈال دیتا ہے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول ایمان۔ یا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اتر اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں، اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہوا ہے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر جو نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت پھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کیا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اسے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یہ چوکیں رب ہمارے اور ہم پر بھاری ہو جہنم نہ رکھ جب تم نے ہم سے گلوں پر رکھ تھا اسے رب ہمارے اور ہم پہ وہ جو نہ ڈال جس کی ہمیں ہمارے سو رہیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کرے

ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور علموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا بے شک اللہ کے یہاں اسد ہی دین ہے بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے رکن ہے۔ رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا تار آتا ہے۔ اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دبے ہوئے سن گواہی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا۔ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بے شک کافروں کا چھٹکارا نہیں اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے عورت فقیر کی نہ بچہ۔ قسم ان کی کہ ہا قاعدہ صف باندھیں پھر ان کی کہ جھڑک کر چلیں پھر ان جہنم کی کہ قرآن پڑھیں بے شک تمہارا معبود ضرور ایک ہے۔ مالک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور مالک مشرقوں کا بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگار سے آراستہ کیا اور نگاہ رکھے کو ہر شیطان سرکش سے عالم بال کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے انہیں بھگانے کو اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب مگر جو ایک آدھ بار اچک لے چد تو روشن انگار اس کے پیچھے لگا تو ان سے پوچھو کیا ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق آسمانوں اور فرشتوں وغیرہ

نہی۔ شک نہ ہو۔ یہ جتنی نفی سے بنایا ہے، ہم یہ قرآن کی پہلی بار
تاریخ سے تو ضرور تو سے دیکھتا تھا کہ ہوا پاش پاش ہوا اللہ کے خوف سے، اور یہ
مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جس
کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہیں دعیاں کا جاننے والی ہے بڑا مہربان
رحمت والا، وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہادشاہ نہایت پاک
سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا
تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا
کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اُسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی
پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا
ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا تم فرمادو اللہ ہے وہ
ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہو ہے
اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم
الا۔ تم فرمادو میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی
سب مخلوق کی شر سے دراندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوب
وران عورتوں کے شر سے جو گردہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر
سے جب وہ مجھ سے جسے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ہے سب لوگوں کا بادشاہ
سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دھوکہ
رہے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں دوسو سے ڈالتے ہیں جن اور آدمی، ہم نے
سنا درمانا تیری معافی ہوے ہمارے رب اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔

٢ - حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ترجمہ اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے وروہ ہمیشہ اچھا کامساز ہے۔

امام ابو نعیم علیہ الرحمۃ نے حضرت عدا بن اوس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا کلمات کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ
 ۱۔ کھل جائے گا۔ ۲۔ ہر ذرے والے کے لئے امن کی ضمانت ہے۔

۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اے اللہ برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

☆ یہ درود شریف اسماعیل قاضی نے عبد الرحمن بن شیر سے مرسل بیان کیا ہے۔
 ۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَصِيحَةٍ لَا عَظَمَ وَرِضْوَانٍ لَا تُكْبِرُ .
 ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے تیرا سب سے بڑا فضل (وَتَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ
 عِنْدَكَ عَظِيْمًا) اور تیری سب سے بڑی رضا و خوشنودی (وَرِضْوَانٌ مِّنْ
 اللّٰهِ اَكْبَرُ) مانگتا ہوں۔

۱۰ امام بخاری نے حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کے بارے میں فرمایا کہ اس کو رزم پکڑو ورنہ اس میں
 سحاء اللہ نفعی۔ یہ تہذیبی کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

٥ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْعُقْرِ .

ترجمہ اس لفظ! میں تیرے عزت و بے چہرے کے نور کے ساتھ اور

تیرے بلند و بالا نام کے ساتھ (تیری) پناہ طلب کرتا ہوں کفر سے اور مفسد

۔

۶۔ یہ دعائے طہرانی نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے بیان کی

۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اصْبَحْ بِيْ دِيْنِيْ وَوَسَّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَتَبَارَكَ بِيْ فِيْ

رِزْقِيْ

ترجمہ اے اللہ! میرے لئے میرے دین کی اصلاح فرما اور میرے لئے

میرے گھر میں وسعت پیدا فرما، اور میرے لئے میرے رزق میں برکت

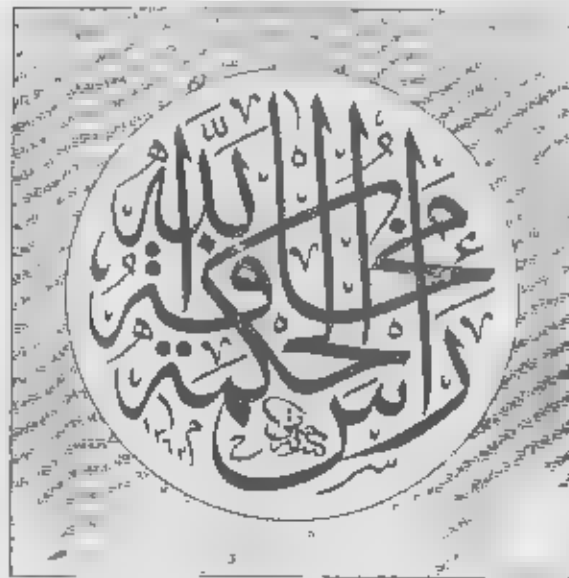
عطا فرما۔

☆ اس دعا کو امام احمد نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے بیان فرما

۔

جنت کا پانچواں باب

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَمْ يَكُنْ لَكَ رَبٌّ ۝
فِيْهِ هٰذِيْ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِمَّا
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هٰذِيْ مِنْ
رَّبِّهِمْ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُقْبِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا
شَاءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَا اِكْرَاهُ فِي الدِّيْنِ ۝ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ ۝ فَمَنْ يَكْفُرْ بِلِطَاعِيْ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْقِصَامَ لَهَا ۝ وَلِلّٰهِ سَمِيْعٌ عَزِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَبٰى
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اَوْ يَنْتَهُمُ الظَّالِمٰتِ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۝ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ هُمْ فِيْهَا حٰبِسُوْنَ ۝ يَلِيْهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا مَا فِي الْاَنْفُسِ كُمْ اَوْ تَحْفُوْهُ بِحَابِسِكُمْ بِهِ
اَللّٰهُ ۝ فَيَعْبُرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ



شَيْءٍ قَبِيْرٍ ۝ اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ مِّنْ بِلَالِهِ وَتَحِيَّتِهِ وَكُتُبِهِ لَمْ يَلْقَوْا بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهِ ۝ وَقَالُوْا سَمْعًا وَاَصْفًا عُمْرَتُكَ رَبِّكَ وَآلَيْتَ
الْمُقْسِرَ ۝ لَا يَكْتِفُ اللّٰهُ نَفْسًا وَلَا وُسْعًا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
عَمِيْهَا مَا كَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤْخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْلَاكُنَّ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الْاَوَّلِيْنَ ۚ مِنْ قَبْلِكَ رَبَّنَا
وَلَا تُحِمْ لَنَا لَا يَهْدِيْنَا وَاغْفِرْ عَلٰى وَاغْفِرْ لَنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
وَاَرْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلٰى قُلُوْبُنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، وہ بلند مرتبہ کتاب
(قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ڈر والوں کا اور جو بے
دیکھے ایمان نہیں درنہ ز قلم نہیں اور ہماری دی ہوئی رورق میں سے
ہماری راہ میں اٹھائیں۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری
طرف اتر اور جو تم سے پہلے اتر اور آخرت پر یقین رکھیں۔ وہی لوگ اپنے
رب کی طرف سے ہدایت پائیں۔ وہی مراد کو پہنچنے والے، اللہ ہی ہے
جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اولوں کا قائم رکھنے والا
ہے۔ اسے نہ دگھٹائے نہ فسد، کی گاہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے ہے اس کے علم
کے چاہتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں
پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی گرتی میں سمائے ہوئے
ہیں آسمان اور زمین اور سے ہماری نہیں ان کی نگہبانی وروہی ہے بلند
بڑائی والا۔ کچھ زبردستی نہیں دین میں ہے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیکی
گمراہی سے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم

گمراہ تھا ہی جسے کبھی کھانا نہیں اور اللہ سنتا اور جانتا ہے۔ اللہ ولی ہے
مسلمانوں کا، نہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔ اور کافروں کے
حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی
لوگ دوزخ والے ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے جی
میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور
جسے چاہے گا سزا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول ایمان لائے یا اس پر
جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اتر۔ اور ایمان والے سب نے مانا ہے
اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے
ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لائے میں فرق نہیں کرتے اور عرض
کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہوا ہے رب ہمارے اور تیری ہی طرف
پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر۔ اس کا فائدہ
ہے جو اچھائی کمائی اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اسے رب ہمارے
ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں یا چوکیں اسے رب ہمارے ہم پر بھاری بوجھ نہ
رکھ جیسے تو نے ہم سے گئے لوگوں پر رکھا تھا اسے ہمارے رب اور ہم پر وہ
بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہارا نہ ہو اور ہمیں معاف فرما اور بخش دے اور ہم
پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

اللہ ہم سے پہلے نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص
کے پیچھے حصے میں یہ دس آیات پڑھے گا شیطان اس کے قریب نہیں آسکے گا یہاں
۔ شام ہو جائے اور اگر شام کو بھی یہ آیات پڑھ لے تو صبح تک شیطان اس کے
جان نہ لے گا اور وہ شخص اپنے اہل میں اور اپنے ماں میں ناپسندیدہ بات نہ کہے گا اور
آیات کسی پاگل (مجنون) پہ پڑھی جائیں تو اس کو فائدہ ہوگا۔

۲ . سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ترجمہ تو پاک ہے تیرے سوا کوئی عہدت کے لائق نہیں اے بزرگی و عزت والے۔

☆ طبرانی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان فرمایا ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہ عبادت آپ کے یہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اس کے کوہک کر آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو نے اس پر کس طرف کی؟ حضرت سعد نے عرض کی میں نے کہا سبحانک لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اهلك هذا الکلب ۔ (اے اللہ اس کے کوہک کر دے) حضور اسلام نے فرمایا

”اے سعد! تو نے اس دن، اس لمحے، ایسے کلمات کے ساتھ دعا کی ہے کہ اگر تو یہ دعا زمین و آسمان کی ہر چیز پہ کرتا تو قبول ہو جاتی، اے سعد تجھے مبارک ہو (کہ اللہ نے یہ دعا پڑھنے کی تجھے توفیق دی ہے)۔“

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهٖمَ، اَنْتَ خَمِيْدٌ مَّحِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهٖمَ اَنْتَ خَمِيْدٌ مَّحِيْدٌ ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کی ہوا بزرگی والا ہے، اے اللہ برکت اتار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کی ہوا بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک امام بخاری حبیبہ لرحمۃ نے حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر

سے نقل فرمایا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَیْدِ الْبَلَاءِ، وَذَرْلِ الشَّقَاۃِ، وَسُوْءِ الْقَضَاۃِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۃِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں زمانئیں و مصیبت کی مشقت، بد بختی کے حصول، بری موت، دشمنوں کے (سپنے و پر) خوش ہونے سے۔

☆ محدث رزین علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس دعا کا بیان فرمایا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی مشکل یا گھبراہٹ مر پیش آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الصِّحَّةَ وَالْعِصْمَةَ وَالْعَقَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخَلْقِ وَالرَّضَا بِالنَّقْدَرِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تندرستی، حفاظت، پاکدامنی، نجات، حسن خلق و رضا بالقضاء کا سوال کرتا ہوں۔

☆ محدث بزار کے یہ دعا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان فرمائی ہے۔



جنت کا چھ بابا غیچہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ ذِكْرُكَ الْكَتَبُ لَا رَبَّ ۝
فِيهِ هَذِي لِمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا
أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ
رَبِّهِمْ ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۝ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۝
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۝ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّسُلُ مِنَ
الْغَيِّ ۝ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى ۝ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ
الَّذِينَ آمَنُوا ۝ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ ۝ يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۝ أُولَئِكَ
أَصْحَابُ الدَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۝ وَإِنْ تُبْسَلُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ ۝ وَتُحْفَوْنَ بِحَابِ كُفْرِكُمْ بِهِ
اللَّهُ ۝ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ
كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۝ لَا يَفَرِّقُ بَيْنَ خِدِ
مِنْ رُسُلِهِ ۝ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۝ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكْذِبُ اللَّهُ ثَمَرًا إِلَّا وَسْعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ سَيِّئًا أَوْ حَطَّانًا ۝ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَيَّ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا
وَلَا تُحِمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَغُفَّ عَنَّا ۝ وَغُفِّرْ لَنَا ۝
وَارْحَمْنَا ۝ إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ إِنْ
رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۝ يُغْشِي اللَّيْلَ السَّحَابَ بِطُلُوعِ حَبَشَا ۝
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْحُورَاتٌ بِأَمْرِهِ ۝ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ ۝ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ
خُفْيَةً ۝ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۝ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا ۝ وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۝ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۝ أَيًّا مَا تَدْعُوا ۝ إِنَّهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ
بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدَّلَالِ وَكَثِيرُهُ
تَكْثِيرًا ۝ وَالصَّبْغُ صَفًا ۝ فَالزَّجْرُ زَجْرًا ۝ فَالْتِلِيبُ ذِكْرًا ۝
إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ رَبُّ
الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا رَبُّكَ السَّمَاءِ الَّذِي يَرِيَّةً بِالْكَوْكَبِ ۝ وَحَقُّ
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى آثَمًا إِلَّا عَلَى وَتُفَذِّفُونَ

مِنْ كُلِّ حَايٍ ۝ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاسِعٌ ۝ إِلَّا مَنْ حِطَّتِ
الْخَطِيئَةُ فَاتَّبَعَهُ بِشَهَادَةٍ نَّافِلَةٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ حَقًّا أَمْ مَنْ
خَلَقَهُمْ ۚ يَا حَلِقَهُمْ مَنْ طَيْبَ لَارِبٍ ۝ بِمَقْشَرِ الْمَوْتِ وَالْإِنْسِ
اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَقْدُوا مِنَ الْغُطَارِ لِسُغُوبِ وَالْأَرْضِ فَتَقْدُوا ۚ لَا
تَقْدُونَ ۚ لَا يَسْطُرُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ سُلُوفًا مِنْ مَّاءٍ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝ لَوْ أَنَّ لَنَا هَدًى
الْقُرْآنَ غَنَى حَبِيبٍ تَرَانِيَةً حَانِئَةً مُتَصِدِّعَةً مِّنْ حَنِينِ اللَّهِ ۚ وَ
يَلْكَ الْأَمْنُ نَصْرِيَّتَهُ لِنَاسٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْبَدِيُّ لَا
إِسْمَ إِلَّا هُوَ ۚ عِمُّ الْغَيْبِ ۚ الشَّهَادَةُ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ
لِلَّهِ الْبَدِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْفَلَكُ الْقُدُّوسُ السَّامِ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ
لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَآلَهُ تَعَالَى
جَدُّ رَبِّمَا أَلْحَدَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ وَآلَهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا
عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۚ رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۚ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، وہ بلند رتبہ کتاب
(قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ڈروالوں کو اور جو ہے
دیکھے ایمان رکھیں اور نماز قائم رکھیں، اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے
ہماری راہ میں اٹھائیں۔ اور وہ کہ ایمان، میں اس پر جو ہے محبوب جہاں
طرف اتر، اور جو تم سے پہلے اتر، اور آخرت پر یقین رکھیں۔ وہی لوگ اپنے
رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے، اللہ ہے جس

کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔
سے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین
میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے
جاننا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے
اس کے علم میں سے مگر جتن وہ چاہے۔ اسی کی گری میں سائے ہوئے ہیں
آسمان درز میں اور سے بھری نہیں ان کی نگہانی دروہی ہے بند بڑائی
واں۔ کچھ زبردستی نہیں دین میں بے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیکی گمراہی
سے تو جو شیطان کو نہ دے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم گرہ
تھامی جسے کبھی کھنٹ نہیں در اللہ ستر اور جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے سمانوں کا
انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں کے حمایتی شیطان
ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ وے
ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور
جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم
سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا خشے گا اور جسے چاہے گا مزہ دے گا
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس
سے اس پر اتر، اور ایمان والے سب نے مانا ہے اللہ اور اس کے فرشتوں
اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی
رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا
تیری معافی ہوا اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر
جو کچھ نہیں ڈالتا۔ مگر اس کی حالت بھر۔ اس کا فائدہ ہے جو اچھائی کمائی اور
اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں
یا چوکیں اے رب ہمارے ہم پر بھاری ہو جھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلے

لوگوں پر رکھا تھا اے ہمارے رب اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہارا نہ ہو درمیں معاف فرما اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان و زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے رائق ہے رستہ دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ بعد اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دے سو۔ سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہاں کا اپنے رب سے ڈر کر گڑگڑاتے اور آہستہ بے شک حد سے بڑھنے والے سے پسند نہیں اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنورنے کے بعد اور اس سے ڈر کر ڈرتے اور طمع کرتے بے شک اللہ کی رحمت نیوں سے قریب ہے۔ تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ میں راستہ چاہو اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لئے بچہ نداشتیار فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں ورنہ وری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بونے کو تکمیل بہار قسم ان کی کہ باقاعدہ صف ہائے ہمیں پھر ان کی کہ جھڑک کر چلائیں پھر ان جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں بے شک تمہارا معبود ضرور ایک ہے مالک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور ہر ملک مشرق و کا بے شک ہم نے نیچے آسمان کو تاروں کے سنگار سے آراستہ کیا اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے عالم ہر طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے انہیں بھگانے کو اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب مگر جو ایک آدھ برا چکے چلے تو روشن نگار اس کے پیچھے لگا تو ان سے پوچھو

کیا ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق آسمانوں اور فرشتوں وغیرہ کی بے شک ہم نے ان کو چمکتی مٹی سے بنایا۔ اے جن انسان کے سروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کس روں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوکے کی آگ کی پست اور بے پست کا کار دھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پاپ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتے جھکا ہو یا شش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا ہے وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کی سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ مہاریت پاک سنا متی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بتانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے کوئی عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بڑھ کر بات کہتا ہے اے رب ہمارے دس فیڑے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بے شک تو ہے بڑا دینے والا۔

☆ بن نجار علیہ الرحمۃ نے حضرت بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا اور انہوں نے حضور علیہ السلام سے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا)

”جو شخص رات کے وقت یہ مندرجہ بالا آیات تین تین بار پڑھے، اس کو اس رات نہ تو کوئی نقصان پہنچنے والا درندہ ورنہ ہی آنے والا چور نقصان

پہنچ سکے گا اور صبح ہونے تک اس کے گھر والے اس کا ہل محفوظ رہے گا۔

حضرت شعیب بن حرب فرماتے ہیں ہم نے ان آیات کو آیات پناہ کا نام دیا اور کہا جاتا ہے ان آیات میں سو بار پوس کی شفاء ہے جس میں پاگل پن، کوڑھ و درمیں وغیرہ بھی شامل ہیں۔

محمد بن علی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ آیات اپنے ایک لاج زدہ بوزے سے پڑھیں تو اس کو اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمادی، یہ سب کچھ امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے درمستور میں بیان فرمایا ہے اور ذکر کیا ہے کہ امام ابن سیرین نے سفر میں ان آیات کو پڑھا، چوروں نے قریباً ستر مرتبہ ان کے گھر پہ ہجوم کیا (چوری کی کوشش کی) لیکن ناکام رہے نہ تو آپ تک پہنچ سکے ورنہ ہی آپ کے رفقاء پر قدرت حاصل کر سکے۔

۲۔ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا بَسَّيْ لِي لَحْلَالٍ وَجْهَكَ وَتَعْظِيمُ سُلْطَانِكَ .

ترجمہ: میرے پروردگار تیرے لئے ہی حمد ہے جیسا کہ حق ہے تیرے چہرے (تیری ذات) کے جلال اور تیری عظیم سلطنت کے لئے۔ (یعنی یہی حمد جو تیرے شایان شان ہے)

☆ طبرانی وغیرہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے نے مندرجہ بالا دعا پڑھی تو لکھنے والے دونوں فرشتوں میں بحث و مکرار ہوگئی اور وہ نہ جان سکے کہ ان کلمات (کے ثواب) کو کس طرح لکھیں، چنانچہ فرشتے وہ کلمات سے کترسمن پہ گئے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی یا ربنا ان عبدًا قد قال مقالة لا بدري كيف نكتبها۔ اے ہمارے پروردگار! جس بندے نے ایسے الفاظ (تیری شان میں) کہے ہیں کہ ہم نہیں جان سکے کہ انہیں

دیکھیں، اللہ تعالیٰ (جو کہ خوب جانتا ہے کہ اس کے بندے نے کیا کہا) نے فرشتوں کو پوچھا تاؤ میرے بندے نے کون سے الفاظ ہوئے ہیں فرشتوں نے مندرجہ بالا دعا پڑھنے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کتبھا کما قال عبدی حتی یلقانی۔ اگر یہ بھلا اس طرح ہی لکھ دو جس طرح میرے بندے نے بولے ہیں جب میرے پاس اس کی ملاقات ہوگی تو میں خود ہی اس کا اجر و ثواب اور جزا دے دوں گا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَغْنِيْ اَبِيْ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ وَغْنِيْ لِاِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ خَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَبَارَكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَغْنِيْ اَبِيْ مُحَمَّدٍ، كَمَا تَبَارَكْتَ عَلٰی اَبِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَغْنِيْ آلِ اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ خَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آں پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آں پر، بے شک تو تعریف کی ہوا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آں پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی، ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آں پر بے شک تو تعریف کیا ہو بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے بیان فرمایا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ رَحِمْتَ رَحُوْهُ فَلَا تَكْشِفْنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ طَرَفَةَ عَيْنٍ، وَاصْبِحْ لِيْ شَأْنِيْ سَكْنَةً، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار و طلبگار ہوں مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر (لحد بھر) بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر میرے تمام حوال کی اصلاح فرما دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ امام ابو جودؒ نے حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعائیں کی ہے انہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو دعوات المکروبین (قرآن لا پڑھو، غم کے ماروں، بے سہاروں اور سب ویدوں کی دعا)

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ نَعْدَ لَقِیْنِ .
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ . وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ
الَّذِیْنَ .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے یہاں شک میں ہوں (حق بعد ایقین) (یقینی علم کے بعد حق بات میں شک کرنے) سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں روز جزا کے شر (یعنی اس کی سختی و گھبراہٹ و مصیبت سے)۔

☆ اس دعا کی تخریج امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے مسند الفردوس میں حضرت براہی رضی اللہ عنہ سے فرمائی ہے۔

جنت کا ساتواں باغیچہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَ اَحَدٌ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ لِرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ذَا فِیْ حَلْقِ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَ اَحْتِلَافِ الْاَلْبَانِ وَالنَّهَارِ وَاللَّیْلِ اِنِّیْ تَجَرِّیْ فِی السَّحَرِ بِمَا یَنْقَعُ
السَّاسَ وَ مَا اَنْزَلَ الْقُدُّ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَخَیَا بِهِ لَارِضٌ نَّغْدَ
مَوْنُهَا وَ نَسَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ ذَا اَنْیَ وَ تَضْرِیْبِ لَرِّیْحٍ وَ لَسَّحَابِ
الْمُسْخَرِ بَیْنِ السَّمَاوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا یَبِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○ رَبَّنَا رَبَّنَا
اِنَّمَا فَخَّرْنَا دُنُوْنَا وَ فَا عَذَّبَ النَّارِ ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم دین اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان ہے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کا بدلنے آنا اور کشتی کو دریا میں لوگوں کے فائدے سے کر چلتی ہے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتار کر مردہ زمین کو اس سے جلا دیا اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلانے اور ہواؤں کی گردش اور وہ ہاؤں کد آسمان و زمین کے بیچ میں حکم کا ہندھا ہے ان سب میں عقلمندوں کے لئے ضرورت نشانیاں ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

☆ امام دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے نے فرمایا: ایس

شیء اشد علی مردۃ الحر من هائیں الایین ان آیات سے زیادہ سخت
مردود و خبیث، سرکش جنوں کے لئے کوئی شیء نہیں۔

۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَكِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔

ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ عظمت والا، علم بردباری والا، نہیں
ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عہدت کے لائق جو عرش عظیم کا رب ہے نہیں ہے
اللہ کے سوا کوئی معبود جو آسمان و زمین کا رب ہے عزت والے عرش کا رب
ہے۔

☆ بخاری و مسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ کلمات بیان
کیے ہیں (دفعہ ۱۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ (مذکورہ) کلمات پڑھا
کرتے تھے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
إِسْرَٰهِيْمَ وَّآلِ إِسْرَٰهِيْمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَّآلِ مُحَمَّدٍ،
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَٰهِيْمَ وَّآلِ إِبْرَٰهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

ترجمہ ۱۔ اللہ رحمت نازل فرما، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی
آل پر جیسی رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر،
اے اللہ، برکت نثار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ورنہ کی آل پر جس طرح
تو نے برکت اتاری، ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف
کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود شریف حضرت امام شافعی علیہ الرحمۃ نے حضرت کعب بن عجرہ رضی
اللہ عنہ سے بیان کیا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَمَّا شَهِيدٌ اَنَّكَ لَرَبُّ وَحْدَكَ لَا
شَرِيكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَمَّا شَهِيدٌ اَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَمَّا شَهِيدٌ
اَنَّ اَلْعَبْدَ كُتِلَ لَهُمْ اِحْوَاةٌ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَجْعَلْنِيْ
مُحِبًّا لِّكَ وَاَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَسْمَعُ وَاسْتَجِبُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ
سُوْرُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَبِعَمَّةِ
اَبُوْكَ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

ترجمہ: اے اللہ، ہمارے پروردگار اور ہر شیء کے پروردگار۔ میں گواہ
ہوں (اس بات پر کہ) تو ہی (سب کا) پاتہار ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی
شریک نہیں۔ اے اللہ! میرے پروردگار اور ہر شیء کے پروردگار میں گواہ
ہوں (اس بات پر کہ) بے شک ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ اے اللہ! اے ہمارے پالنے والے،
اور ہر شیء کے پالنے والے میں گواہ ہوں (اس پر کہ) تمام بندے بھائی
ہیں۔ اے اللہ! اے ہمارے پالنے والے اور ہر شیء کے پالنے والے، مجھے
اپنی ذات کے لئے مخلص بنادے اور اپنے گھر میں ہر لمحہ دین و آخرت کے
انداز، اے بزرگی و عزت والے، سن لے (میری دعا) اور قبول فرمائے اللہ
ہر شیء سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین
کا نور ہے (ہی سور السمووات والارض او خالق نور
السموات والارض) اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے ہر شیء سے بڑا ہے، مجھے
اللہ کافی ہے، ورنہ بہت اچھا کارساز ہے، اللہ تعالیٰ ہر بڑے سے بڑا ہے۔

☆ امام ابو داؤد نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بیان کیا، انہوں نے

فرمایا کہ میں سے ہر نماز کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا اور امام
ترمذی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا

”الطَّوَابُ لِبَآءِ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“۔ اے اللہ مہربان اور اکرام والا
یہ دعا مجھ سے نہ کر۔ (کاہن) اپنے دوپٹے پر لکھا اور اس کو کثرت کے
ساتھ پڑھا کرو۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْلِ وَالْخُبْسِ وَسُوْءِ النُّعْمِ وَفِتْنَةِ
النِّقَمِ وَعَذَابِ الْغَمْرِ ۝

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، بزدلی سے، بُری عمر سے
(ارڈل اعمیو بہت بڑھا پا جس سے عقل بہت کمزور ہو جاتی ہے اور بندہ
دوسروں کا محتاج ہو جاتا ہے) قبر کی آرمائش اور قبر کے مذہب سے۔

☆ یہ دعا امام ترمذی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان فرمائی ہے۔
۶۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُكَلِّمْنِیْ اِلٰی قَبْرِیْ طَرَفَةَ عَنِّيْ وَلَا تُرْغِبْنِیْ
صَبِيْحًا مَّا اَعْطَيْتَنِیْ فَاتَّهَ لَا مَارَ عَ لَمَّا اَعْطَيْتَ وَلَا يَنْصَبُهُ دَا اَنْجَدَ
مِنْ لِّخَذَ

ترجمہ اے اللہ مجھ کو جہنم کے برابر نہ بھر بھی (میرے قبر کے
دو طرف نہ فرما اور جو صابراں مجھے عطا فرمائی ہے وہ مجھ سے نہ چھین، اب
شک جو تو عطا فرما وہ انہیں جہنم سلاں دے نہیں، یہ غنی حرات والے کا
تجھ سے حرات۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَادَةَ الدَّائِمَةَ فِيْ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے درگزر، عافیت، دین و دنیا میں ہمیشہ کی صحت
بندرستی و حق صواب کا سوال کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کو امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا
ہے۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ قَبْرِیْ شَرٌّ لِّنَفْسِیْ وَاعْرِضْ لِیْ عَلٰی اَرْشَادِ اَمْرِیْ، اَللّٰهُمَّ
اعْرِضْ لِیْ مَا تَسْرُرْتُ وَمَا عَشْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ ۝

ترجمہ اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ رکھ اور میرے معاملہ میں
جس میں زیادہ بدایت ہے وہ میرے لئے مضبوط کر دے اے اللہ! مجھے بخش
دے جو کچھ چھپے اور جو اعلانیہ اور جو چھ کر اور جو جہاست کی وجہ سے
ہوا ہے۔ (سید الانبیاء والمرسلین، امام المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
دعا میں اپنی امت کو تعلیم دی ہے کہ اس طرح اپنے رب سے اپنے گناہوں
کی معافی مانگا کر دے اللہ جو گناہ میں نے چھپ کر کئے، جو عذابیہ کیے،
جو چھ کر کر کے اور جو نہ چھتے ہوئے کئے وہ سب معاف کر دے اور
نفس کے شر سے بھی مجھے بچائے۔)

☆ یہ دعا امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی طرف
ت بیان فرمائی ہے۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ لِقَابَ صِحَّةٍ وَبَعْضَ مَنَافِعِهَا وَبَعْضَ مَنَافِعِهَا
وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِنَفْسٍ ۝

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے صحت و تندرستی، حفاظت و پاکدامنی، امانت
دری و دیانت اور حسن خلق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کی تخریج محدث بزاز علیہ الرحمۃ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف
سے فرمائی ہے۔



☆ طبرانی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھے گا عوفی من الہم البحر۔ تم کے غم و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَنْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ اَنْ عِيسَى عَبْدُ اللهِ وَابْنُ اَمَتِهِ وَرَسُولُهُ وَكَيْسَمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَى مَرْيَمَ وَرُوْحُ مَيْمَنَةِ وَ اَنْ الْحَقَّ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں (س بات کی کہ) بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کی بندی (حضرت مریم سلام اللہ علیہا) کے بیٹے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول و اس کا کلمہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدہ مریم سلام اللہ علیہا کی طرف ڈالا اور اللہ کی طرف سے روح ہیں (یعنی کلمہ اللہ بھی ہیں اور روح اللہ بھی) اور بے شک جنت حق ہے اور آگ (جہنم بھی) حق ہے۔

☆ امام بخاری و مسلم رحمۃ اللہ علیہما نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"جو شخص یہ دعا (مندرجہ بالا) پڑھے، اس کے باقی اعمال جیسے بھی ہوں، جنت کے آغوش دروازوں میں سے جس کے ذریعے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔"

۴۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى اَبْوَابِهِمْ اِنَّكَ خَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

جنت کا آٹھواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْهَكْمُ اِلَهُ وَاحِدٌ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اَلَمْ، اَللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، رَبُّكَ اَمَّا بَعْدُ اَنْتَ اَنْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاَنْكَبْنَا مَعَ اَسْاٰهِيْدِيْنَ ۔

ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے، لم، اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ، سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے ہم تیرے نازل کئے ہوئے پر ایمان لائے (تیرے) رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی اتباع کی پس تو ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ لے (یعنی امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں شامل فرمائے)۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بیان فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ن دوا آیت میں ہے یعنی سورۃ بقرہ کی آیت وَالْهَكْمُ اِلَهُ وَاحِدٌ اور آل عمران کی پہلی آیت اَلله لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔

۲۔ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ يَتَقٰى رَبِّنَا وَيَقْنٰى كُلُّ شَيْءٍ ۔

ترجمہ: نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ہر شے سے پہلے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ہر شے سے بعد، نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ہمارے پروردگار ہی باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔

ترجمہ: اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمایا ہے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی وار ہے۔

☆ اس درود پاک کو اسماعیل قاضی علیہ الرحمۃ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرسل بیان کیا ہے۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ لَا تَعْبُدْ إِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا، اَللّٰهُمَّ بِنِي طَلَمْتُ نَفْسِي فَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ لِدُنُوتِ إِلَّا أَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرتے، اے اللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے بخش دے کیونکہ ہے گناہوں کو صرف تو ہی بخشتا ہے۔

☆ حضرت عطاء نے جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے، وراہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ حضور صلیہ سلم نے اس دعا کے بارے میں فرمایا میں احب الکلام الی اللہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین کلام ہے۔

۶۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِهِ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ غِيثُ سَوْءٍ أَوْ طَلَمْتُ لِنَفْسِي فَغْفِرْ لِي وَكُتْ عَلَيَّ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوتِ إِلَّا أَنْتَ (ثلاثاً)

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ (ہم اس کی پاکی بولتے ہیں) پاک ہے تو اے اللہ، اور تیری حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے گناہوں سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں جویرائی میں نے کی اور اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے

بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تیرے سوا کوئی گناہ بخشے والا نہیں ہے (تیس مرتبہ)

☆ امام نسائی، عیسیٰ بن مسعود، حضرت حسیب بن مطعم رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور صلیہ سلم نے اس دعا سے بارے میں فرمایا: تیس مرتبہ کسی مجلس، درمیں پڑھی۔ اور اس مجلس پر قیامت کی میراث جاتی ہے اور گناہوں کی گناہوں میں پڑھی جائے تو اس سے گناہوں کا غم دور ہو جاتا ہے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُنْتُ وَنَكَ لَمْ تُكْ كُنْتُ سِدِّكَ لِحَبِيرٍ كُنْتُ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُنْتُ غَلَايِئُهُ وَبِسُوءَةِ فَعَلٍ اَنْ تَحْمَدَ اَنْتَ عَنِّي كُلَّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ اَعْرِضْ جَمْعَ مَا مَضَى مِنْ دُنُوتِي وَاغْصِنِي بِمَنْى مَا بَقِيَ مِنْ عَمَلِي وَرَاقِي عَمَلًا نَرِصِي بِهِ عَنِّي .

ترجمہ: اے اللہ! تیری حمد تیری ہی سے ہیں اور ہر ملک تیری ہی سے ہے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھاری ہے۔ تیری ہی طرف تمام امور لوٹتے ہیں گھلے ہوں یا چھپے ہوئے، میں تو بے شک تیری تعریف کی جائے سے شک تو مرثیٰ، پتہ قدر ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں میں سے جو کچھ بھی نذر چکا وہ معاف کر دے اور باقی زندگی میں مجھے (گناہوں سے) محفوظ رکھا اور مجھے ایسے عمل کا رزق عطا کر جو تجھے مجھ سے راضی رہے۔

☆ حضرت امام محمد علیہ رحمۃ، حضرت حدیثہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان کیا ہے کہ وہ یعنی حضرت حدیثہ رضی اللہ عنہ حضور صلیہ سلم کی بارگاہ میں حاضر تے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کے درمیان میں نے یہ (مندرجہ بالا) دعائیں پڑھتے ہوئے سنا حضور صلیہ سلم نے فرمایا اِنَّكَ مَلِكٌ اَنْتَ يَعْصِيكَ حَمِيدٌ رَئِيسٌ عَزِيزٌ . یہ وہ فرشتہ تھا جو تیرے پاس آیا تاکہ تجھے تیرے رب کی حمد

سکھائے۔ امام سیوطی علیہ رحمۃ کی خصائص الکبریٰ میں ہے کہ یہی صحیح جبریل میں ہے۔
اسلام نے حضرت اہل بن کعب رضی اللہ عنہ کو سکھائی۔

۸۔ اَسْتَهْمُ رَبِّي اَتَحُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ
وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَذْوَاءِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اخلاقی برائیوں سے، اعمال
بد سے، نفسانی خواہشات سے اور (روحانی و جسمانی) تمام بیماریوں سے۔
☆ امام حاکم علیہ الرحمۃ نے یہ دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان
فرمائی ہے۔

۹۔ رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تُعِزَّنِي عَلٰی وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْنِي عَلٰی
وَاْمْكُرْنِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاَهْدِنِي وَبَيِّرْ الْهَدٰى بِيْ وَانْصُرْنِي
عَلٰی مَنْ بَغٰى عَلَيَّ. رَبِّ اَحْقِبْنِيْ لَكَ شَاكِرًا لِّكَ ذَاكِرًا لِّكَ
رَاغِبًا لِّكَ مِطْوَاً لِّكَ مُحِبًّا لِّلَّذِ اَوْاٰهَا مُبِيِّبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ
وَاعْمِسْ خَوْبَتِيْ وَارْحَبْ دَعْوَتِيْ وَكَبِّ حُجَّتِيْ وَتَقَبَّلْ لِسَانِيْ
وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةً صَدْرِيْ .

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما، میرے خلاف (میرے دشمن کی) مدد نہ فرما،
مجھے کامیابی سے ممکن فرما، میرے مخالف کی میرے خلاف نصرت نہ فرما۔
میری خفیہ تدبیر کو کامیاب بنا۔ میرے خلاف کسی کی سازش کو کامیاب نہ
ہوئے دے۔ مجھے سیدھی راہ پہ قائم رکھ اور ہدایت کو میرے لئے آسان
بنا۔ جو میرے خلاف بغاوت کرے تو میری اس کے خلاف مدد فرما۔ مجھے اپنے
شکر و ذکر اپنی طرف رغبت رکھنے،، بخوشی اپنی عبادت کرنے والا، نیاز
مند، آہ و زاری کرنے والا، رجوع و انابت والا بنا۔ اے میرے پروردگار!
میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو ڈال، میری دعا قبول کر، میری دلیل کو

مقبوض فرما، میری زبان کو سیدھا رکھ میرے دل کو ہدایت عطا کر اور نکال
دے میرے سینے کی میل کو۔

☆ امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے یہ دعا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کی

• كَلِّهْمُ رَبِّي اَسْتَعْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا يَشِدُّ قَمَرِيْ
وَتُؤْتِيْ اِلَيْكَ قَلْبٌ عَلَيَّ يَكُ اَنْتَ رَبِّيْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنے گناہ کی تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور اپنے کاموں
کی بہتری کے لئے تجھ سے ہدایت کا طلسمار ہوں، اور تیری ہر گاہ کی طرف
رجوع کرتا ہوں، میری توبہ قبول فرما، بے شک تو اور صرف تویی میرا پروردگار
ہے۔

☆ اس دعا کی تخریج ابن ابی شیبہ علیہ الرحمۃ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے
فرمائی ہے۔



جنت کا نواں باغیچہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي
فَأَيُّ قَرْيَةٍ أَحْبَبْتُ دَعْوَةَ الدَّاعِ دَا دَعَانِ فَلَيْسَتْ حَيَاتِي
وَبُيُوتِي بَنَى لَعَنَهُمْ يَرْشُدُونَ ○ أَلَتَّهْمُ إِنَّكَ أَمَرْتُ بِالْإِعْزَازِ
وَتَكَلَّمْتُ بِالْإِخْبَانِ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالسُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَشْهَدُ أَنَّكَ فَردٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا
أَحَدٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَبَقَاءُكَ حَقٌّ وَالْحَمْدُ حَقٌّ وَنَارُ
حَقٌّ وَالسَّاعَةُ نَيْبَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّكَ تَعْلَمُ مَنْ هِيَ الْقُبُورُ، رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَنَسِّتْ قَدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ .

ترجمہ در جب (اے محبوب) آپ سے سوال کریں میرے بندے،
میرے بارے میں تو میں بے شک قریب ہوں دعا کرنے والا جب بھی دعا
کرتا ہے میں سنت (قبول کرتا) ہوں۔ پس انہیں چاہیے کہ مجھے پکاریں اور
مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔

اے اللہ! بے شک تو نے دعا کرنے کا حکم دیا وردعا کو قبول کرنے کی ضمانت
دی (تو پھر) میں حاضر ہوں اے اللہ! اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر
ہوں نہیں ہے تیرا کوئی شریک میں حاضر ہوں بے شک حمد و ثناء تیرے ہی

نے ہے اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں، اے اللہ بے شک میں (اس
بات کی) گواہی دیتا ہوں کہ تو تنہا ہے ایک ہے بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو
جنم نہ تجھے جنا گیا نہ ہی کوئی تیرے جوڑ کا ہے ورنہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا
وعدہ حق، تیری صداقات حق، جنت حق، دوزخ حق، قیامت آنے والی ہے
جس میں کوئی شک نہیں اور بے شک تو اٹھنے والا ان کو جو قبروں میں ہیں
اے ہمارے پالنے والے بخش دے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں
ہماری کوتاہیاں اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم پہ ہماری مدد فرما۔

☆ امام بیہقی علیہ الرحمۃ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۸۶-۱۸۷ سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي
قریب پر جمی تو پھر مندرجہ بالا دعا فرمائی۔

۲ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ (عشر)

ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی
کی حکومت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ ایسا
زندہ ہے کہ کبھی نہ مرے گا، اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے، ورنہ ہر شے
پہ قدرت والا ہے (دس مرتبہ)

☆ احمد وغیرہ نے اسناد جیدہ کے ساتھ حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ
سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ کلمات کے بارے میں فرمایا جو صبح
کے وقت دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ ہر ایک کے بدلے پڑھنے والے کے لئے دس نیکیاں
لکھتا ہے دس گناہ مٹاتا ہے، دس درجے بلند فرماتا ہے دس گردن آزاد کرنے کے برابر
ثواب ملتا ہے اور صبح سے شام تک اس کی حفاظت ہوتی ہے، اس دن کسی کو کسی عمل

پر اس قدر ثواب نہیں ملتا جتنا کہ اس کو اور اگر شک کو بھی پڑھ لے تو بھی اتنا ہی اجر دیا ہے۔ امام احمد علیہ الرحمۃ کی دوسری روایت میں ”یحییٰ ویمیت“ کے الفاظ کا اضافہ ہے اور دینی کی روایت میں ”وہو حی لا یموت بیدہ الخیر“ کا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ خَبِيْرٌ مُّجِيْبٌ۔

ترجمہ اے اللہ! اپنی رحمتوں اور برکتوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر نازل کیا، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک امام بن ابی شیبہ علیہ الرحمۃ نے حضرت حسن علیہ الرحمۃ سے مرسل بیان فرمایا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ فَاصِرُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَلٰمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ فِیْ هِدَیْهِ الْحَیٰةِ الدُّنْیَا اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَخَدَّكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ قُلْتُ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ نَفَرْتُ مِنْ الشَّرِّ وَتَكِلْنِیْ مِنَ الْخَبْرِ وَتَكِلْنِیْ لَا اَتَّقِ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ یَوْمَ اَلْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

ترجمہ اے اللہ! آسمانوں، زمین کو پیدا فرمانے والے، غائب و حاضر کو جاننے والے، بے شک میں تیرے ساتھ اس دنیا کی زندگی میں عہد کر رہا ہوں، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلے سے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، پس بیشک تو اگر مجھے میرے نفس کے سپرد فرمانے کا تو تو

نے مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دیا اور بے شک میرا بھروسہ تو صرف تیری رحمت پہ ہے، پس تو میرے لئے اپنا پاک عہد بنا جو توفیقِ امت کے دن پورا فرمائے گا، بے شک تو وعدہ کے خلاف کرنے والا نہیں۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے صحیح رجال کے ساتھ حضرت بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی تخریج کی ہے کہ بے شک حضور علیہ السلام نے فرمایا، جو شخص یہ دعا پڑھتا ہے اللہ توفیقِ امت کے دن اپنے فرشتوں کو فرمائے گا، بے شک میرے بندہ نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے تو تم اس کو پورا کرو پھر اللہ تعالیٰ اس (دعا کے پڑھنے والے) کو جنت میں داخل فرمادے گا۔ حضرت سہیل فرماتے ہیں میں نے حضرت قاسم بن عبد الرحمن سے کہا کہ میں نے مجھے ایسی ایسی خبر دی ہے تو انہوں نے کہا میرے گھر میں ایک رک رک پر دے میں رہ کر یہ دعا پڑھا کرتی تھی۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُرْصِ وَالْجُذَامِ وَنَسِیءِ الْاَسْقَامِ۔

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص، جھون (پاگل پن) کورہ اور تمام بڑی (خوفناک و لاعلاج) بیماریوں سے۔

☆ یہ دعا امام ابو داؤد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کی ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ رَبِّ فَاغْفِرْ لِّیْ۔

ترجمہ اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے اور میں تیری بندہ ہوں میں نے اپنی جان پہ ظلم کیا اور اپنے گنہ کا اعتراف کیا ہے، گنہوں کو صرف تو ہی بخشتا ہے، اے میرے پروردگار! میرے گناہ بخش دے۔

☆ اس دعا کو امام طبرانی علیہ الرحمۃ نے حضرت یونس اشعری رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْحَبْرِ کَیْفَ غَاحِلِهِ وَ اَجَلِهِ مَا عَصِیْتَ
مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ
وَنِیَّتُكَ وَرَسُولُكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاعُوذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَفْذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَرَسُولُكَ سَيِّدُنَا
مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ وَمَا
قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَمَا قَرَّبَ
اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضِیَّتِهِ
لِیْ خَيْرًا، اَللّٰهُمَّ وَمَا قَضِیْتَ لِیْ مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ
رَشَدًا۔

ترجمہ: اے اللہ ہے شک میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جلد (سنے والی) اور ہدیر (سنے والی) جس کو میں نے چاہا یا نہ چاہا، اے اللہ میں تجھ سے ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندے، تیرے نبی اور تیرے رسول ہمارے۔ یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے، تیرے نبی اور رسول ہمارے۔ یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے پناہ مانگی، اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل کا جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور آگ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل سے جو آگ کے قریب کرنے والا ہے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر فرما دے، اے اللہ اور جو فیصلہ میرے لئے تو فرمائے گی کا، نیک و چھ فرما دے۔

☆ اس دعا کو امام حاکم علیہ الرحمۃ نے حضرت عاتقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے بیان فرمایا ہے۔

جنت کا دسواں باغیچہ ۔

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیُّ الْقَبِیُّومُ ۝ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَبِعَ كُرْسِیُّہٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا یَؤُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اَمِّنْ الرَّسُوْلَ بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلُّ اَمِّنٌ بِاَدْبِیِّهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۝ لَا یُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۝ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا ۝ لَكَ الْاَمْرُ الْاَمْصِرُ ۝ لَا یُكْثِفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعًا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِثْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰی الْاِدْنِ مِنْ قَبْلَ ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْ مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۝ وَاعْفُ عَنَّا ۝ وَغُفْرٰنَكَ ۝ وَارْحَمْنَا ۝ اِنَّكَ اَنْتَ مُوْبِقُ الْفٰسِقِیْنَ ۝ عَنِ الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَطْلًا ۝ سُبْحٰنَكَ قَبْلَا عَذَابِ السَّرِّ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ اَخْرَجْتَهُ ۝ وَمَا لِطٰغُیْمٍ مِّنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ سَمِیعٌ مُّبَادٍ ۝ یَا دِیُّ یٰلَا یَمٰرُ ۝ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ ۝ فَاِذَا مَرَّ رَسُوْلٌ فَاصْبِرْ ۝ دُؤْبًا وَكُفْرًا عَمَّا سَبَّآتِنَا

وَتَوَقَّاعَ الْآبْوَادِ رَبَّ وَابْنَا مَا وَعَدْنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْرَجْ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُنْفَعُ النَّفْعَ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو تہایت مہربان رحم والا۔ اللہ ہے جس کے سوا کوئی
محبوب نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کو قائم رکھنے والا ہے اسے نہ ادگھ آئے۔
نیند ای کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے
جو اس کے یہاں سفارش کرے بے حکم اس کے۔ چاہتا ہے جو کچھ ان کے
آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر
جتنے وہ چاہے اُس کی کرسی میں سائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے
بھری نہیں ان کی نگہانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ رسول ایمان لایا اس
پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر مقرر اور ایمان والے سب نے مانا
اللہ اور اس کے فرشتوں اور سب کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے
ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان نہ لے میں فرق نہیں کرتے۔ اور
عرض کی کہ ہم نے نہ اور مانا تیری معافی ہوا اے رب ہمارے در تیری ہی
طرف پھرتا ہے اللہ کسی جان پر جو چھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا
فائدہ ہے جو اچھا کیا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کی اے رب ہمارے
ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھی رہی جو چھ نہ
رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ جو چھ نہ
ڈال جس کی ہمیں سہارا نہ ہوا اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر
رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے اے رب ہمارے تو نے
یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچ لے اے
رب ہمارے بے شک جسے تو دوزخ میں لے جائے اسے ضرور تو نے
رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اے رب ہمارے ہم نے ایک

مندی کو سن کر ایمان کے لئے خدا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم
ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں
بخود دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر اے رب ہمارے اور ہمیں
دے وہ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں
قیامت کے دن رسوا نہ کر بے شک تو وعدہ خدا فی نہیں کرتا۔

☆ امام ابن سنی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے وہ
کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا 'جو شخص آیت انکری اور سورہ بقرہ کی
آخری آیات مصیبت کے وقت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت فرمائے گا۔'

ترجمہ کی ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے
فرمایا ہر شیئی کی ایک چوٹی (کوہ سب سے اعلیٰ چیز) ہوتی ہے اور بے شک قرآن پاک
کی چوٹی (علیٰ سورت) بقرہ ہے، اس میں ایک ایسی آیت ہے جو تم مقرر آیت کی
دور سے اور وہ آیت انکری ہے۔ حاتم۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت
کیا ہے کہ یہ (آیت انکری) قرآنی آیت کی سرد رہے، جس گھر میں شیطان (جس
غیہ) ہو اس گھر میں پڑھی جائے تو شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔ ان اسی نے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیت انکری
پڑھے تو اس کے درجہ جنت کے درمیان صرف موت ہی رکاوٹ ہے (اور ہر گز کا اہل
داخل جنت ہو جائے گا) اس کے فضل بہت ساری حدیث میں آئے ہیں اور یہ بھی
اس کی فصیلت آئی ہے کہ یہ (آیت انکری فضیلت کے اعتبار سے) قرآنی آیات کی
آخری آیات کے برابر ہے۔

۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ، لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .

ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا کیلئے نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا جس کا کوئی شریک نہیں نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا اسی کے لئے حکومت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا اور نہیں کوئی برائی سے بچنے کی ورنہ کی کرنے کی طاقت دینے والا مگر اللہ تعالیٰ۔

☆ امام نسائی علیہ الرحمۃ نے اسناد حسن کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص یہ (مندرجہ بالا) دن میں یا رات میں یا مہینے میں پڑھے اور پھر اس دن رات یا مہینے میں مرجائے تو اس کے گناہ بخش دے گئے۔“

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَآهِلْ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ بْنِكَ حَمِيْدًا مَّجِيْدًا۔

ترجمہ سے دعا کرتے نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندے اور رسول اور ان کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت پر عظیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف میں ہو بزرگ والا ہے۔

☆ اس اردو پاک پہ مشکل حدیث کی تخریج حضرت اسماعیل قاضی نے حضرت براہیم نخعی علیہ الرحمۃ سے مرسل فرمائی ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَكْثِبْنِيْ بِحَبْلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِقَصْدِكَ عَنْ سِوَاكَ۔

ترجمہ اے اللہ! میری کفایت فرما (رزق) حلال کے ساتھ حرام سے (بچا کر) اور مجھے بے فضل کے ساتھ اپنے سوا سے غنی کر۔

☆ امام حاکم نے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف سے اس کو صحیح قرار دیا ہے، حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے ایک (مقروض) شخص سے فرمایا کیا میں تجھے وہ کلمات نے سکھاؤں جو مجھے حضور علیہ السلام نے سکھائے

ترجمہ ۱۔ پر میرے برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ او فرمادے گا پھر آپ کو مندرجہ بالا دعا سکھائی۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَنِ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْبِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ سے دعا میری مدد فرما اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی طرح عبادت (کی توفیق) کے ساتھ۔

☆ امام بود ود وغیرہ نے صحیح سند کے ساتھ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا یا معاذ لا تدع فی دبر

صلوۃ

اے معاذ (یہ دعا) ہر نماز کے بعد پڑھنا بھی نہ بھولنا۔

۶۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ غَمَلْتُ سُوءًا وَطَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ غَمَلْتُ سُوءًا وَطَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ غَمَلْتُ سُوءًا وَطَلَمْتُ نَفْسِيْ فَتُبَّ عَنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر تو، پاک ہے تو اور تیری حمد کے ساتھ سے میرے پائنے والے میں نے گناہ کیا اور اپنی جان پہ ظلم کیا مجھے معاف فرما بے شک تو بہترین معاف کرنے والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو اور تیری حمد کے ساتھ، اے رب میں نے گناہ کیا اور اپنی جان پہ ظلم کیا مجھ پہ رحم فرما بے شک تو بہترین رحم فرمانے والا ہے نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود تہا ک ہے اور تیری حمد کے ساتھ اے میرے پروردگار میں نے گناہ کیا اور اپنی جان پہ ظلم کیا میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا بہت

کتاب اُتارنا ہے اللہ عزت و علم والے کی طرف سے گناہ بخشے والے اور توبہ قبول کرنے والے سخت عذاب کرنے والے اور اے انعام والا اس کے سو کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے، اے رب ہمارے ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے اُتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں حق پر گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔ اے رب ہمارے ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے اُتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں حق پر گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے رب ہمارے ہم نے اپنے آپ پر اکیلا تو اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔

ماہِ زلحہ ۱۰۱۱ھ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۱۔ جو شخص صبح سے عصر تک (سورۃ غافر ۱-۲۰) اور آیت الکرسی صبح کے وقت پڑھے گا تو شام تک اور شام کے وقت پڑھے گا تو صبح تک (ان کی وجہ سے) حفاظت میں رہے گا۔

۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَرَكَةُ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ.

ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، صمد و ان، عزت و اہم، پاک ہے خدا اور برکت و اہم ہے عرش عظیم کا رب اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں تیرے بندوں کے شر سے۔

۱۰۱۱ھ میں احمد و غیرہ نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے بیان فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (مندرجہ بالا) کلمات سکھائے و حکم دیا کہ جب کوئی

حجۃ نازل ہو تو یہ پڑھ لینا عین تک، بن بی صم نے سند صحیح کے ساتھ اٹھے

۳۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ بِإِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ.

ترجمہ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پنے بندے اور اپنے رسول پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت، تار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت تاری۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

۱۰۱۱ھ میں بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے حدیث

۴۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَبِيرًا، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَرَحْمَتِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي.

ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر بدتوں اکید ہے، اس کا کوئی شریک نہیں بدتوں کی سب سے بڑا ہے، اس کے لئے بہت حمد ہے، اللہ پاک ہے تمام جہانوں کا پالنے والا ہے نہیں ہے برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی طرف سے جو غائب حکمت و اہم ہے، اللہ کے لئے عیش و عشرت یہ رحم فرما مجھے سیدھی راہ پر قائم رکھ، مجھے رزق اور عافیت عطا فرما۔

۱۰۱۱ھ میں مسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک اعرابی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرش کی عظمیٰ کلاماً اقولہ مجھے کوئی

کلام (وظیفہ دعا) سکھائیں جو میں پڑھا کروں، تو حضور علیہ السلام نے مشہور وجہ ہلا وہ
العلیز الحکیم تک سکھائی، اس نے عرض کیا اھل لاء وہی فعلی۔ یہ تو میرے
رب کے لئے ہے (یعنی اس میں صرف اس کی تعریف ہے) میرے لئے یہ نہ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم۔ گلہ نہ کیا اور ساتھ فرمایا ہوں ہولاء فجمع لك دباب
و حسمت۔ یہ ظلمات تیرے۔ دنیا و آخرت کو جمع کر دیں گے یک روایت میں
ورقی۔ بعد دعا فی کا خط تھی تے (اور مجھے صفت عطا فرما)

۵۔ اَللّٰهُمَّ فَارِحِ اَلْهَمَّ كَاثِفَ الْعَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُصْطَرِّينَ
رَاحِمِنِ السَّائِيَا وَالْاَجْسَرِ وَرَحِيْمُهُمْ تَنْزِيْلُ حُصْنِيْ فَارِخُفْنِيْ
رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ

ترجمہ۔ اللہ اٹھوں کو دور کرنے والے و غم کو ہٹانے والے مجبوروں کی
دعا قبول فرمائے و دنیا و آخرت میں مہربانی و رحمت کرنے والے
مجھ پر رحم فرمائے گا پس مجھ پر رحم فرما۔ یہ کہ جو تیرے سوا کسی کی مہربانی
سے مجھے نئی کرے۔

☆ امام قاسم وغیرہ۔ حضرت امام محمد تقی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
میرے پاس (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ) نے مجھے کہا یہ میں تجھے دے گا
سکھاؤں جو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی۔ اور فرمایا میں علیہ السلام اس
جو ریوں (خاص درباریوں) کو سکھائے تھے اترتیرے و پر حد (پہاڑ) برابر بھی قرض
ہوگا اور تو یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تار دے گا حضرت امام شہری رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں میں
نے عرض کیا (یا جان) ضرور سکھائیے۔ تب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما نے
مشہور دعا حضرت امام شہری رضی اللہ عنہما کو سکھائی۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ظُلْمِ الْعِیْ وَمَقْدَلِهِ الْفَقْرِ، يَا مَنْ
وَعَدَ فَوْسًی، وَوَعَدَ فَعْمًا، اَعِیْزْ لِمَنْ طَلَمَ وَنَا، يَا مَنْ تَسْرَهُ

عِیْ وَلَا تَصْرُهُ مَغْصِبَتِیْ هَبْ لِّیْ مَا یَسْرُکَ وَاعْظِرْ لِّیْ مَا لَا
یَصْرُکَ۔

ترجمہ۔ اللہ میں تیری پہا کا صاحب ہوں مالدار کی گھنڈ سے دور
منفی کی ڈالت سے، اے وعدہ وفا کرنے والے اور عذاب معاف کرنے
والے بخش دے اس کو جس نے ظلم کیا اور برائی کی، اے وہ ذات جس کو
میری اعانت خوش کرتی ہے اور میری نافرمانی و گناہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ
سکتے مجھے وہ حج عطا فرما جو تجھے خوش کرے و وہ معاف کر جو تجھے نقصان
نہیں پہنچا سکتا (یعنی گناہ)۔

☆ یہ دعا امام ربیع نے مسند الفردوس میں بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم
اعلیٰ عنہم سے نقل فرمائی ہے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَبَشَّرُ فَلَا تُعَذِّبْنِیْ لِشَیْءٍ رَّحِمْتَ رَجُلًا سَمِعْتُهُ اَوْ
اَقْبَبْتُهُ

ترجمہ۔ اللہ! بے شک میں ایک انسان ہوں کسی بندے کو برا بھلا کہوں یا
اس کو دکھ پہنچاؤں تو اس کی وجہ سے مجھے سزا نہ دیتا۔

☆ اس دعا کو محدث کبیر امام عبد الرزاق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے نقل فرمایا ہے۔

۸۔ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِلَ وَسَخَّرَ الْقَبِيْحَ، یَا مَنْ لَا یُوَاجِدُ
بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا یَهْنِكُ الْبَسْرُ، یَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ، یَا حَسَنَ التَّحَاوُرِ،
یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ، یَا صَاحِبَ کُلِّ
نَحْوٍ، یَا مُنْتَهٰی کُلِّ شَکْوٍ، یَا کَرِيْمَ الصَّفْحِ، یَا عَظِيْمَ
الْمَنِّ، یَا مُبْتَدِیَ الْعَمِّ قَبْلَ اَسْبَاحِهَا، یَا رَبَّنَا وَیَا سَيِّدَنَا وَیَا
مَوْلَانَا وَیَا عَابِدَةَ رَعِيَّتَا اَسْأَلُكَ یَا اللّٰه اَنْ لَا تُشَوِّیَ حَلْفَیْ

بالتالي -

ترجمہ اے وہ ذات جو خوبی، حسن اور نیکی کو ظاہر فرماتا ہے اور خانی، برائی اور قباحت وان چیز کو چھپاتا ہے، اے وہ ذات جو نہیں موحّدہ فرماتا شاخ (کوڑے) کے ساتھ اور پرودہ دری نہیں کرتا، اے عظیم معافی والے، اے عمدہ درگزر کرنے والے، اے وسیع بخشش والے، اے بھرپور رحمت سے نوازنے والے (بسط المیدین بارحمۃ) اے ہر سرگوشی کا علم رکھنے والے (صاحب کل نجوی) اے کہ تیری ہی بارگاہ ہر ایک شکوہ کرنے والے کی انتہا و منزل ہے، اے باعزت درگزر والے اے بڑے احسان والے، اے نعمتوں کو لٹانے والے ان کے استحقاق سے پہلے ہی، اے ہمارے یرد درگاہ، اے ہمارے آقا و مولیٰ سے ہماری رغبت کی انتہا، اے ہمارے ہمارے سے انتہا کرتا ہوں کہ میرے جسم کو دوزخ کی آگ میں نہ جلا تا۔



١ . بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط ○ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ
إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَيْكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ
لَا تُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
عُفُوكَ رَبَّنَا وَلِيكَ الْمَصِيرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا
وَأُحْطِثْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ وَإِرحَمْنَا وَارْحَمْنَا ۚ إِنَّكَ قَوْلُنَا فَأَبْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَاذِبِينَ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَ
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○

ترجمہ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُتر اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے، ورنہ عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اللہ کسی جان پر یہ جھٹیس ڈالتا مگر اس کی طاقت بھروسہ کا فائدہ ہے جو اچھا سکایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی سکائی اے رب ہمارے ہمیں نہ کچڑ



اگر ہم بھولیں یا چوکیں اسے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے انگلوں پر رکھا تھا اسے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں بہرہ نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے در بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا موٹی ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ اسے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر اسے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر اور تیرے فیصلہ سے بہتے۔

☆ بخاری و مسلم میں حضرت بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سورہ بقرہ کی آخری دو آیات جو شخص رات کو پڑھ لے تو اس کو (پوری رات کے لئے) کافی ہیں۔ ان دو آیات کے فضائل بہت ساری احادیث میں بیان ہوتے ہیں۔

۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخُذْهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِفُ يُسْحَبُ وَيُسَمَّى بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَنِّي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَدْرِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ دُونَكَ نَجْدٌ مِنَ الضَّالِّينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا يَأَهُ لَهُ السَّيِّئَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الشَّاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ شَاءَ الْكَافِرُونَ .

ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، زندہ بھی فرماتا ہے اور مارتا بھی ہے، اس کے ہاتھ میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر شے پہ قادر ہے اسے اللہ کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور کوئی عطا کرنے والا نہیں جو تو روکے اور نہیں نفع دے سکتی عزت والے کو تجھ سے عزت نہیں ہے برائی سے بچنے کی ورنہ کی کرنیکی طاقت مگر اللہ کی طرف سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اور

نہیں ہم عبادت کر کے مگر اسی کی، اس کے لئے نعمت، فضل اور چھی تعریف ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ، خالص کرتے ہوئے اسی کے لئے دین (عبادت) اگرچہ کافروں کو ناپسند لگے۔

☆ بخاری و مسلم نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے، درمحل میں پھیرتے تو مندرجہ بالا دعا پڑھتے۔ مسلم نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتا ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰرْوَاحِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآرْوَاحِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ ہے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیویوں پر اور اولاد پر جیسی برکت اتاری تو نے ابراہیم علیہ السلام پر ہے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی وار ہے۔

☆ حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے جس میں یہ درود پاک ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ غِيْثٌ تَوْكَلْتُ وَانْتَ رَاثُ الْقَسْرِشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ تَكَلَّمَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَنْعَمِيْ لِعَظِيْمِ، عَلَّمْنَا اَنَّ اللّٰهَ عَمِيْ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ جَعَلْتَ مِنْهَا جَسَدًا، اِنْ رَزَقْنِيْ سَلٰمًا

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے یہی زندگی کا سون کرنا ہوں جو میری نہ روی کی ہو (پر تکلف اور مفہمی کی نہ ہو) اور صاف ستھری موت کا طالب ہوں اور ایسا لوٹنا جو کسی کے زیر بار احسان نہ ہو اور نہ ہی ذلت دینے والا ہو۔
☆ اس دعا کو امام حاکم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

جنت کا تیرھواں باب غیبیہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ نَہْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْعَلٰیئِکَ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِاَلْبَیْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ۝ اِنَّ الْبَیْیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۝ وَتَآ شَهِدُ بِنَا شَهِدَ
اللّٰهُ بِہِ وَتَسُوْدُ عِیْنُ اللّٰهِ بِہِ شَہَادَۃً وَہِیَ لِنِیْ عِیْنُہُ وَذِیْعُہُ ۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فشتوں نے اور اہل علم نے الصاف کے ساتھ قائم رہتے ہوئے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی غالب حکمت والا ہے شک (پسندیدہ) دین اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور میں بھی وہی گواہی دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے دی اور میں اپنی اس گواہی کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں یہ گواہی اس کے ہاں میری امانت ہے۔

☆ ابو شیخ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور علیہ السلام فرمایا جو شخص یہ (مندرجہ بالا) آیت پڑھے پھر کہے اے اللہ! شہد کہ میں اس حال میں رہا ہوں جیسے کہ کہہ چکا ہوں میرے رب! بندے نے میرے ساتھ عہد کیا ہے اور میں عہد کو پورا کرنے کا زیادہ حقدار ہوں میرے رب! اس بندے کو ذلت میں داخل کر۔

۲۔ کَلِمَۃٌ تَسْمٰی شَہِدُ بِنَا شَہَدُ بِہِ لِنَفْسِیْ وَشَہِدَتْ بِہِ
مَلَآئِکَتُکَ وَآمِیْنًا وَاُولُو الْعِلْمِ وَفَمَنْ لَّمْ یَشْہَدْ بِمَا شَہِدَتْ بِہِ



لَمَّا كُنْتُ شَهِادَتِي مَكَانَ شَهِادَتِهِ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
نَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِىْكَ
رَقِيَّتِيْ مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں وہی گواہی دیتا ہوں جو تُو نے اپنی ذات کے بارے
میں دی ہے (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) اور تیرے فرشتوں اور
تیرے نبیوں اور اہل علم نے دی ہے اور جس نے وہ گواہی نہیں دی جو تُو نے
اپنی ذات کے بارے میں دی ہے تو میری گواہی کو اس کی جگہ لکھ دے۔ تو
سراپا سلامتی ہے، تجھی سے ہی سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی
عزت والے، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دوزخ کی آگ سے
اپنی گردن کی آزادی کا۔

۱۷۱ امام ربیع نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی یہ حضور صلی اللہ علیہ
وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ کلمات پڑھتے۔

۳ . لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَحْمَدُكَ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ
الْعَظِيْمُ سُبْحَانَكَ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ
الْكَرِيِّمِ، وَالْحَمْدُ لَكَ يَا اَعْلٰى الْعَالَمِيْنَ، رَبَّنَا اِهْبِطْ سِدْرًا
وَتَوْفًا مُّسْتَبِيْنًا .

ترجمہ نہیں ہے کوئی معواذ مگر یہ تعوذ بردبار، نرم فرمانے والا نہیں ہے کوئی
عبادت کے لائق مگر اللہ ربیب، علم والا، عظمت والا یہ ہے یہ تعوذ جو
سمات آسمانوں کا رب ہے اور عزت والے عرش کا رب ہے اور تعریف اللہ
ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم پہ
صبر ڈال دے اور ہمیں ایمان کی حالت میں موت دینا۔

☆ امام محمد وغیرہ نے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے اور ابن جریر نے، اور صحیح

حضرت علی امین رضی اللہ عنہ کی طرف سے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
یہ کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تو وہ کلمات پڑھے تو تیرے گناہ
میرے جانیں اگر یہ سندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا ریت کے ذروں کی
۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ بالا کلمات بتائے ضعی نے حلیات میں فرمایا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "یہ کلمات فرج" ہیں حتیٰ ہر مشکل کو کھولنے

۴ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی زَوْجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اَبِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآزَوْجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اَبِيْ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ خَبِيْرٌ مُّجِيْبٌ

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی
بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جیسے تُو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ
سلم کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی
بیویوں پر جیسا کہ تُو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت اتاری ہے شک
تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

۱۷۲ یہ درود پاک جس حدیث میں بیان ہوا ہے اس کی تخریج امام احمد نے بی
حدیث سے فرمائی ہے۔

۵ . اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ خَيْرٌ مِّنَّا اَعَزُّ اَللّٰهُ اَعَزُّ
اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْغَنِيُّ
السَّمَاءُ اَنْ تَقَعَ عَلٰى الْاَرْضِ اِلَّا بِرِزْقِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِهِ فَلَا
وَيَسْتَمْسِيْ مَنْ يَّخَافُ شَرَّهُ وَجُوْدِهِ وَتَبِعِهِ وَتَبِعِهِ مِنَ الْحَبِّ
وَالْاَنَسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ يٰ حَزَّارَ مِنْ شَرِّهِمْ خَلِّ سُبُوْكَ وَعَرَّ حُرُوْكَ
وَبَارِكْ اِسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (بخاری)

ترجمہ۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ عزت والا ہے، اللہ اس سے زیادہ عزت والا ہے کہ میں ڈروں اور احتیاط کروں، میں اس اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمانوں کو ٹھہرائے ہوئے ہے اس سے کہ زمین پہ گر نہ جائیں گراس کی اجازت سے، فداں بندے کے شر سے (تیری پناہ کا طالب ہوں اس بندے کا یہاں نام لیں) اور اس کے لشکر اور اس کے پیروکار اور اس کے حمایتی جنوں و فرماؤں سے، اے اللہ تو میری پڑوسی ہو جا۔۔۔ ت کے شر سے تیری تعریف بہت بند ہے اور تیرا پڑوسی عزت والا ہے و برکت والا ہے تیرا نام اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (تین مرتبہ پڑھیں)

☆ طبرانی وغیرہ نے سند صحیح کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
”جب تو کسی رعب و جلال والے بادشاہ کے پاس آئے اور تجھے خطرہ ہو کہ تیرے ساتھ زیادتی کر گزرے گا تو یہ (مندرجہ بالا) دعائیں پڑھو۔“

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ۔

ترجمہ اے اللہ بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس شے کے شر سے جو زمین پہ پیٹ کے بل چلتی ہے اور ہر اس مخلوق کے شر سے جو دو پاؤں پہ چلتی ہے اور ہر اس مخلوق کے شر سے جو چار پاؤں پہ چلتی ہے۔

☆ یہ دعا امام طبرانی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائی ہے۔

۷۔ یَا وَکِیْلُ الْاِسْلَامِ وَآہِلِہٖ یَسِّیْ بِہٖ حَتّٰی اَلْفَاکَ

ترجمہ۔ اے سداور اہل اسلام کے مددگار مجھے سلام پہ ثابت قدم رکھ

یہاں تک کہ میں تجھ سے مددقات کروں۔

☆ امام طبرانی نے اس دعا کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا ہے۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ اَشْرَبِ الْاِیْمَانَ قَسْبِیْ کَمَا اَشْرَبَتْہٗ رُوْحِیْ وَلَا تُعَذِّبْ نَفْسًا مِّنْ حَقِّقِیْ بِشَیْءٍ کُتِبَتْہٗ عَلٰی الْاَمْرِ فَادِرٌّ عَلٰی۔

ترجمہ اے اللہ! میرے دل کو ایمان ایسے پل دے جس طرح تو نے وہ میری روتی کو پل دیا ہے اور میری کسی شے کو عذاب نہ دینا کہ تو نے اس کو مجھ پہ لکھ دیا ہے بے شک تو مجھ پہ قادر ہے۔

☆ امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے مسند المردوس میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دعا کی تخریج فرمائی ہے۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّعَاجِرِیْ عِزًّا یُعْزِمُ کُفْرَہٗ یُبْہَا فِی النَّارِ وَالْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ اے اللہ! میرے ہاں کسی عاجز و نافرمان کی نعمت نہ رہنے دینا کہ اس کا بدلہ میں دنیا و آخرت میں دوں۔

☆ امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اَغْیُرْ لَنَا وَرَحْمًا وَّارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَادْحَسًا الْحَقَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ شَأْنَنَا کُنْہٗ۔

ترجمہ اے اللہ! ہمیں بخش دے و رہم پہ رحم فرما و رہم سے راضی ہو جا اور ہم سے قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں آگ سے نجات دے و رہم سے ہم کو احوال کی اصلاح فرما۔

☆ حضرت امام ابن ابی شیبہ علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۱. اَللّٰهُمَّ اَنْفِصَا بِحَلَالِكَ وَاعْصِيَا بِفَضْلِكَ تَحْمَنُ سِوَاكَ
ترجمہ: اے اللہ اپنے عدل کے ساتھ ہماری کفایت فرما اور اپنے فضل کے
ساتھ اپنے مامو سے ہمیں غنی فرما۔

☆ یہ دعا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عسکری نے روایت کی۔

۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عَدٰی وَغٰی مَوْلٰی .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اپنی اور اپنے پیاروں کی غنا (استغفار،
مائداری، رزق خدا کی فرونی) کا سول کرتا ہوں۔

☆ اس دن کو اہم مسلم نے حضرت ابو صرمد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے

۱۳. یَا عُدَّتَنِیْ عِنْدَ کُرْبِیْ وَیَا صَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیْ
یَغْنِیْ یَا اِلٰہِیْ وَ لَہٗ اَتَانِیْ لَا تَکْلِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاقْرَبْ مِنْ الشَّرِّ
وَاقْبَاعِدْ مِنَ الْحَسْرِ وَابْسِیْ حِیْ قَبْرِیْ وَ جَعَلْ لِّیْ عَہْدًا یَوْمَ
الْقِیَامَةِ مَسْرُوْلًا .

ترجمہ: اے تکلیف کے وقت میرے سہارے، اے سختی کے وقت میرے
ساتھی اے میری نعمت کے مالک، اے میرے اور میرے آباؤ اجداد کے
معبود مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرمانا کہ میں شر کے قریب ہو جاؤں اور خیر
سے دور ہو جاؤں۔ مجھے میری قبر میں انس عطا فرمانا اور قیامت کے دن
میرے لئے عہد رکھن جو پوچھا جائے (جیسا کہ گذر چکا یہ عہد جنتی ہو نیکی
علامت ہے)۔

☆ امام ربیع نے یہ دعا حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

۱۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّ قَسُوْنَا وَخَوَارِحًا بَیْدَکَ لَمْ تُمِیْکَ مِنْهَا شَیْئًا
فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِنَا فَکُنْ اَنْتَ وَکَلِیْہَا .

ترجمہ: اے اللہ ہمارے دل اور ہمارے اعضا و تیرے ہاتھ میں ہیں، ہمیں

ان میں سے کسی کا مالک نہ بنانا اور اگر تو ایسا کرے تو پھر تو خود ہے اس کا مدد
گار ہے۔

☆ یونہی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ دعا سنی ہے۔

فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِنَا فَکُنْ اَنْتَ وَکَلِیْہَا

سے بے نیاز کر دے، اے اللہ مجھے مفلسی سے غنی فرما، میرا قرضہ ادا فرما
دے، میری زندگی کا خاتمہ اپنی عبادت میں فرمانا اور اپنی راہ کے اندر جہاد
میں صحت دینا۔

جنت کا چودھواں باب

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تَوَكَّلْتُ
الْمُلْكَ مِنْ تَشَاءُ وَتَرْجِعُ الْمُلْكَ بِمَنْ تَشَاءُ وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ
تُدِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِبَدَلِ الْخَيْرِ ۝ بَلَّغْ كُلَّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهْرِ وَتُخْرِجُ النَّهْرَ فِي الْبَلَدِ وَتُخْرِجُ الْغَيْثَ مِنَ
الْمَيْمَنِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ رَحِمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَنَهُمَا تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ
مِنْهُمْ وَأَنْتَ مَعَهُ مَنْ تَشَاءُ أَرْحَمُ رَحْمَةً تُغِيبُ بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ
مَنْ يَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَغْنِي مِنَ الْفَقْرِ وَأَقْصِ عَنِّي الدَّيْنَ وَتَوَكَّلْ عَلَى
عِبَادَتِكَ وَجَهَادِي فِي سَبِيلِكَ

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم دار ہے، یوں عرض کر
اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے
سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے
ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے تو ان کا
حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ
نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے گنتی دے دنیا و آخرت
میں خوب خوب رحمت و مہربانی کرنے وار، ان میں سے جس کو چاہے دیتا
ہے اور جس سے چاہے روکتا ہے، مجھ پر ایسا رحم کر کہ جو تیرے علاوہ کے رحم

☆ امام طبرانی نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور صلی
اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کیا میں تجھے کسی دعا نہ سکھاؤں کہ جب تلاوہ کرے تو تیرے
پر پہاڑ بر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ تار دے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ
ہدایات ارشاد فرمائے۔

۲۔ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ، سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ، سُبْحَانَ
الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ
قُدُّوسٍ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبْحَانَ
وَتَعَالَى، رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، وَخَصَا بِرَحْمَتِكَ
مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی ہے، پاک ہے وہ جو
ہمیشہ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والی ہے، پاک ہے وہ اللہ جو عظیم الشان
ہے اور اس کی حمد کے ساتھ۔ وہ بہت زیادہ پاکیزگی والا، وہ بہت زیادہ
عظمت و تقدس والا فرشتوں کا اور روح (ارمیں، جبریل علیہ السلام) کا
رب۔ پاک ہے وہ بلند و بالا، پاک ہے وہ ارفع و اعلیٰ ہے اے ہمارے
پائے والے، نہ بتا ہمیں ظالم قوم کے لئے آزمائش و پرہیز رحمت سے ہمیں
کا فرقہ قوم سے نجات عطا فرما۔

☆ طبرانی نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم، جس سے دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے، اس
آیت میں ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تَوَكَّلْتُ ۝ ابن عباس نے حضرت

اس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو روزانہ ایک دعا پڑھتا ہے وہ نہیں مرے گا یہاں تک کہ جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے یا اس کو دکھا جائے۔

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام و اس کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ورن کی آل پر رحم فرما جس طرح تو نے رحمت کی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اتاری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ اس درود شریف پہ مشتمل حدیث پاک ابن جریر نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائی ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِتَوَرِّ قُدْسِكَ وَعَظْمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَکَةِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَآهِۃٍ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَرِیْقًا یُّطَرِّقُ بِحَبْرِیْ یَا رَحْمٰنُ اَنْتَ عِیَّانِیْ فِیْكَ اَعُوْذُ وَاَنْتَ مَلَاِیْ فِیْكَ اَلُوْدُ وَاَنْتَ عِبَادِیْ فِیْكَ اَعُوْذُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْحَبَاسِ رِیَۃً وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ اَنْعَامِیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَّحْرِیْكَ وَكُفْیِیْ سِتْرِكَ وَمِنْ تَسْبِیْاَنِ دُكْرِكَ وَالْاَنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ

اَنْتَ فِیْ جَوْرِكَ لَیْسَی وَتَهْدِیْ وَتُوْمِیْ وَتَقْرِیْ وَطَغِیْ وَتَسْقِیْ دُكْرُكَ بِشَقَارِیْ وَتَدَارِیْ دَلَالِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعْظِیْمُ لَوْحُفِكَ وَتُكْرِیْمُ سَاعِدَتِكَ اَحْرِیْیْ مِنْ جَرِیْكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَصَرِیْ عَلٰی سُرَادِقَاتِ حَفِیْطِكَ وَاَذْجَبِیْ فِیْ حِفْظِ عِبَادَتِكَ وَغَدِیْیْ مِنْكَ بِحَبْرِیْ یَا رَحْمٰنُ الرَّاحِمِیْنَ۔

ترجمہ اے خدا میں پناہ مانگتا ہوں تیری تقدس کے نور و تیری پاکیزگی کی عظمت اور تیرے جلال کی برکت کے وسیلے سے ہر آفت و مصیبت سے اور رات اور دن کو نقصان پہنچانے کے لئے سب دلوں سے گرد و رات کو آنے والا جو بھد کی کے ساتھ آئے۔ اے رحمانے والے تو میرا مددگار ہے، تجھی سے فریاد ہے تو میری پناہ ہے تجھی کے ساتھ میں پناہ دیتا ہوں، تو ان میرا ملجا و ماوی ہے تجھی سے میں ٹھکانہ لیتا ہوں، اے وہ ذات کہ بڑے بڑے جاہلوں کی گرد میں جس کے لئے جھک گئیں اور فرعونوں کی اکثری گرد میں خم ہو گئیں، میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیری طرف سے رسوائی اور پردہ داری اور تیرے ذکر کو بھولن اور تیرے شکر سے روگردانی کرنا (ان سب چیزوں سے) میں تیری پناہ میں آتا ہوں رات، دن سوتے جاگتے، سفر و حضر میں۔ تیرا ذکر میرا شعار ہو، تیری ثنا میرا لباس ہو، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، عظیم تجھے ہی شایاں ہے عزت تیرے ہی لئے ہے، مجھے سچا اپنی طرف کی رسوائی سے اور اپنے بندوں کے شر سے، اپنی حفاظت کے پردے میرے و پر ڈال دے اور مجھے اپنی مہربانی کی حفاظت میں رکھ اور مجھے اپنی بارگاہ سے خیر عطا فرما اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

☆ یونہی نے حدیث میں روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا غزوہ

خندق (یوم الاحزاب) میں فرمائی تھی۔ امام شافعی علیہ الرحمۃ نے یہ دعا اس وقت کی جب رات کے اندھیرے میں ہارون الرشید بادشاہ نے شدید غصے کی حالت میں پیغام میں امام شافعی نے یہ دعا پڑھی تو اس کا غضب و رخصا میں تبدیل ہو گیا اور اس نے آپ کا بہت اکرام کیا۔ امام مالک نے نافع سے، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی دعا نقل کی ہے، یہ دعا بہت ہی مجرب ہے اور دعائے برکت اور تفریح الکردوب (یعنی مصیبتوں سے نجات دہانے والی مشہور ہے اور دعائے شافعی) کے نام سے بھی معروف ہے کی تصدق کی وجہ سے جو ہارون الرشید کے ساتھ پیش آیا۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

ترجمہ اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔

☆ امام احمد نے بنی کنندہ قبیلے کے ایک شخص سے یہ دعا روایت کی ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ اَجْرَةً . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِمَ عَمَلِيْ رِضْوَانَكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ الْقَاكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میری بہتر عمر (پہلی سے) بہتر بنادے، اے اللہ! میرے آخری اعمال اپنی رضا والے بنادے، اے اللہ! میری زندگی کا سب سے بہتر وہ دن ہو جس دن تجھ سے ملاقات کروں گا۔

☆ امام بن سنی نے یہ دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان فرمائی ہے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَاِذَا اُرْدْتُ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْصِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَقْتُوْنٍ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی کے کاموں کا، بُرائیوں کو ترک کرنے کا اور مساکین سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ جب تو اپنے بندوں

کی آزمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھے بغیر آزمائش میں مبتلا کرنے کی طرف اٹھا لے۔

☆ اس دعا کو امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے بیان فرمایا ہے۔



جنت کا پندرھواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنْ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاحْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ يَذْكُرُونَ إِلَهَهُ فِيمَا رَفَعُوا وَفَعُوا ۚ وَتَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِيمَا عَذَابِ النَّارِ ۚ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَذَحَّلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۚ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ ۖ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّصْ لَنَا الْآبَرَارَ ۚ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُوكَ وَلَا تُخَيِّرْنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۚ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِلُّ عَمَلًا عَامِلٍ ۖ مِنْكُمْ مَّنْ ذَكَرَ آوَانِي ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي ۖ وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا ۖ لَا يَكْفُرُونَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَلَا ذَرَجَتُهُمْ حَسَبَ تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ قُلُوبًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۚ لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الْأَيِّدِينَ كَقَرُّوْا فِي الْبِلَادِ ۚ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۚ لَمَّا نُمُوهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَبَنَسَ الْيَهُادَ ۚ لِكُلِّ الْأَيِّدِينَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ ۚ لَهُمْ حَسَنَاتٌ تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ حُلِيِّهَا لَهَا لُزْلُ ۚ قُلُوبًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْآبَرَارِ ۚ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ

يُؤْمِنُ بِآيَاتِهِ وَمَا نُورِ الْكِتَابِ وَمَا نُورِ الْكِتَابِ حَسْبُكُمْ ۚ اللَّهُ لَا يُشْرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ تَمَّا قَبْلًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ رَبِّ يَتَىٰ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۚ مُّسِرًّا وَلَا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي ۚ إِنَّكَ رَحِيمٌ رَّحِيمٌ ۚ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے شک آسانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی ہام بدلیوں میں نشایاں ہیں غفلتوں کے لئے جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کھڑے پر لیٹے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اے رب ہمارے تو نے بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچے اے رب ہمارے ہے شک جس کو تو دوزخ میں لے جائے اسے ضرور تو نے رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اے رب ہمارے ہم نے ایک من دی کو سنا کہ ایمان کے لئے نافرمانی ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں بخوشی مادم اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر دے اے رب ہمارے اور ہمیں دے وہ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا تو ان کی دعا سن لی ان کے رب نے کہ میں تم میں کام دے کی محنت کا رت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو تو وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ سے ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے میں ضرور ان کے سب گناہ اٹا دوں گا اور ضرور انہیں باخوش میں لے

جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رواں اللہ کے پاس کا ثواب اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے اے سننے والے کافروں کا شہر میں بے گہلے پھرنا ہرگز تجھے دھوکا نہ دے تھوڑا بہر تاجان کا ٹھکانہ دوزخ ہے در کی ہی بُر بچھونا لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ان میں رہیں اللہ کی طرف کی مہمانی اور جو اللہ کے پاس سے وہ نیلوں کے لئے سب سے بھلا ہے وہ بے شک کچھ کہتی ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاسکتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اتر اور جو ان کی طرف اتر ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے ذلیل دام نہیں دیتے یہ وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جہد حساب کرنے والا ہے اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔ عرض کی اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں زیل کا رہو جاؤں۔

☆ ویسے نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ویسے لمن قراء هذه الآية ثم لم تفكر فيها - خرابی ہے اس بدے کے لئے جو یہ آیت (ان فی حقی السموات والارض ، ان عمران) پڑھے اور پھر اس میں تدبر نہ کرے، داری نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جس نے رات کو سورۃ آل عمران کا آخر پڑھا تو اس کی ساری رات قیام میں لکھ دی جائے گی۔

۲ . سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ *

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ، پاک ہے عظمت وال اللہ۔

☆ بخاری و مسلم کی روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ حضور علیہ السلام نے ان کلمات کے بارے میں فرمایا ہے۔

”دو کلمے زبان پہ ہلکے پھلکے، ترادو میں بہت وزنی، اللہ تعالیٰ کو بہت ہی پیارے ہیں۔“

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ يٰكَ خَيْرَ رَحِيْمٍ مَّحِيْدٍ ۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت ناز فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت اتار آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور رحم کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آس پر جس طرح تو نے رحمت، برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر، بے شک تو تعریف کی ہو، برگزیدہ والا ہے۔

☆ امام ابن جریر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت شریف نقل کی ہے

۴ . سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (ثلاثاً) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عَبْدِكَ وَالْأَمْسِ عَمَّنِيْ مِنْ قَصْبِكَ وَأَسْئِعْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَأَنْبِرُكَ عَنِّيْ مِنْ بُرْسِكَ يَا كَرِيْمُ ۔

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ، پاک ہے عظمت وال اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ، ”اور نہیں ہے برائی سے بچنے، اور نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی طرف سے جو بلند وہاں اور ارفع و اعلیٰ ہے (تین مرتبہ پڑھیں) اے اللہ مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطا فرما اور میرے اوپر پناہ افضل بہا۔“

اور مجھ پر اپنی رحمت الٹ دے اور میرے اوپر اپنی برکتیں نازل فرما۔

☆ ابن مسنی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان فرمایا ہے کہ قیدیہ۔

حضور علیہ السلام کے پاس آئے تو سلام کیا حضور علیہ السلام نے اس کے سلام کو جواب اور اس کو مرحبا کہا۔ پھر پوچھا کہس کام آئے ہو؟ عرض کیا حضور میری عمر زیادہ ہو گئی۔ جسم نرم ہو گیا ہے قوت کمزوری کی طرف آ گئی ہے، گھر والوں پہ بوجھ بن گیا ہوں، کوئی بھی کام کرنے سے باز ہو گیا ہوں مجھے کوئی مختصر سے کلمات سکھا دیں۔ فرمایا اے قیدیہ۔

جب توجہ کی نماز پڑھ۔ تو تیس مرتبہ یہ کلمات پڑھ کہ سبحان اللہ وبحمدہ
الا باللہ۔ اگر تونے یہ پڑھ لئے تو تو امن پایا اللہ کے حکم سے۔ نہ بھے پن، کوڑھ، دربرس
سے بچھرا گئے الفاظ اللہم اھدنی۔۔۔ پڑھنے کا حکم دیا۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَدِيْ وَهَرْلِيْ وَحَظِيْ وَعَمَدِيْ وَكُلَّ ذٰلِكَ
عِنْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا
اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ
وَالْحَزَنِ وَالْعَجْرِ وَالْكَسَلِ وَالْخَبْلِ وَالْحُلِّ وَصَلِّ لِلَّذِيْنَ
وَعَلَيْهِ الرَّحَالُ۔

ترجمہ اے اللہ میری سنجیدگی و مذق، خط و عمد اور جو بھی میرے پاس (اس
بارے میں ہے) بخش دے اے اللہ بخش دے جو آگے بھیجا اور پیچھے رکھ،
جو چھپ کر کیا اور علانیہ کیا اور جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو مقدم بھی ہے
مؤخر بھی اور تو ہر شے پہ قادر ہے، اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں،
دکھ و غم سے، عجز و سستی سے بردلی و کجی سے قرضے کے بوجھ اور لوگوں
کے دباؤ و غلبے سے۔

☆ یہ دعا امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

جنت کا سولہواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، لِحَمْدِ اللّٰهِ لَدُنْیْ حَقِّ
السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ وَخَلْقِ الطُّلَمِ وَالنُّوْرِ ثُمَّ الْاٰدَمِیْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّہُمْ یَقْدُلُوْنَ ۝ ہُوَ الَّذِیْ حَقَّقَکُمْ مِّنْ طَیِّ ثُمَّ فَصَّلَ اَحْلًا
وَ اَحْلًا مُّسَمًی عِنْدَہُ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمَوٰتِ وَ
فِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَ خَہْرَکُمْ وَ یَعْنَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ۝ رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا ۝ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، رَبَّنَا اِنَّا فِی الذَّنْبِ
حَسَّةٌ وَ فِی الْاٰجِرَةِ حَسَّةٌ وَ فِی الْعَذَابِ النَّارِ قَاصِرٌ السَّمَوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۝ اَنْتَ وَلِیُّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰجِرَةِ ۝ تَقُوْلُیْ مُسْلِمًا
وَالْحَقِیْقِیْ بِالصَّٰلِحِیْنَ ۝۔

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، سب حویلیں اللہ کو
جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریوں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر
لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا
کیا پھر ایک میت کا حکم رکھا اور ایک مقررہ وعدہ اس کے یہاں۔ پھر تم
لوگ شک کرتے ہو اور وہی اللہ ہے آسمانوں و زمین کا اسے تمہارا پناہ و
ظاہر سب معلوم ہے اور تمہارا رے کام جانتا ہے۔ اے رب ہمارے۔۔۔
قبول فرما بے شک تو ہی ہے سنت، اور جانتا ہے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی
بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب

سے بچا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانے والا ہے دنیا اور آخرت میں مجھے مسکن اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں۔

☆ دیہی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے تخریج فرمائی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’جس نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ دو کی اور اپنی نماز کی جگہ بیٹھ رہا اور سورۃ الاحقاف کی پہلی تین آیات کی تلاوت کی تو اللہ تعالیٰ ستر فرشتوں کو متعین فرما دیتا ہے جو ان کے لئے قیامت تک اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور استغفار کرتے رہتے ہیں (اس کے لئے) یعنی تسبیح فرشتے کرتے ہیں لیکن ثواب اس کے نامہ اعمال میں چائے گا اور اس کی بخشش کے لئے منتظر بھی کرتے رہتے ہیں۔“

۲۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ خَلَقْتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْعَزَّةِ وَأَنْخَبَرُوتِ .

ترجمہ پاک ہے (تو) ہوشیار تھیں وہ فرشتوں اور روح میں کا رب جس نے آسمان اور زمین کو عزت اور رعب کے ساتھ عظمت دی۔

☆ طبرانی نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ ایک بندے نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر گاہ میں وحشت و گہراہٹ کی شکایت کی تو آپ نے اس کو بھان سے لے کر المروح تک پڑھنے کا حکم دیا اور ابن ابی عمیر نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے یہ بھی بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اگلے نماز ایک بار کثرت کا حکم دیا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖتِہٖ سَلَامًا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ اَمَّا حَمِیْدٌ فَحَمِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْہِمْ مَعَهُمُ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖتِہٖ سَلَامًا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِہٖتِہٖم اَمَّا حَمِیْدٌ فَحَمِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَامِعِہُمْ، صَلَاةُ اللّٰہِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ .

ترجمہ اے اللہ رحمت نازل فرما، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر در آپ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر ہے شک تو تعریف کیا ہو، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر بھی ان کے ساتھ رحمت نازل فرما۔ اے اللہ برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام کی آل پر ہے شک تو تعریف کیا ہو، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ان کے ساتھ ہمارے اوپر بھی برکت اتار، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اہل ایمان کی دعا ہو جی امی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے۔

☆ یہ درود پاک دارقطنی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان کیا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ فَاصِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَیْہِ السَّعِیۃُ الرَّحْمٰنُ لِرَحْمٰتِہٖ اَعْلٰی اَللّٰہُ a

ترجمہ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، غیب اور صغر کے جاننے والے، مہربان، نہایت رحم فرمانے والے، بے شک میں تیرے

ساتھ اس دنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں کہ بے شک فدا تو ہی مقبول ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکید ہے تیر کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ تو مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرما، پس اگر تو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو تو نے مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دیا اور بے شک میں نہیں بھروسہ رکھتا مگر تیری رحمت پر، بناوے اپنی رحمت کو میرے لئے اپنے پاس عہد، جو تو اور فرماے گا قیامت کے ان تک بے شک تو وعدہ خدا فی نہیں فرماتا۔

☆ حکیم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز کا سام پھیر کر یہ کلمات پڑھے تو فرشتہ ایک رجسٹر میں یہ کلمات لکھ دیتا ہے اور اس پر مہر لگا دیتا ہے پھر اس کو قیامت تک کے لئے کھلی دیتا ہے جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے کو اس کی قبر سے اٹھائے گا تو فرشتہ وہ رجسٹر لے کر آئے گا اور کہے گا کہاں ہے اس عہد دار یہاں تک کہ وہ رجسٹر اس کے حوالے کر دیا جائے اور ظاہر ہے کہ اس کی نجات کے لئے ہی وہ رجسٹر کو دیا جائے گا۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ یُّهْدِیْ اِلٰی طَمَعٍ وَ مِنْ طَمَعٍ اِلٰی غَیْرِ مَطْمَعٍ وَ مِنْ طَمَعٍ حَیْثُ لَا مَطْمَعٍ .

ترجمہ ۵ : اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ایسے طمع سے جو طبیعت میں رچ بس جائے اور ایسے طمع سے جو مطمع نظر (کا سبب) نہ ہو اور ایسے طمع سے جس جگہ رائج ہی لا رائج ہو۔

(حضرت میاں محمد بخش عارف کھڑی علیہ الرحمۃ نے طمع کے بارے میں ایک بڑا پیرا شعر کہا ہے۔ آپ فرماتے ہیں)

میں نے حرف طمع دے یاد، تنے کی نقطیوں خالی
خالی نال پیاد میر، تے میں وہ رہ گیا خالی

☆ یہ دعا امام احمدیہ ارحمۃ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ بِكَ اَحْوِلُ وَ بِكَ اَصَابُ وَ بِكَ اُقَاتِلُ .

ترجمہ ۶ : اللہ! تیرے (فضل کے) ساتھ میں (دشمن کو) گھیرتا ہوں تیرے ساتھ ہی حملہ آور ہوتا ہوں اور تیرے ساتھ ہیں قتل کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کی امام احمدیہ نے حضرت مصیب رضی اللہ عنہ سے تخریج فرمائی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ عَمَلًا مُتَّصِلًا وَ رِزْقًا طَیْبًا

ترجمہ ۷ : اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم قبولیت والے رزق پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کی تخریج بھی امام احمدیہ ارحمۃ نے حضرت مسدود رضی اللہ عنہ سے فرمائی ہے۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ عَمَلًا مُتَّصِلًا وَ رِزْقًا طَیْبًا

جنت کا ستر ہواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ لَنْ يُصِیْبَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَآءِ هُوَ مَوْلٰی ۚ وَ عَلٰی اللّٰهِ فَبْتَکِلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بَاِ اِلَّا یُحْدِی الْحُسَیْنِ ۚ وَ تَحٰرُ تَرَبَّصُ بِکُمْ اَنْ یُّصِیْبَکُمْ اللّٰهُ یُعَذِّبُ مَنْ عِندِهٖ اَوْ یَاْیْدِنَا فَرَبَّصُوْا اِنَّا مَعَکُمْ مُّتَرَبَّصُوْنَ ۝ قُلْ اَسِفِقُوْا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا لَّنْ یَّتَقَلَّ مِنْکُمْ ۚ اَنْتُمْ کُنْتُمْ قَوْمًا فَسِیْقِیْنَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ بَفَعْتُهُمْ ۙ اِلَّا اَنَّهُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَلَا یَاتُوْنَ الصَّلٰوةَ ۙ اِلَّا وَهُمْ کُسَالٰی ۚ وَلَا یُسِفِقُوْنَ ۙ لَا وَهُمْ کَرِهُوْنَ ۝ لَسَلَا تُعْجِبُکَ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ یٰہَا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ تَرْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ کَافِرُوْنَ ۝ وَ یَسْخَلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْکُمْ ۚ وَمَا هُمْ بِمِنْکُمْ وَلَکِنَّهُمْ قَوْمٌ یَّفْرُقُوْنَ ۝ لَوْ یَجِدُوْنَ مَلٰجِئًا اَوْ مَغْرِبًا اَوْ مَلٰجِلًا لَّوَلُّوْا اِلَیْہِ وَهُمْ یَخْخَعُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ یَلْمِزُکَ فِی الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اَعْطُوْا مِنْهَا رَحْمًا وَّ اِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ یَسْخَطُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّہُمْ رَضُوْا مَا اَتٰہُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۚ وَ قَالُوْا حَسْبَ اللّٰهُ سُبُوْیْسًا اللّٰهُ مِنْ فَصِیْہِ وَ رَسُوْلُهٗ ۚ اِنَّا اِلَی اللّٰهِ رَاغِبُوْنَ ۝ رَبِّ اَجْعَلْ لِّیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاؤَنَا ۚ اَعُوْذُ بِکَ وَ لَوْلَیْکَ وَاِلَیْکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم دار ہے، تم فرمادو کہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا وہ ہمارا مولیٰ ہے اور ہم اس پر بھروسہ کرتے ہیں کہ تم فرمادو کہ تم میری چیز کی انتظار نہ کرو، اللہ ہوں میں نے تم پر اس انتظار میں کہ تم میری عذاب ڈالے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں کو اب راہ دیکھو ہم بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھ رہے ہیں تم فرمادو کہ اس سے خرچ کرو یا ناگواری سے تم سے ہرگز قبول نہ ہو گا بے شک تم بے حکم لوگ ہو اور وہ جو خرچ کرتے ہیں اس کا قبول سونا بند نہ ہو مگر اسی لئے کہ وہ اللہ اور رسول سے منکر ہوئے اور مار نہیں آتے مگر جی ہمارے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری سے تو تمہیں اس کے بارے میں کی دعا کا جواب آئے اللہ کی چاہتا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ن چیزوں سے ان پر دبا دالے دھری پر اس کا دم کل جائے اور زندگی تمہیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہیں سے ہیں اور تمہیں سے ہیں انہیں ہوں وہ کوئی ڈرتے ہیں گریبا نہیں کوئی بنا دیا غریب سہا جانے کی جگہ تو رہیں ڈرتے اور بھگت میں گئے وہاں میں کوئی وہ ہے کہ صدقے پائے ہیں تمہیں کہ کتاب و قرآن میں سے کچھ ملے تو راضی ہو جائیں اور نہ اسے دیکھیں وہ ناراض ہیں اور یہاں چھ ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ کی طرف رغبت ہے اے میرے رب مجھے تمہارا کائنات کرنے والا رکھ اور کچھ میری اور داد کو اے ہمارے رب اور ہماری دعا سن لے اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

علامہ شری علیہ الرحمۃ نے اپنے فوائد میں فرمایا: حدیث میں آیا ہے کہ جو

شخص یہ آیات پڑھے یا اپنے پاس رکھے اگر اس پر احد (پہاڑ) کے برابر بھی عذاب اترے گا تو اللہ تعالیٰ ان آیات کی برکت سے وہ عذاب رفع کر دے گا اور حضرت علی و کعب احبار رضی اللہ عنہما سے بہت بڑے فوائد ان آیات (قل لیس یصیبنا - ... انما اللہ راغبون التوبہ ۵۱-۵۹) کے منقول ہیں۔

۲۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَاتُوبُ إِلَيْهِ۔

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ تعالیٰ بند و بار میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

☆ محدث بازار حیدر ارحمت سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کلمات کے بارے میں نقل کیا ہے، جس سے نہیں پڑھا اس کے لئے وہی کلمہ دیا گیا ہے ان کلمات کو عرش کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے۔ اس کا کوئی گناہ اس کلمات کو من نہیں سکتا یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کی عداوت ہوگی اور (اس وقت بھی اس کلمات پر) مہر لگی ہوگی (قبولیت کی)۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَامَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنْعَمْ عَلَيَّ مَا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ بِهٖ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيَّةِ وَالْذَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ مِنَ النَّبِيِّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُسْطَظَّيْنِ مَحَبَّةً وَفِي الْمُقَرَّبَيْنِ مَوَدَّةً وَفِي الْاَعْلَىٰ ذِكْرَهُ وَدَارَهُ، اَلْسَلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ! اپنی برکتیں، رحمتیں اور بخشش نازل فرما رسولوں کے سردار، پرہیزگاروں کے امام، تمام نبیوں کے آخر میں آنے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول، بھد کی کے امام، رحمت کے رسول ہیں، اے اللہ! انہیں مقام محمود پہنھا کہ پہلے وہ بچھے جس پر رشک کریں، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کو وسیلہ تک پہنچی (آت محمد بن الوسیلہ) درجہ کے بلند ترین درجہ پر، اے اللہ! بتا دے چنے ہوئے لوگوں میں ان کی محبت کو اور مقرب ترین لوگوں میں ان کی مودت (محبت کا بلند ترین درجہ) کو اور بلند ترین درجہ میں اس کے ذکر و رٹھکانے کو، اس پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت کی برکات، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک ابن ابی عاصم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

۴۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ، اَللّٰهُمَّ رَحِيْبِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا قَدَّرْتَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعَجِيْلَ مَا خَرْتُ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَلْتَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام (کی برکت) کے ساتھ اپنی جان، مال اور اپنے دین پر اے اللہ! مجھے اپنے فیض (تقدیر) پر راضی کر دے اور جو تو نے میرے نصیب میں کر دیا ہے اس میں برکت ڈال یہاں تک کہ میں نہ جلدی کروں جو تو نے (میرے لئے) موخر کیا ہے اور نہ موخر کروں جو تو نے

(میرے مقدس میں) جلدی لکھا ہے۔

۵۶ امام ابن سنی نے حضرت بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

گھر سے نکلنے والے وقت یہ دعا پڑھنے والے پر معیت تک نہ ہوگی یہ یوں کہہ میں کہ نہ
روے قبر میں سے کی بود اس پر معیت تک ہو جائے ان طلمات کا پڑھنا جب وہ گھر
سے نکلے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا عَسَمْتُ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا نَسِيتُ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا

وَلَا اَحْمَدُ لَكَ عَلَيَّ كُلِّ حَاجٍ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ حَاجِ اَهْلِ النَّارِ .

ترجمہ سے اللہ جو تو سب مجھے علم ایسا کہ میرے لئے نفع مند بنا اور مجھ وہ
علم عن فرمایا جو میرے لئے نفع مند ہو اور میرے علم میں ضائع فرما اور مدد
کی حمد ہے ہر حال میں اور اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہوں آگ والوں کے

حال سے۔

۵۷ یہ دعا امام ترمذی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی

ہے۔



جنت کا اٹھارواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَقَدْ حَآءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ عَرِیْتُ عَنْهُ مَا عَثَمْتَ خَرِیْضٌ عَلَیْكُمْ بِاَسْمَٰوِیْسَ زَاوِف
رَحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ عَنِہ
تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ (سبأ) رَبِّ اَذْهَبْنِیْ
مِنْ حَظَرِ صِدْقٍ وَ اَخْرِجْنِیْ مِنْ حَوْضِ صِدْقٍ وَ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ
سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمور ہے سب شک
تمہارے پاس تشریف ہے تم میں سے وہ رسوں جن پر تمہارے مشقت میں
پڑنا گرا ہے تمہاری بھائی کے نہایت چاہنے والے مسدوں پر نہاں
مہربان چھرا گروہ منہ پھیریں تو تم فرما دو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی
کی ہمدی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک
ہے (سات مرتبہ پڑھے) اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر دو رنجی
طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار نصیب دے۔

☆ عراقی نے "احیاء علوم الدین" کی احادیث کی تخریج میں محمد بن یحییٰ

رحمہ سے بیان کیا کہ جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری آیات المصدق جاءکم تاراب
العرش لعظیم کا پڑھا یہ اوپر سے سرے و نہاد برسرے گا۔ ہائی میں وق
ہو کہ نہ جل کر در نہ دے آئے کے ساتھ و رب در معارف میں اس کی نصرت

اور دراء رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے ”جو صبح و شام سات مرتبہ ”حسبی اللہ“ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے تمام امور میں اس کو کافی ہوگا اور ”حیاء“ میں ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص ”قل ہو لوالہ وقل حسبی اللہ“ پوری آیت صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس دن اس کو کافی ہوگا مگر چہ وہ غوی وکل (علیہ نوکت) میں پچاندہوا را ررت کو پڑھئے تو بھی کسی طرح یہاں تک کہ صحیح ہو جائے۔

٢ سُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ الْمَرَامِ وَمُسْهِى الْعِلْمِ وَمَقْبَعِ الرِّصَى
وَرِيَّةِ الْغُرَى (ثلاثا)

ترجمہ: اللہ پاک ہے میزانِ بحر، علم کی انتہا تک، رضا کی پہنچ تک اور عرش کے وزن کے برابر۔ (تین مرتبہ)

☆ ۷۱ م دایمی علیہ الرحمۃ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”جو یہ پسند کرے کہ اس کی عمر میں (برکت والا) اضافہ ہو، اس کی دشمن پہ عداوت کی جائے، اس کے رزق میں وسعت دی جائے اور اس کو بری موت سے بچایا جائے تو وہ (مندرجہ بالا کلمات) صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔“

٣. سُبْحَانَ اللَّهِ عَظِيمِهِ وَتَحَمُّدِهِ صَدَقَ مَا يُسَبِّحُهُ خَلْقُهُ
خَلْقِهِ وَكَمَا يُحِبُّ وَيَرْضَى وَكَمَا يُقْبَلُ لَهُ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اس کی حمد کے ساتھ زیادہ سے زیادہ جو اس کی تمام مخلوق کرتی ہے اور جس طرح وہ چاہتا ہے اور راضی ہوتا ہے اور جس طرح اس کے لائق ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. مَا شَاءَ اللَّهُ كُنْ وَمَا

لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، اَعْنَمَ اَنْ، اللهُ عَمِي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ
اَوْطَأَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَيْنَهُ .

ترجمہ پاک سے بندہ اس کی حمد کے ساتھ اور نہیں ہے قوت مگر بندہ ہی کس طرف سے جو بندے چاہا ہوگی اور حوصلہ چاہا نہ ہوا، میں جانتا ہوں کہ بندہ تعالیٰ ہر شے میں قیاد رہے ورنہ شے کو اس کا علم نہیں ہے ہوا ہے۔

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اَبِیْ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اَبِیْ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى اَبِیْ رَاحِمٍ اَنْتَ خَيْرُ رَاحِمٍ .

ترجمہ۔۔۔ اندر رحمت داروں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت و برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تحریف کیا ہو، بزرگی وار ہے۔

۶. مسدود ہونے والی تاریخ اصل کتاب میں نہیں ہے۔

٦ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ شَكُوْا صَعَفَ قُوْنِيْ وَفَقِهَ جِيْنِيْ وَهَوَىٰ بِيْ غِيْ
سَاسٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ اَرْحَمُ بِيْ مِنْ اَنْ تَكْلِيْنِيْ اِلَىٰ عَدُوِّ
بَسْطِمْسِيْ اَوْ اَنْ تَقْرِبَ مَتَكَ قُرْبِيْ لَنْ لَمْ يَكُنْ سَاحِطًا عَلَيَّ
فَلَا اُبَالِيْ عِبْرَانَ عَاقِبَتِ وَتَعَبِيْ عَوْدُ بِيْرٍ وَجَهْلُ اُنْدِيْ
تَشْرِفُ لَهٗ سَطَمَتٌ وَصَنَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدَّيْبِ وَلَا حِرْقَةَ اَنْ يَّسِرَ
بِيْ غَضَبُكَ اَوْ يَحِلَّ عَلَيَّ سَخَطُكَ وَتَنْتَ اَلْعَبْسِيْ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا
حِرْنَ وَلَا قَوْهَ اَلَا اَنْتَ

مذہب کے حامی تھے ہی صرف پی قوت کی غرضوں اور بہانوں کی
اور وہیں یہ سب سے پہلے کی شہادت کا نام ہے کہ تمہارے دلوں

میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والے، تو مجھ پہ بہت رحیم ہے اس سے کہ مجھے دشمن کے سپرد کرے وہ مجھ پہ چڑھائی کرے، یا اس کے قریب کرے کہ میرے امر کا اس کو، لک بنادے، اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے تو مجھے کوئی پرواہ نہیں حدودہ ازیں تیری عاقبت میری لئے بڑی وسیع ہے، میں تیرے چہرے کے نور (ذات) کے ساتھ جس نے اندھیروں کو روشن کر دیا، کی پناہ میں آتا ہوں ورنہ اس حرمت کا معاملہ اس پہ بھائی کا ہے اور (میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے) کہ نار ہو مجھ پہ تیرا غضب یا تیرا ناراضگی و تیرے سے عتاب ہے یہاں تک کہ راضی ہو اور میں ہے توت و طاقت مگر تیرے ساتھ۔

☆ دارقطنی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب طائف (کے سفر) سے واپس مکہ شریف تشریف لائے تو انہوں نے جو سوکریاں کی وجہ سے بہت ٹنگیں تھیں چنانچہ اس دعا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے غم کا بوجھ ہلکا کرتے رہے تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچوں کا فرشتے بھیجا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کش کی کہ ہمارا مکہ بہاؤ کر دے جائیں۔

فرمایا مجھے امید ہے ان کی پشتوں سے یہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی مہربانی کریں گے۔

☆ علامہ منہاجی علیہ الرحمۃ نے اس دعا کا، "دعا اللہ غفار" لکھا ہے۔
 ۸ . كَلِّمَهُمْ رَبَّنَا جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيلَ جَوْنِي مِنْ خَيْرِ النَّارِ وَعَذَابِ الْمُقْبِرِ

ترجمہ سے جبریل و میکائیل و اسرافیل جیتے مہم کے پروردگار مجھے آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے پناہ عطا فرما۔

☆ اس دعا کی تخریج، مہربانی نے حضرت، رضی اللہ عنہا سے فرمائی ہے۔
 ۸ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ حَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْنِيْ وَخَيْرِيْ وَخَيْرِيْ وَارْزُقْنِيْ وَهْدِيْ بِصَالِحِ لَاغْمَالِ وَلَا خِلَافٍ اِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَضُرُّ سَيِّئِهَا لَا اَنْتَ تَرْجِمُهُ اِنَّهُ يَهْدِيْ تَمَاسُّحًا وَدَرْجًا يَنْشُرُ فَرَّ، اَللّٰهُمَّ هِدَاكْتِ سَعَى بِيْ مِرَّةً تَقْصُرُ كِي تَلْقَى فَرَّ، مجھے زندہ رکھ اور رزق دے اور میری راہنمائی فرما میں، خالق کی مدد سے کہ لے کہ وہ نہ کی بھی نہ کی اصلاح کی طرف رہنمائی اور ان کی برائی سے نہیں پھیر سکتا مگر تو۔

☆ اس دعا کی تخریج امام حاکم نے حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ سے فرمائی ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ احْصِ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كَبْرِ بَسْتِي وَنَقْطَاعِ عَصْرِيْ

ترجمہ اللہ بڑا ہے اور موت سے قریب میرے رزق میں راحت پید فرما۔
 ☆ مہربانی نے حضرت، رضی اللہ عنہا سے تخریج کی ہے۔

۱۰ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ حَطَايَايَ وَعَمْدِيْ وَهَوْنِيْ وَجِدْتِيْ وَلَا تَخِرْنِيْ بِرُكْحَةٍ مَا غَضَبْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنْنِيْ فِىْ مَا حَرَمْتَنِيْ

ترجمہ اے اللہ بخش و مہربان ہوں تو اور مجھ کو نہ والی غصہ کی کو اور تنبیہ کی وغیرہ مجھے ہوں تو ان باتوں کو اور جو چیز تو مجھے عن فرمائی اس کی برکت سے محروم نہ رہا اور نہ مجھ سے تو مجھے محروم نہ اس کے بارے میں مجھے۔ (کس قدر خوبصورت تعلیم ہے جو حضور علیہ السلام نے اپنی امت کو عطا فرمائی اگر ہر شخص ان الفاظ سے اپنے رب کی بارگاہ میں رجوع کرتا رہے تو فرد سے لے کر جماعت تک اور

گھر سے لے کر معاشرے تک کی اصلاح کس قدر آسان ہو جائے گی اے اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرما۔

☆ اس دعا کو طبرانی نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا ہے۔

۱۱ . اَللّٰهُمَّ اَنْطَلِفْ بِيْ فِيْ تَبْسِيْرٍ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاَنْ تَبْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ غَنِيَّتٌ بِسِيْرٍ وَّاسْتَلْتُ الْيُسْرَ وَالْمُعَاوَاةَ فِيْ الذَّنْبِ وَاُجْرَهٗ .

ترجمہ: اے اللہ ہر مشکل کی آسانی کے لئے میرے ساتھ مہربانی فرما۔ کیونکہ ہر مشکل کو آسان کرنا تجھ پہ بہت آسان ہے اور میں تجھ سے آسانی ورنہ نیا و آخرت میں عافیت کا خواہاں ہوتا ہوں۔

☆ امام تہجدی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا بیان کی ہے۔

۱۲ . اَللّٰهُمَّ اَفْضَحْ مَسَامِعَ قُلُوْبِيْ لِذِكْرِكَ وَاُذَرْفِيْ صَاعِثَ وَطَاغَةَ رَسُوْلِكَ وَغَمَلًا يَكِيْدًا

ترجمہ: اے اللہ میرے دل کے (کانوں کے) سوراخ اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور اپنی اور اپنے رسول اور اپنی کتاب پر عمل کرنے (کی توفیق) کا رزق عطا فرما۔

☆ امام طبرانی علیہ الرحمۃ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

جنت کا انیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ رَبِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمَظْمُوْمِيْنَ، رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ اَنْتَ مِنْ اَمْرِنَا رُسُلًا .

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بہایت رحم والا ہے۔ ہمیں ت کوئی معذور مگر تو، پاک سے تو بہت شک میں حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اے ہمارے پالنے والے! ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام کو آسان بنا دے۔

☆ امام احمد وغیرہ نے روایت کی ہے اور امام حاکم نے حضرت سہر رضی اللہ عنہ سے صحیح حدیث میں حضور علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: یونس علیہ السلام کی دعا جو انہوں نے بھیجی تھی میں کی (یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ رَبِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمَظْمُوْمِيْنَ) کون مسلم بھی یہ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو رقیبوں میں فرماتا ہے۔

۲ . اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ثَلَاثًا

ترجمہ: اللہ اور اس سے کسی اور کا شریک نہیں ہے میں نے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ سمجھا اور نہ گا۔ امام ابو داؤد نے حضرت سہر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضور علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول خدا کہہ رہے ہیں اُو عَم و بَسب تم میں سے کسی کو ظم پریشانی اور بیماری سے تفریق کر دے یہ (مستدرک)

پارہ (۱) کلیات پڑھنے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰرَآءِہِ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَبِیْ اِبْرٰہِیْمَ وَبَارَکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآرَآءِہِ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اَبِیْ اِبْرٰہِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ بِکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ ترجمہ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ پر بیویوں پر اور آپ پر اولاد پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت تار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ پر ازواج و اولاد پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں بے شک تو تعریف کی ہوا بزرگی والا ہے۔

☆ امام ابن ماجہ نے حضرت ابو حمید سہدی رضی اللہ عنہ سے یہ دو دُشمن یاد

فرمایا ہے۔

٣ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لِقَائِي لِعِظَمِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَوْمٍ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَنْشُؤْ إِلَّا
سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْمُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ كَانَتْهُمْ يَوْمَ
يُرَوْنَهُمْ لَمْ يَنْشُؤْ إِلَّا غَشِيَةً أَوْ صَحَبَهُمُ النَّارُ اتَّيَتْهُمْ آتِي أَسْأَلُكَ
مَوْحَاتٍ رَحْمَتِكَ وَعَزِيمٍ مَعْرِفَتِكَ وَالْغَيْمَةَ مِنْ كَلْبٍ بِرٍ
وَلِلسَلَامَةِ مِنْ كُلِّ نَمٍ إِلَهُهُمْ لَا تَدْعُ بَنِي دَنَا إِلَّا عَقْرَنَهُ وَلَا هَمَّ
إِلَّا فَرَحَهُ وَلَا دَنَا إِلَّا قُصْبُهُ وَلَا حَاجَةَ مِنْ خَوَالِجِ لِسَابِ
وَلَا جِرَةَ إِلَّا قُصْبَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ الرَّحِيمِينَ سُبْحَانَكَ
تَحْكُمُ تَنْ عِبَادَكَ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

يَا أَلِ الْغَيْثِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَيْثُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
سَمَوَاتِ السَّمْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
عَالَمِينَ، اللَّهُمَّ كَاتِبُ الْعَمَلِ مَقْرَحُ الْهَمِّ مُجِبُ دَعْوَةِ
مُسْتَطْرِكِينَ إِذَا دَعَوْكَ رَحْمَنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَهُمَا
وَرَحْمَتِي فِي حَاجَتِي هِدْهُ بِقَضَائِهَا وَلِحَاجَتِهَا رَحْمَةً تَغِيثُنِي بِهَا
مِنْ رَحْمَةِ مَنْ يَمُوتُ، اللَّهُمَّ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ، وَيَا صَاحِبَ
كُلِّ قَرِيبٍ، وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ، وَيَا هَدَى غَايِبٍ، وَيَا عَالِمًا
غَيْرَ مَغْلُوبٍ، يَا حَيَّ يَا قَيُّوْمُ، يَا دَ الْخَلَّالِ وَلَا تَكْرُمُ، يَا بَدِيعَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ
وَبِرَّحْمَتِ الرَّحِيمِ الْخَيَّ الْقَيُّوْمَ الَّذِي لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْخَيَّ الْقَيُّوْمَ الَّذِي
عَسَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَحِدَتْ لَهُ الْقُلُوبُ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدَ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي (وَيَسْمِيهَا)،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِسَيِّدِ سَيِّدَاتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مُحَمَّدُ إِنِّي تَوَجَّهْتُ
بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هِدْهُ لِقَضَائِي (وَيَسْمِي حَاجَتَهُ) اللَّهُمَّ
فَقْضِعْهُ لِي وَشَقِّعْهُ لِي يَقْضِي

ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک ہند و بار ارفع و اعلیٰ نہیں ہے کوئی۔ حق عبادت مگر اللہ جل و علا وحدہ لا شریک یہ حلم و کرم و اللہ ہی کے نام سے جس کے سو کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے حکمت والا ہے پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے، تم متعریفیں اللہ ہی کے سنے میں جو پانے والا ہے تمام جہانوں کا، گویا وہ دیکھیں گے اس دن جو وحدہ وی گئے نہیں

نظیر ہے وہ گردن کی ایک گٹری پہنچ دیتا ہے پس نہیں ہدک کئے جاتے۔
 نافرمان گویا کہ وہ دیکھیں گے اس کو کہ نہیں نظیر اگر صرف شام کا کچھ حصہ،
 دن کا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کو، دم کرو دینے والے
 چیزوں کا، اور تیری بخشش کے اسباب کا اور ہر نیکی و سلاستی کی نعمت کا ہر گناہ
 سے۔ اللہ میرے گناہ بھاری معاف فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرما۔
 والے سے اللہ تو ہی فیض فرما۔ کاپنے بندوں کے ان امور کا جن میں وہ
 بخشش دیتے تھے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جس کا وہ نہیں ہے کوئی معبود
 مگر اللہ تعالیٰ صمد و کریم، پاک ہے وہ سات آسمانوں و عرش عظیم کا رب
 تمام تر خلیق اللہ ہی کے لئے میں جو تمام جہانوں کا پانہا ہے، اے اللہ اگر
 کو کھونے والے، پریشانی سے چھٹکارا دے، دے مجبوروں کی دعا قبول
 فرمانے والے جب وہ تجھ سے دعا کریں۔ دنیا و آخرت میں رحم و مہربانی
 فرما دے، مہربانی اس حاجت کے پورا کرنے میں مجھ پر رحم فرما اور کامیابی
 سے ہمکنار فرما۔ ایسی رحمت جو ہر تیرے ماسوا سے مجھے غنی کر دے، اے اللہ
 ہر تنہا رہنے والے کے مونس و همکسرا، اور ہر اکیلا کے ساتھی، اے بہت
 قریب، اور بہت پاس رہنے والے، اے بہت غالب، اے زندہ و قائم
 رہنے والے، اے جلال و انعام والے، اے آسمانوں کو اور زمین کو بغیر
 سابق نمونہ کے پیدا کرنے والے، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نام کے
 ساتھ سوال کرتا ہوں۔ اللہ ہی کے نام سے آغاز جو بہت مہربان نہایت رحم
 فرمانے والا ہے زندہ قائم رہنے والا ہے، نہ اس کو دنگھاتی ہے نہ ہی نیند،
 اور تیرے ہی نام سے سوا ہے ساتھ نام اللہ رحمان و رحیم کے، زندہ و قائم
 رہنے والے کے۔ وہ کہ جھک جائیں گے اس کے لئے چہرے و اسہم
 جائیں گی آوازیں، اور کانپ جائیں گے دل، یہ کہ رحمت نازل فرما

اے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یہ کہ میری حاجت پوری فرما
 (یہاں حاجت کا نام ہے) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری
 رحمت تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو رحمت والے نبی ہیں کا وسیلہ
 نہیں کرتا ہوں اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ کے ذریعے اپنے رب
 ن طرف متوجہ ہوتا ہوں پھر اس حاجت کے سلسلہ میں تاکہ پوری ہو
 (یہاں یہ حاجت کا نام ہے) اے اللہ (اپنے نبی حبیبِ سلام کی) سفارش
 و میرے بارے میں قبول فرما اور ان کو میری ذات کا شفیق بنا دے۔

طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ
 نے فرمایا۔

اُجِبْ لَوْ كُنِيَ حَاجَتُكَ سَبْرًا وَرِيشًا كَرِهَ لَكَ
 سَبْرًا إِلَّا لِلَّهِ وَشَفَعِي فِي نَفْسِي - یعنی مدد دے اللہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی
 ن رجو عاً کر۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَمَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ
 الْاَیْمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ سے، دشمن کے غلبہ
 سے اور مسیح دجال کے فتنے سے

☆ یہ دعا رقی نے حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کی ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاعِزِّیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ہدایت کا دم دے، اور میرے نفس کے شر سے پناہ عطا فرما۔

☆ یہ دعا امام ترمذی علیہ رحمۃ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے نقل
 کی ہے۔



وَبَارِئِ جَمِّ لَمْبَكَيْنِ، وَيَا اَرْحَمَ لَرْحِمَيْنِ

ترجمہ اے ہر اقول سے اول اور اے ہر آخر سے آخر، اے زبردست قوت والے اور اے مساکین پہ رحم کرنے والے اور اے سب سے بڑھ کر

مہربان۔

☆ دیلمی وغیرہ نے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں جب حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو سخت ہلکی حالت درپیش تھی حضور علیہ السلام سے اس بارے میں کیا تو آپ نے فرمایا کہ تو چاہے تو ہم پر کچھ بکریوں کا حکم دے دیتے ہیں اور اگر چاہے تو تجھے کھانا دیتے ہیں تو کہ جبریل مین علیہ السلام نے مجھے بتائے ہیں، حضرت فاطمہ سے عرض کیا پاتھ کھاتے ہی عنایت فرمادیں تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسدردہ ہاتھ کھاتے نہیں بتائے۔

۳۔ كُنْتُ وَنَكُونُ وَأَنْتَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ تَامُّ الْعُيُونُ وَتَكُونُ الشُّحُومُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ، لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ۔

ترجمہ تو تھی اور رہے گا اور تو ایسا زندہ ہے کہ نہیں مرے گا، آنکھیں سو جاتی ہیں اور ستارے چھپ جاتے ہیں اور تو زندہ و قائم رکھنے والا ہے تجھے نہ اونگھ آتی ہے نہ ٹیندہ یا حتی یا قیوم

☆ ابن ابی الدنیاء نے حضرت شجاع سے بیان کیا کہ یہ دعا موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی طرف جاتے ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کی طرف جاتے ہوئے پڑھی اور یہ ہر مصیبت زدہ کی دعا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ إِنَّهُمْ بَارِكٌ

جنت کا بیسواں باب غنیمہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ لِرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ مَخْرُجًا وَ مُرْسِيًّا ○ إِنَّ رَبِّيْ لَعَفُوٌّ رَّحِيمٌ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ خَمِيصَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالشُّمُوتُ مَطْلُوبَتٌ بِبَيْمَتِهِ سُبْحَنَهُ وَعَلَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ رَبِّ شَرِّحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ○ (طہ ۲۶۶-۲۷۵)

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع ہونے والی رحمت مہربان رحم والا ہے، اللہ کے نام پر اس کا چہنہ اور اس کا ٹھہرنا ہے کب میرے رب سے درخواست کرو کہ میرے دل سے یہ دور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے اور ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔ اے میرے رب میرے لئے میرے سید کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر۔

☆ ابن سنی علیہ الرحمۃ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت فرمایا۔ ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

امان لا متی من العرق ادا ركبوا ان يقرءوا بسم الله
میری امت عرق ہونے سے بچی رہے گی جب تک (کشتی وغیرہ میں) سو رہے ہوں (مندرجہ بالا آیات) پڑھتی رہے گی۔

۲۔ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِينَ، وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِينَ، وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ،

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَرَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ . كَتَبْتُهُ وَتَرَحُّمَةً عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَرَّحْتَ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ تِلْكَ حَبِيبٌ مُجِيدٌ . تَقَبَّلْهُ وَسَخِّرْهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحْكُمُ عَلَى نُوْرِهِ وَبِإِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ . اَللّهُمَّ وَسِّمْهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَسَّمْتَ
عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ تِلْكَ حَبِيبٌ مُجِيدٌ

ترجمہ اب اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آپ کی
آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور
ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے، اے اللہ برکت
نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و ان کی آل پر جس طرح تو نے
برکت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو
تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے، اے اللہ! اور رحم کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور
آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی
آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے، اے اللہ! مہربانی فرما
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے مہربانی فرمائی
حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی
والا ہے، اے اللہ! سلامتی بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر
جس طرح تو نے سلامتی بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام و ان کی آل پر،
بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ اس حدیث کی تخریج ابن بشکوال نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کی

۵ . يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْمَعْيُونُ، وَلَا تُحَاطُ بِهِ الظُّنُونُ، وَلَا يَصِفُهُ
أَنُوصِفُونَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا تُحْشَى أَسْوَاقُهُ، نَعْمُ
مُتَقَبِّلٌ لِحَبَابٍ وَمُنْكَائِلٌ بِبَحَارٍ، وَغَدَقَ فُطْرُ الْإِمْطَارِ، وَغَدَدَ
وَرَقُ الْأَشْجَارِ، وَغَدَدَ مَا ظَلَمَ عَلَيْهِ لَيْلٌ وَتَسَرَّقَ عَلَيْهِ لَهْرٌ،
وَلَا نُورَ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءٌ وَلَا أَرْضٌ رَحْبٌ وَلَا تَخْرُ مَا فِي
قَعْرِهِ وَلَا خَبَأٌ فِي غُورِهِ . اجْعَلْ حَبْرَ عُصْرِي حَرْزَهُ وَحَبْرَ
عَمَلِي حَوَائِجَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْقَائِلِ

ترجمہ اے وہ ذات کہ جس کو نہ بین نہیں دیکھ سکتیں و نہ انہم وہاں کی
دہاں تک پہنچ سکتے ہیں و نہ اسے تعریف کا حق ہے نہ میں و نہ
نہی حواث اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں، و نہ ہی مصائب کا اس کو ڈر ہے،
وہ پیاروں کا ورثہ جاتا ہے اور سمندروں کا ناپ (حد و دار بجا) چماتا ہے
اور پارتنوں کے قطرے چاٹتا ہے اور درختوں کے پتوں کی تعدد کا علم ہے اور
جس جس شیء پر ت نے مدھیرا کیا اور دن نے اجاڑا کیا ان سب کی تعدد و
تجسس معلوم ہے، نہ اس سے آسمان کی بلندی اور نہ زمین کی پستی چھپ سکتی
ہے نہ سمندر کی گہرائی اور نہ پہاڑ کی اونچائی اس کی نظر سے اوجھل ہے بنا
دے میری آخری عمر کو بہتر اور میرے آخری عمل کو بہتر و میرے دنوں میں
بہترین دن اپنی ملاقات کا۔

☆ جبرانی نے اسناد صحیح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک
عربی کے پاس سے حضور علیہ السلام نذرے جو بیبی (مدرجہ ہار) دعا پڑھ رہا تھا حضور
علیہ السلام نے اس پہ یک بندہ مقرر کیا جب وہ نماز پڑھ چکا تو حضور علیہ السلام کی خدمت
میں حاضر ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کسی نے سونا پیش کیا تھا بعض معادن
کا۔ آپ نے وہ سونا اس (غلامی) کو دے دیا کیونکہ اس نے بڑے اچھے لفظ میں اللہ

تعالیٰ کی حمد و ثناء کی تھی۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ بِنِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَلْجَنَاسِ وَ اَلْهَرَمِ وَ اَلْعَنَانِ وَ اَلْمَعْرَمِ
وَمِنْ فَتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فَتْنَةِ السَّارِ وَ عَذَابِ السَّارِ وَ مِنْ
فِتْنَةِ الْعَمَلِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَبِیْحِ
السَّجَابِ اَللّٰهُمَّ عَسَىٰ عَنِّيْ حَظِيْبِيْ بِمَاءٍ لَّيْسَ وَ سِرْدٍ وَ بِنِيْ
قَسْبِيْ مِنْ لَّحْظِيْ كَمَا لَقِيتُ مَرْوَةَ لَا يَبْصُرُ مِنَ الدَّسِ وَ بَعْدَ
بَنِيْ وَ بِنِيْ حَظِيْبِيْ كَمَا دَاغَدَتْ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ

ترجمہ اے اللہ! میں تیری یہ پناہ چاہتا ہوں، سستی، بزدلی، پناہ، دھوکہ،
قبر کے فتنے، اس کے عذاب سے، آگ کے فتنے اور اس کے عذاب
سے، بالنداری کے فتنے سے، مفلسی کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ میں
آتا ہوں مگر دھپ کے فتنے سے اے میری خطائیں دھو ڈال برف اور
اوس (کے پانی) سے اور میرے دل کو گنہگاروں سے ایسے صاف کر دے
جس طرح تو نے سفید پتھر کو میل سے صاف کیا، درمیانے اور میری
خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا تو نے مشرق و مغرب کے
درمیان کیا۔

۷۔ یہ دعا امام ترمذی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرمائی ہے۔
۸۔ اَللّٰهُمَّ بِنِيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ،
وَحُبَّ الْمَسْكِيْنِ وَ اَنْ تَتُوْبَ عَنِّيْ وَ تَغْفِرَ لِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ وَ اِذَا
اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً اَوْ بِلَاءً فَتَوَقَّيْ غَيْرَ مَقْنُوْنٍ، وَ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ
وَ حُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَ حُبَّ عَمَلٍ يَغْفِرُ لِيْ حُبَّكَ .

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے نیکیاں کرنے کا، برائیوں چھوڑنے کا اور
مسکینوں کے ساتھ محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو میری توبہ قبول

فرمائے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی قوم کے ساتھ آزمائش و مصیبت
کا ارادہ فرمائے تو مجھے بغیر کسی فتنہ آزمائش میں مبتلا نہ کرے،
اور میں تجھ سے تیری محبت کا اور اس کی محبت کا جو تیرے ساتھ محبت کرے
اور اس عمل کی محبت کا سب کرنا ہوں جو مجھے تیرے قریب کر دے۔

☆ اس دعا کو امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا



جنت کا اکیسواں باغیچہ

۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلِ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا
الرَّحْمٰنَ ۚ اِنْ شَاءَ سَعْدُ ۚ فَاِنَّ لَاسْمَاءَ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرُ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُصَافِحْ يَدَیْكَ وَلَا تَكُنْ دَلِیْلًا ۚ وَفِی
الْحَمْدِ لِلّٰهِ اَلَمْ یَكُنْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ۚ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیْكٌ فِی الْمَمَلَّتِ
وَلَمْ یَكُنْ لَهُ وِیْسٌ مِّنْ لَّدُنْ وَكَبِیْرٌ تَكْبَرٌ ۝ رَتِّبْنٰی عِلْمًا

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں جو سب سے رحیم و مہربان ہے تم فرماؤ
کہ ہم اللہ ہی کو پکار رہے ہیں جو سب سے رحیم و مہربان ہے تم فرماؤ
آواز بہت آواز نہ پڑے، علیٰ آسمانوں و ارضوں کے سچ میں رست
چاہو وہیوں کو سب سے رحیم و مہربان ہے پتہ بچہ اختیار فرمایا اور
بادشاہ میں کوئی اس کا شریک نہیں ورکنزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں
اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو کہ ہرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

۲ دینی نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ

وہم نے فرمایا

۱ جو شخص صبح و شام مندرجہ بالا بات (الاسراء ۱۱۰، ۱) پڑھے تو اس رات
اور اس کا دل میں مسکائے گا۔

۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ۚ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدُ مَا هُوَ خَلَقَ ۚ وَاللّٰهُ كَبِیْرٌ عَدَدُ مَا خَلَقَ

اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَاللّٰهُ كَبِیْرٌ عَدَدُ مَا هُوَ
خَلَقَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدُ مَا خَلَقَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدُ مَا هُوَ خَلَقَ ۚ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدُ مَا
خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عَدَدُ مَا هُوَ خَلَقَ ۚ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدُ
مَا هُوَ خَلَقَ

ترجمہ پات ہے جس قدر کہ جس قدر کہ اس کے ناموں و درجہ میں
خلوق پیدا ہوئے اور جو اس کے درجہ میں اس کے درجہ میں اس کے
زیادہ کہ جس قدر وہ خالق ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اس سے بھی زیادہ کہ
جس قدر مخلوق ہے آسمانوں و زمینوں، ان کے درمیان، اور ہر سب سے
بڑا ہے اس سے بھی کہ جس قدر وہ مخلوق کا خالق ہے، اور اللہ ہی کے لئے حمد
ہے آسمانوں اور زمینوں اور ان کے درمیان مخلوق کے برابر، اور اللہ ہی کے
لئے حمد ہے اتنی زیادہ کہ جتنی اس کی مخلوق ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ
زمین و آسمانوں اور ان کے درمیان مخلوق کے برابر نہیں ہے نہ ہی معبود مگر
اللہ تعالیٰ میں جتنی اس کی مخلوق ہے، نہیں ہے اتنی اور ان
سے بچے کی قوت نہ زمین و آسمانوں و ان کے درمیان
مخلوق کے برابر نہیں ہے اتنی قوت اور اس کے لئے قوت نہ زمین و آسمانوں
کی طرف سے اس قدر کہ اس کی مخلوق ہے۔ (اس حصہ کا مطلب
یہ ہے کہ اللہ ہی کے لئے حمد و ثناء ہے ہر ایک طرف سے ہر ایک
اس کی مخلوق کے لئے حمد و ثناء ہے۔)

۱۰۰۰ ہجری کے بعد یہی حدیث ہے یہ ہے کہ حضور صلی

لہذا علیہ وسلم (گھر میں) داخل ہوئے اور ایک کدو کی بی بی صاحبہ کے ہاتھ میں گھسیں ،
 کنگر میں جو بیج پڑھ رہی ہیں اور اس کو ان گھسیوں کنگروں پر گن رہی ہیں حصہ رسیدہ رہا
 ہے فرمایا: حیرت کما هو اسر من ہذا وافضل وبلغ ۔ میں تجھے ایسا بتا
 ہوں جو اس سے آسان بھی ہے اور افضل و زیادہ قبولیت دے بھی ہے۔ پھر آپ نے
 مندرجہ اہمیت بتائی۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَسَيِّدِمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَيَّدْتَ
 عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَفَضِّلْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا فَضَّلْتَ
 عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَآلِ اِبْرٰهٖمَ بِكَ حَبِيبًا مُّحِبًّا ۔

ترجمہ ہے اللہ رحمت ماری فرما جنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل
 پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی
 بر ابراہیم علیہ السلام پر اور جتنی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل
 پر جس طرح تو نے سداقت بخشی بر ابراہیم علیہ السلام پر اور جتنی رحمت
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے مہربانی فرمائی
 حضرت بر ابراہیم علیہ السلام پر کثرت توفیق یہاں پر ملے۔

یہ درود پاک اہل سنی علیہ رحمۃ اللہ نے حضرت سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 روایت کیا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ قَسِّمْ لَنَا مِنْ حُسْنِ مَا تَخُوْلُنَا مِنْ نَسَاوِیْنِ
 مَعِیْصَتٍ وَمِنْ صَاحِبِ مَا نَسْتَعِیْزُ بِكَ مِنْ خَشْئٍ وَفِیْهِ لَیْسَ مِنْ یُہْوٰی
 بِنَا عِیَاسًا مَصْنُوبًا لِّدُنْیَا اَللّٰهُمَّ مُتَّفِقًا بِاَسْمَاعِیْ وَابْصَارِیْ وَفَرَسِیْ

مَا اَخْبِیْنَا وَاحْفَظْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ذُرِّیَّتَنَا عَلٰی مَنْ طَعَمْنَا
 وَانْصَرْنَا عَلٰی مَنْ عَذَّبْنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ یَدِیْهِ وَلَا تَجْعَلْ
 لِدُنْیَا الْکِبْرَیْیَتِیْ وَلَا مَنَاسِیْ عَلَیْنَا وَلَا تُسَبِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا
 یُؤْخِضُنَا ۔

ترجمہ ہے اللہ تقسیم فرما دے ہمارے لئے پناہ خواہ جو ہمارے ہر تیری ما
 فرمایوں اور مردمان برداریوں کے درمیان طاعل ہو جائے اور ہمیں تیری
 جنت تک پہنچائے ، اور ہمیں دوزخ سے محفوظ رکھے ، جو ہم پر ایسی ہی مصائب کو
 بٹھا کر دے ، سے بدنام کرے ہمارے ہمارے آئینوں اور ہماری قوت کو اس
 چیز سے خلع دے جس (عصابت) نے لئے توک میں زندہ رکھا ہوا ہے اور
 اس کو ہمارے وارث بنادے اور ہمارے انتقام اور جوش کو ان پر غالب کر دے
 جس سے ہم پر ظلم کیا اور ہماری دھار امداد پر اور ہمارے اہل میں
 مصیبت آفت نہ آئے دے اور یہ قائم کیا اس سے ڈانٹ نہ مار دے
 ہی ہمارے علم و ہمت پر اس کو مدد فرما جو ہم پر رحمت کرے۔

۵۔ ترجمہ ہے حضرت سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا گیا ہے کہ یہ دعا
 ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جس سے جنت میں رہنا ہے۔ یہ دعا ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ تَنٰی اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَبْصِیْلِ لَحْنٍ وَسَبْصِیْلِ لَاسِ ۔

ترجمہ ہے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں (لے کر)
 سے اور سانسوں سے شیطانوں سے شہ اسے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَرَبِّیْ عَذَابِیْ عَزَّ وَجَلَّ ۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ رَدِّیْ وَلَا تَقْصِبْ وَکَرَمِیْ وَلَا یَهْشُ وَغَطِّیْ وَلَا
 یُخْرِجْیْ وَارْثِیْ وَلَا یُوْثِّرْ عَلَیْیَ عَذَابِیْ عَزَّ وَجَلَّ ۔

ترجمہ ہے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں (عذاب میں) ساقی دہائی نہ دے اور جس

جنت کا بائیسواں باب غیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ يَتَّخِذُ
وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ
الدُّنْيَا وَكَثْرَةُ كِبَرًا ○ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْخَيِّ لَيْدِي لَا تَقُوتُ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا وَكَثْرَةُ كِبَرًا

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، سب خوبیاں
 اللہ کو جس نے اپنے سے بچہ ختیار نہ فرمایا اور ہوا ہی میں کوئی س کا
 شریک نہیں اور ماری سے کوئی س کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بونے کی
 نگاہ پر اور محروم سے اس رتدویر جو کبھی نہ مرے گا سب خوبیاں اللہ کو جس
 نے اپنے سے بچہ ختیار نہ فرمایا اور ہوا ہی میں کوئی س کا شریک نہیں اور
 کمزوری سے اس کا کوئی حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بونے کی تکلیف ہو۔

۱۔ امام احمد و غیرہ کے ائمہ نے معاذ بن اسحق بنی مدینہ کے روایت کی ہے۔
 ۲۔ حاکم نے اس آیت (میدرجہ ما۔ اسرار) آیت الحز (عزت کی نشانی)
 ۳۔ دوا (مطلب یہ ہے کہ اس میں حد تعالیٰ کی حمد آج یابی کا بیان ہے اور مسلمان جب
 ۴۔ حمد ان حمد و سبائی بیان کرتے ہیں گئے ہیں میں عزت کی رمز بن رہے۔

۱۰۰ معزز تھے۔ یہاں سے میں مسلمان بن کر
۱۰۱ دس قرآن نہ گزرہم نے بھلا ہوتا

عَسَلَهُمْ أَصْحَابُ دَنِيَا وَأَعَدَّ سُلَّ السَّلَامَةِ وَمَجْدَ مِنَ
الْبَطْنِ بِأَيِّ التَّوَرِ وَحَسْبَا لِقَوْ حَسْبَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا مَطْنُ
كَلِمَتِهِ بِرَأْسِهَا فِي سَمْعِهِ وَنَصْرُهُ وَفُتُوهُ وَزَوَاجِدُ
وَدَرِيَّاتِهِ وَبُعْدُ عَيْنِكَ أَلَيْسَ شَوَاتٍ بِرَحْمَةٍ وَاجْعَلْ
شَاكِرِينَ لِقَعْمَتِ مُنْشِلٍ مِنْهَا قَائِمِينَ مِنْهَا وَانْقَهَبْ عَيْنَ

ترجمہ اے اللہ ہمارے درمیان صلاح فرما اور ہمیں سلامتی کے رستے پہ چلا اور ہمیں اندھیروں سے اجالوں کی طرف پہنچا اور ہمیں خطر و ہلاکت سے بے حیائی اور برے کاموں سے بچنے کے لئے ہمارے کانٹوں میں ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں اور اولاد میں برکت پیدا کر۔ آمین۔ یہ دعا بہت توجہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے، ہمیں اپنی جتنی باتیں کرنا چاہیں، اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والے اور اللہ تعالیٰ سے (جذبہ سے) قبول کرنے والا بنائے اور نعمتوں پر ہمیں فائدہ دے۔ آمین۔

و دعا کی تخریق مامطہ الی یایہ رحمۃ اللہ حضرت مولانا محمد

ابن ابی الدنیاء نے اسماعیل بن ابی ذریک سے نقل کیا ہے کہ حضور علیہ السلام فرمایا۔

مَا كَذَبَنِي امْرَا لَا تَمَثَّلُ لِجَبْرِيلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ تَوَكَّلْ

عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي .. تكبیرا

مجھے جب بھی کوئی تکلیف پہنچے گی جبرائیل میں علیہ السلام میرے ہاتھ میں آجائے گا۔
مجھے کبھی دیو و رسیوں سے نہ آئے گا۔ میرے پاس محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں جیسے میں
اس زندہ سستی پہ صروسہ یا کبھی نہیں مرے گا۔ پھر آگے ہی آیت۔ تکبیر اتم۔

۳۔ سُبْحَانَ اللَّهِ لِعَظِيمِهِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَمُشْكٰى وَبِكَ
الْمُسْتَعَاثُ وَغِيْثُ السَّكَلَانِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

ترجمہ پاک ہے بدعتوں پر خدا یا اربابِ اعلیٰ۔ سے نہ تیری ہی طرف
شکایت (درخواست و التماس) ہے۔ اور تجھی سے ہے فیاد ہے و تجھی پر ہی
بھروسہ ہے۔ اور نہ وہ قہم رہے گا۔

۴۔ ترجمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ حضور صلی اللہ
و علیہ وسلم جب پریشان ہوتے تو آسمان و زمین پر صرف سر نہ بند کرتے یہ الفاظ پڑھتے رہتے
ترجمہ سے دفرماتے۔

۵۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لَكَ كَرَّمْتَ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَ
قُدُّوْكَ رَبِّ لَا تَدْرِي فَرْدٌ وَتَبَّ حَزْرٌ تَوَارِيْثُ

ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر بدعتوں پر خدا و اربابِ اعلیٰ سے نہ جوہر
ہوں و عرشِ عظیم کا رب نہ نہیں ہے میں معبود مگر تو ہی تیرے پر وہی
حزرت و اربابِ اعلیٰ کی تحریف و تفسیر ہے، اے خدا یا اربابِ اعلیٰ۔
کیا نہ رہا اور تو ہی سب سے بڑا ہے۔

۱۔ ابن ابی اسی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ حضور علیہ السلام
نے فرمایا: مَا كَذَبَنِي سِبْطَانٌ وَغَيْرُهُ فَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جب تجھے بادشاہ
(سکھڑا) کا خطرہ ہو تو یہ پڑھا کر۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عِيسَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرٰهِيْمَ وَرَحْمَةً مُّحَمَّدًا وَآلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا رَحِمْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَآلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرٰهِيْمَ وَآلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ

ترجمہ اے خدا رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی
آپ پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور
ان کی آل پر اور رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس
طرح تو نے رحم کیا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر اور برکت نازل فرما
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت
انباری حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا
ہوا بزرگی والا ہے۔

۳۔ یہ درود پاک ابن مسعودی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا

۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْكَ اَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
ترجمہ اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوا کرتا ہوں، بے شک میں گواہی
دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی اکبر، بے نیاز، وہ کہ نہ کسی کو چنانہ خود چنا
گیا اور نہ ہی کوئی اس کے جوڑ و پلے کا۔

☆ ابو ذر وغیرہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ مصباح
اسم نے ایک شخص کو من (مذکورہ) اعطی اسے اسے سوتے سوتے فرمایا
واللہی نفسی بیدہ لقد سئل اللہ تعالیٰ باسمہ الاعظم الہی
اذا دعی بہ احاب واداسل بہ اعطی ۔
اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ تعالیٰ سے اس
اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس نے (اسم اعظم کے ساتھ) دعا کی ہو
ضرور قبول ہوتی ہے اور جب مانگا جائے تو ضرور ملتا ہے ۔
۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَانَّهُ لَا یَمْنُکُھُمْ
اِلَّا تَب ۔

ترجمہ اے اللہ، بے شک میں تجھ سے تیرے فضل و رحمت کا سواں کرتا ہوں
کیونکہ تو ہی فضل و رحمت کا مالک ہے ۔

☆ طبرانی نے صحیح رجاء کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے
روایت کی ہے کہ سخت ہاتھ میں حضور علیہ السلام نے اپنی ازواج کے ہاتھ پر فرمایا
کسی کے ہاں کوئی چیز (کھانے پینے) نہ تھی تب آپ سنی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا
ایک بھی ہوئی بکری بدینہ گئی بصورت یہ سلام فرمایا (ہمدہ من فضل اللہ وبحسن
ستظر الرحمة۔ یہ سے مدد کا فضل اور ہم سب کی رحمت کی انتظار میں کی تھے) ۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ لَطِیْفِ الطَّیِّبِ الْمُبَرِّکِ الْاَخْتِ
بِیْکَ لَدِیْ اِذَا دُعِیْتُ بِہِ خُبْتُ وَ اِذَا سُبِّحَ بِہِ اَعْطِیْتُ وَ اِذَا
اُسْتُرِجِمْتُ بِہِ رَحِمْتُ وَ اِذَا سُئِرْتُ بِہِ قَرَحْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَدْعُوْکَ اللّٰہَ وَ اَدْعُوْکَ الرَّحْمٰنَ وَ اَدْعُوْکَ الرَّحِیْمَ وَ اَدْعُوْکَ
بِاسْمِکَ الْحَسَنِ کُلَّھِ مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ
تَعْفِرْ لِّیْ وَ تَرْحَمْنِیْ

ترجمہ سے مدد میں تیرے پاس وہ مہربان و محبوب ترین نام کے
ہاتھ سواں کرتا ہوں کہ جب اس سے دعا کی جائے تو قبول فرماتا ہے اور
جب اس کے درمیان سے اس پر مہربان ہو تو مہربان ہو جائے اور جب اس کے
دعا سے رحمت طلب کی جائے تو تو ضرور ملتا ہے اور جب مصیبت سے
بچت مانگی جائے تو بچاتا ہے ۔ یہ دعا میں تجھے مدد (سم ذات) ہے ۔
پاکتا ہوں میں تجھے رحمت (جنت و رحمت نام) سے پکارتا ہوں ، میں تجھ
سے بہ رحیم (جنت مہربان نام) میں تجھ (دعا کرتا ہوں اور تجھے تیرے
ترحمیں ناموں) (و رحمتی) کے ساتھ پکارتا ہوں جو میں چاہتا ہوں
مجھے تک نہ جائے ۔ یہ دعا مجھے معاف فرمادے اور مجھ پر مہربان ہو ۔

☆ ابن ماجہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا
میں نے حضور علیہ السلام کو من (مذکورہ دعا) سے دعا کرتے ہوئے دیکھا تھا
مجھے ایک دن حضور علیہ السلام نے فرمایا ۔

هل علمت ان الله قد دلى علي لاسم لدی اد دعی بہ احاب
سے دعا کیا تو جانتی ہے کہ یہ دعا ہے ۔ یہ دعا ہے کہ جب بھی
اس سے دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے ۔ (حضرت عائشہ کہتی ہیں) میں نے عس کی
اسی امت و امی یا رسول اللہ معلّمیہ ۔ یا رسول اللہ یہ دعا ہے آپ پر
ان مجھے بھی بتا دیجئے وہ کون سا اسم پاک ہے فرمایا اسے لا یسفی لک یا عائشہ ۔
یہ دعا ہے کہ تجھے بتا دینا سب نہیں ہے ۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں دوسرے بیٹھ گئی
تھوڑی دیر کے بعد میں نے حضور علیہ السلام کے سر انور کو بلا سویا اور پھر عرض کیا حضور
نے بھی بتا دیں ناں حضور علیہ السلام نے پھر پہلے دعا جواب دیا اور ساتھ فرمایا کہ اس
اسم پاک سے دنیا کی کوئی چیز مانگا نہ سب نہیں ۔ کہتی ہیں میں انھی وضو کیا دو رکعت ادا
تیں اور پھر (مندرجہ بالا) دعا کی فاستصحبک رسول اللہ ثم قال اسے لہی

ترجمہ پاک ہے اللہ و اس کی حمد کے ساتھ اس کی مخلوق کی تقدیر اس کی رضا اور عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاحت کے برابر (تین مرتبہ) پاک ہے صدقوں کی مخلوق کی تقدیر اپنی رضا کے برابر (دو مرتبہ) پاک ہے اللہ تعالیٰ عرش کے وزن کے برابر (دو مرتبہ) پاک ہے اللہ اپنے کلمات کی سیاحت کے برابر (دو مرتبہ)۔

☆ امام مسلم نے امام مؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس سے صبح کی نماز کے وقت نکلے جبکہ مسجد میں دو کار میں مشغول تھیں پھر سورعہ السلام چاشت کے وقت شریف آئے تو وہ ان حالت پر تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا ماریت علی الحاله انی فارت عیہا۔ تو اس وقت سے کہیں یہ ہے؟ عرض کی جی ہاں۔ فرمایا تیرے بعد میں چار کلمات تین تین مرتبہ پڑھے ہیں سو درست بما قلت ایوم ہو رتھیں مگر تیری اس تمام پڑھائی کے ساتھ انہیں تو لاجائے تو روزی ہو جائیں پھر آپ سے مندرجہ ہاں کلمات ارشاد فرماتے۔ اس کو ہم ترمذی نے بھی (تھوڑے فرق کے ساتھ) روایت کیا ہے یعنی سبحان اللہ عدد خلقہ (دو مرتبہ) کی طرح یہ کلمات تک ہر جمع دو دو مرتبہ۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهٖمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَآلِ اِبْرٰهٖمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، ہے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے اور برکت اتنا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت تباری

ابراہیم علیہ السلام اور اس کی آل پر، ہے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

☆ امام نسائی صلیہ الرحمۃ نے یہ حدیث حضرت علی امین رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۴۔ اسْأَلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعَزَّ الْاَحْلَ لَا کَرَم۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے بند و پادار، ارفع و علی بہت عزت و بزرگی و کرم والے نام سے (تیرے کرم و فضل کی بھیک مانگتا ہوں) سوال کرتا ہوں۔

☆ طبرانی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک بندے نے عرش کی پیرسوں اللہ، اہل مس الدعاء شیء لا یردہ یا کوئی ایسی دعا بھی ہے جو بھی رد نہ ہوتی ہو؟ قال نعم تفقوا۔ فرمایا ہاں ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مندرجہ ہاں کلمات ارشاد فرمائیے

۵۔ اَللّٰهُمَّ غَیْرِ لِيْ دُنْيٰی وَطَبِیْ لِيْ کَسْبِیْ وَوَسْعَ لِيْ فِیْ حَقِیْقٰی وَلَا تَمْنَعْنِیْ مِنْهَا فَطَبِیْ لِيْ وَلَا تَذْهَبْ نَفْسِیْ لِيْ شَیْءٌ صَرَفَهُ غَیْبِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے دنیا بخش دے۔ میرا کاروبار (مزدق) پاکیزہ کر دے، میرے خلاق میں وسعت دے اور جو تو میرے لئے فیصلہ فرمادیا ہے اس سے میرے لئے رکاوٹ نہ ڈال اور میری ذات کو ایسی شئی (آفت) کی طرف نہ لے جا جو تو نے اس سے نال دی ہے۔

☆ مستغفری نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ مجھے سورعہ السلام سے فرمایا تھے پانچ دہریوں مع چھوہوں کے لیا و پسند آئے یہ (مندرجہ ہاں) پانچ کلمات جن سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ بِنِيْ عَوْدِيْكَ مِنَ الْعَجْرِ وَ لَكْسَلِيْ وَالْجُنِيْ وَالْبُخِيْ
وَلَهْرَمٍ وَالْقُسُوْرَةِ وَالْعَفْيَةِ وَالْعِيْلَةِ وَالْذَّلَةِ وَالْمَسْكِيَةِ وَالْعَوْدُ
بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْمُسُوْقِيْ وَالْبِشْقَاقِيْ وَالْيَقَاقِيْ وَ سَمْعِيْ
وَلِسَانِيْ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْحَدَمِ
وَلِتَرْصِدْ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ

ترجمہ اس دعا میں تجھ سے پناہ مانگوں بچاؤ کی سستی، بزدلی، بھاری
بڑھاپے، دوسری فتنے، تیرے ربوبانی مہربانی سے، عجز، عیلت، پناہ
مانگتا ہوں، تنگدستی، کمزوری، فقر، غارتگی، نفاق، ریاکاری، احمق
ہوں۔

☆ یہ دعا امام حسنؑ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمائی ہے۔
۷ . اَللّٰهُمَّ قَبْلِ بِقَلْبِيْ لِيْ دِيْنًا وَ حَقِيْقًا مِنْ وَّرَاسِ رَحْمَتِكَ،
اَللّٰهُمَّ اِنْ تَوَاصَيْتَا بَيْنَكَ لَمْ تُسْكِرْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْفَعْتُ دِيْنًا
بِمَا فَكَّرْتُكَ وَلَيْتَا وَاهِدًا اِلَى سَوَاءٍ اَسْسَاسًا

ترجمہ اے خدا میرے دل کی تپانچ پہ دین کی طرف پھیر دے اور
ہمارے بعد اپنی رحمت سے (ہمارے گھر یا دل) اس حالت فرماتا ہے کہ
بے شک ہماری پیتنایاں تیرے دل یا تھیں ہیں یا میں سے کسی شے کا
نے ہمیں مانگا نہیں ہو، تو حسب تو سنایاں برویا ہے تو ہمارے گھر یا دل
ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت دے۔

☆ امام یونسؑ نے یہ دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت فرمائی ہے۔
۸ . اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَصِيْحَةٍ وَلَا تَخْرِقْنَا وَرَدْفِكَ وَتَارِكُ لِنَا فِيْ
مَا رَزَقْتَنَا وَاحْفَظْ عِيَالَنَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَاحْفَظْ رَعِيَّتَنَا فِيْ مَا عِنْدَكَ .
ترجمہ اے اللہ ہمیں بے فضل سے رزق عطا فرما، اور ہمیں اپنے رزق سے

محروم نہ کر اور جو رزق تو نے ہمیں عطا کیا اس میں برکت ڈال اور ہمارے
دوسوں میں استغناء پیدا فرما اور ہماری رغبت (مال کی بجائے) اپنی ذات
میں پیدا کر دے۔

☆ یہ دعا بھی امام ابو نعیمؑ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائی

ہے۔



(۲۳) جنت کا چوبیسواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَحَبِطَتِ الدِّیْنِ كَقَرُوْا ۝
 یَتَّحِدُوْا عِبَادِیْ مِنْ ذُرِّیٍّ وَّ اِلَیَّ ۝ اَنْ عَسَا نَا جَعَلْنٰهُ لِنُكْفِرَنَّ
 نُرَا ۝ قُلْ هَلْ سُنُّكُمْ بِالْاَحْسَرِیْنَ عَمَلًا ۝ اَلَدِّیْنِ صَلِّ سَعِیْهُم
 فِیْ لُحْیَةِ الدُّبِّ وَ هُمْ یُحْسِنُوْنَ اَتَهُمْ یُحْسِنُوْنَ صَدَقَ ۝ اُولٰٓئِكَ
 الدِّیْنِ كَقَرُوْا بِاَبِیْهِمْ وَ لَقَدْ نَهَیْهُمْ عَنْ اَعْمَالِهِمْ فَلَا یُفِیْهِمْ
 لَهْمَ یَوْمَ النِّعْمَةِ وَ رَ ۝ ذٰلِكَ خِیْرٌ اَوْ هُمْ جَعَلْنٰهُ بِمَا كَقَرُوْا
 وَ اَتَّحِدُوْا اِیَّیْ وَ اَسْیَیْ هُرُوْ ۝ ۝ الدِّیْنِ مَسُوْرٌ وَ عَمِلُوْا
 الْمَصْلِحٰتِ كَدَتْ لَهْمَ حَتّٰی لَقَدْ دُوْسٌ نُّرَا ۝ حَبِیْدِیْنِ فَهٰذَا لَا
 یَتَّعُوْنَ عَنْهَا جَوَلًا ۝ قُلْ لِّوْ كَانَ لِنَحْرٍ مَّذَاذًا لِّكَلْبِیْمٍ رَّیِّیْ لَقَدْ
 اَسْحَرْتُ قَبْلَ اَنْ تَعْمَدَ كَبِیْمُ رَّیِّیْ وَ لَوْ جَا بِیْمُ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَا
 اَنْ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوحِیْ لِیْ نَمَآ لَهْمُ كَبِیْمُ رَّیِّیْ وَ جَدَّ ۝ فَمَنْ كَانَ
 یَسْرُحُوْا لَقَدْ رَّیْتَهُ فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا صَاحًا وَ لَا یُشْرِكُ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ
 اَحَدًا ۝ رَّیِّیْ

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے، تو کیا کافی سمجھتے
 ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنا لیں گے بے شک ہم نے
 کافروں کی مہمائی کو جو تم پر رکھی ہے تم فرماؤ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے
 سے بڑھ کر جس نے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم چھ کام کر رہے ہیں یہ لوگ جنہوں
 نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا منانہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت
 ہے تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی توں نہ قائم کریں گے یہ ان کا
 ہر سہے جہنم میں پر کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں، اور میری رسولوں کی
 ہنسی غائی بے شک جو ایمان سے ہوا جیسے کام کے فردوس کے باغ کی
 مہمائی ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدعنوانہ میں ہیں گے تم
 فرما دو کہ اگر تم نہ میرے رب کی باتوں سے بے باقی ہو تو نہ در سہے نہ
 ہو جائے گا، اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس
 کی مدد کو آئیں تو فرما دو ہر صورت بشری میں تو اس تم جیسا میں سمجھتے
 وہی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی
 امید ہو سے پڑے تیک کام سے اور اپنے رب کی مدد میں کی اور شریعت
 نہ کرے اسے میرے پالنے والے سمجھنا تم قوم میں سے نہ بنا۔

۲۔ اے مسلمان! حضرت ابو اور رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”جس شخص نے سورہ مدثر کی آیت پڑھا (یعنی پانچوں بار پڑھا)
 وہ شیطان کے قتل سے محفوظ رہے گا۔“

۳۔ سُحْحَانَ اللّٰهِ عِندَ حَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ
 اللّٰهِ رِیْۃَ عَرْشِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عِندَ حَلْقِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِیْۃَ عَرْشِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِندَ حَلْقِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 رِضَا نَفْسِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رِیْۃَ عَرْشِهِ

ترجمہ پاک تباروں پر حق کی حمد، اللہ کی حمد، لا الہ الا اللہ
 کہتے ہیں ان اس کی کی مخلوق ہے) پاک ہے اللہ پڑھنے کی شان سے

پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنے عرش سے وزن کے مطابق اپنی شانوں کے ساتھ
اس کی حمد سے یعنی عدد حلقہ، رصا بنفسہ ربة عرشہ اور کہیں
شانوں سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ عدد حلقہ
رصا بنفسہ ربة عرشہ۔

☆ ابن عباسؓ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور علیہ السلام
نے فرمایا جو شخص یہ (مندرجہ بالا) کلمات کہے یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہوگا
مشرق و مغرب کی تمام نعمتیں جمع کرے اور فرشتے اس کا ثواب لیتے ہیں۔ اور
نہ ختم ہوگا۔ (ماہ بھدی علیہ الرحمۃ مائتہ میں کہ) سیدین حامدین ہلاوی جمل تیل
مفتی مدینہ منورہ علیہ الرحمۃ (جن کا ذکر کتاب کی ابتداء میں ہو) نے اپنی کتاب
الصیاح شیعہ و ریحہ اربعہ اربعہ میں اس کا رد بیان کیا ہے جس میں جمع میں میں فرمایا
دعا میں بعض کلمات کے ساتھ پوری عبارت لکھنے کی بجائے کلمات کے ساتھ
ہے بقا پہنچا، امر و وظیفہ پر سنا تہاں یہ بھی پڑھا جائے جیسا کہ وہ وہاں
باب میں حدیث سے یہی مراد آتا ہے۔ یہ باتی پڑھنے کی بجائے کلمات
۔ جس کی اس طرح ہونی کہ ہر مرتبہ بارہ بار تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
ایں مائتہ مرتبہ (سومرتبہ) تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
کتاب شریعت میں ملتا ہے کہ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
میں نے اس دعا سے ترجمہ میں بھی اختیار کیا ہے۔

۳ السَّامِیُّ ضَلَّی غَیْبِی مُحَقِّقِی۔ سَیِّدِی الْأَمِّیِّ وَارْزُوحِ مُقَدِّمِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَذَوِّیَّةِ وَهْلِی نَبِیِّہِ
ترجمہ: اے اللہ رحمت، رؤیا، حسرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر توفیق دے
تو میں اور آپ کی پیروی پر جو تمام ملے یہاں کی باتیں میں اور آپ کی
اولاد پر اور آپ کے گھروں پر۔

یہ درود شریف امام ابو داؤد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَمَّا ذَلَّ عَنْ لَا عَمَّا ذَلَّ عَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
ذُخْرٌ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ، يَاعْتَبَثْ مَنْ لَا عَيْتَ لَهُ، يَا كَرِيمُ الْغَفُورِ
خَسَنُ الْتَّحَاوُرِ، يَا كَاسِفَ الْبَلَاءِ، يَا عَظِيمَ الْوَجْدِ، يَا غَوَّ
لِصَفَاءِ، يَا مُنْقِدَ بَعْرِفِي، يَا مُنْحِي الْيُسْكِي، يَا مُنْخَسِرَ
مُخْمَلِّبِ مُعَمِّبِ مُفْصِلِ نَبِ لَيْدِي سَحْذَلْتُ سَوَادَ لَيْبِي
وَنُورَ لَهَارِ وَصَوَاءَ لَمُورِ وَشُعَاعَ لَشَمْسِ وَدَوَى لَمَاءِ
وَحَفْطَ لَشَحْرِ، يَا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ثُمَّ
يَذُوقُ بِخِاحْتِہِ
ترجمہ: اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ
اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ
معافی کا کرم فرمائیے والے (سب کو معاف کرنے والے) اے بھلائی کے
ساتھ درود اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ
بندوں کی امیدوں کے مرکز، اے گزروں کے مددگار، اے غرق ہونے
والوں کو بچانے والے، اے ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے، اے
احسان فرمانے والے، اے دنیا کی نعمتوں سے نوازنے والے، اے
آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والے، اے فضیلت بخشے والے تو ہی ہے وہ
کہ جس کو رات کا اندھیرا اور دن کا اجالہ چاند کی روشنی و سورج کی شعاع،
پانی کی موجوں کی آواز و رشتوں کی حرارت سونے کی آواز و جہدہ سونے
ہے، اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں ہے پروردگار، اے پالنے والے، اے پالنے
والے (اس کے بعد اپنے حاجت ذکر کرے)۔

☆ شیخ ابو شیخ مقدسی حبیب الرحمن نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ اکریم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی دیوانہ کیا تو حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

”اس بات کی قسم جس نے مجھے حق سے کچھ مبعوث فرمایا میرے پاس (ایسا) تھوڑا زیادہ کچھ نہیں لیکن میں تجھے ایک چیز سکھاتا ہوں کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا یا محمد! ہدیه من الله تعالى اليك لم بعد احد قبلك۔ اے پرورے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے لئے نیک ہے جو آپ سے پہلے کسی کو نہیں دیا گیا کوئی بھی متبور، مجبور، مصیبت زدہ، کے ظلم سے خائف اس کے ساتھ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کو دور فرمائے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا دعا ارشاد فرمائی آخر میں یار۔ لفظ تین بار دہرایا فرمایا اس کے بعد اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگ اس جگہ سے اس سے پہلے حاجت پوری ہوگی۔ **لَا مَعْدُومَ هَا السَّهَاءُ**۔ کم عقلوں کو یہ دعا سکھانا۔

۵۔ **اَللّٰهُمَّ لَقِيْنِيْ حُجَّةً اَوْ اِيْمَانًا عِنْدَ الْمَمَاتِ**۔

ترجمہ اے اللہ! موت کے وقت مجھے ایمان کی دلیل کی تلقین فرما۔

☆ بیروہ طبرانی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت فرمائی۔

۶۔ **اَللّٰهُمَّ اَعْرِضْ بِيْ وَارْحَمْ بِيْ وَاهْدِ بِيْ وَرُدِّ بِيْ**

ترجمہ۔ اللہ! مجھے بخش دے۔ اور مجھ پر رحم فرما۔ اور مجھے ہدایت نصیب کر۔

اور مجھے رزق عطا فرما۔

☆ اس حدیث کو حضرت امام مسلم نے طارق اشجی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

۔۔۔

۷۔ **اَسْأَلُكَ تَقِيَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَالنَّارِ**۔ **اَسْأَلُكَ تَقِيَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَالنَّارِ**۔ **اَسْأَلُكَ تَقِيَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَالنَّارِ**۔

اَسْأَلُكَ تَقِيَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَالنَّارِ۔ **اَسْأَلُكَ تَقِيَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَالنَّارِ**۔ **اَسْأَلُكَ تَقِيَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَالنَّارِ**۔

ترجمہ اب خدا میں پھرے وگوسنگے پن (کان و زبان کی سختی) سے تیری یہاں میں آتا ہوں اور تجھ سے گناہ اور (جرم کر کے) تاون کی ادائیگی سے یہاں چاہتا ہوں (یعنی حاکم و حرم روں کی نہ کہ مجھ کا و ان دینا پڑے) جو جو تے دپ کے مرنے کی موت، غم و اندوہ (میاں و ڈیپیشن) کی موت پریشانی کی موت، بھوک و لاس کی موت سے تیری پناہ چاہتا ہوں یہ قلم یہ بہت بُری موت ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بہت بُرا ساتھی ہے۔

☆ اس دعا کی تخریج حارث بن ابی اسامہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمائی ہے۔



مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَزْنٌ يُبِيدُكَ. لَقَدْ سَأَلْتُكَ الْفَتَى فِي الْأَمْرِ.
وَأَسَأَلْتُكَ عَرِيضَةً لِرُشْدٍ. وَأَسَأَلْتُكَ شُكْرَ يَقِينِكَ وَخُسْنِ
عِبَادَتِكَ وَالزَّيْبَ مَقْصُودِكَ. وَأَسَأَلْتُكَ يَقِينًا صَادِقًا. وَأَسَأَلْتُكَ قَلْبًا
سَلِيمًا وَبَلَسًا صَادِقًا. وَأَسَأَلْتُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ. وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ سَرَفِ نَفْسِي. وَتُغْيِيرِكَ لِقَافِعَتِهِ. بِكَ تَبْ غَلَامُ
الْعُقُوبِ

ترجمہ اب اللہ میں تجھ سے نہ بھان کا سواں کرتا ہوں جس سے جرات
تیرے ہی ہمت میں ہیں اور ہر شے سے تیری پاد میں آتا ہوں جو تیرے
حق قبضے میں ہے اب بندہ میں تجھ سے معاملہ میں ثابت قدمی کا سوال کرتا
ہوں، وضوح ہدایت کا سوال کرتا ہوں، تیری نعمت کے شکر کا تیری ہمت میں
عبادت کا تیرے فیصلہ پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے سچا
یقین مانگتا ہوں، میں تجھ سے سچائی وار دل اور سچائی والی زبان کا طالب
ہوں میں تجھ سے ہر وہ خیر مانگتا ہوں جو تو جانتا ہے اور ہر اس شر سے تیری
پناہ میں ٹھتا ہوں جو تو جانتا ہے اور تجھ سے معافی مانگتا ہوں جو اس کے کرتے
جاتا ہے (میں معافی کا حقدار ہوں) بے شک تو تمام غموں کو جانے والا
ہے۔

☆ ظہری وغیرہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِذَا رَأَيْتَ السَّاسَ تَسَافَسُوا الْذَهَبَ وَالْفِصَّةَ فَادْعَ بِهَؤُلَاءِ
الْكَلِمَاتِ

جب تو لوگوں کو سونے چاندی کی ہوس میں ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کر رہے
ہوئے پائے تو ان (مندرجہ بالا) کلمات کے ساتھ دعا کرتے رہنا۔

۵. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ. وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ
عَصِيَّتِكَ. وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا
أُحْصِي ثَمَاءَ عَلَيْكَ، أَنْ كُنَّا أَتَيْتُ عَلَى نَفْسِكَ

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری
ناراضی سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیرے
عصبت و در میں پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے
اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھی کے ساتھ تجھ سے تیری تعریف شکر کی جاسکتی
جس طرح کہ تو نے خواہی تعریف فرمائی ہے۔

☆ اس دعا کی تخریق در قطعی سے حضرت امام شافعی رحمہ اللہ سے فرمائی
ہے۔

۶. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسَأَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنَى مَا عَمِلْتُ مِنْهَا وَمَا
لَمْ أَعْلَمْ وَيَا سَمِيْعَ الْكَبِيْرَ الْاَكْبَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
عَمِلْتُ سُوءًا أَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ.

ترجمہ اے اللہ میں تیرے اسماء حسنی کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جو
میں نے جانے اور جو نہ جانے اور تیرے سب سے بڑے نام کے ساتھ،
نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، پاک ہے تو، میں نے برائی کی اور بڑی جان پر
ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دے، بے شک تو بہتر معاف فرمانے والا ہے۔

☆ اس دعا کی امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے
روایت کیا ہے۔

۷. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسَأَلُكَ بِعَفْوِكَ السَّابِقَةِ عَنِّيْ وَبِلَايِكَ الْحَسَنَى
الَّذِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهِ وَقَضَيْتَ الَّذِيْ أَفْضَلْتَ عَنِّيْ أَنْ تُدْخِلَنِي
الْحَنَّةَ بِمَنِّكَ وَأَفْضَلِكَ وَرَحْمَتِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیری عام نعمت کے ساتھ جو میرے اوپر ہے اور تیری اچھی آزمائش جس میں تو نے مجھے مبتلا فرمایا اور تیرے فضل کے ساتھ جو تو نے میرے اوپر کیا سواں کرتا ہوں کہ اپنے احسان و فضل و رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما۔

☆ ویلی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے

۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مَوْجِبَ رَحْمَتِكَ وَغَرَضَیْمَ مَعْرِفَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِلْمٍ وَالْعِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْرَ بِالْحَسَنَةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو جب کرنے اور تیری بخشش کو پکا کرنے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر قسمی نعمت اور جنت کے ساتھ کامیابی اور روزِ آخر سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

☆ یہ دعا امام حاکم علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

جنت کا چھبیسواں باب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفْخَسِیْمُ اَمَّا خَلَقَکُمْ غَنًّا وَ اَتَکُم اِنِّیْ لَا مُرْخَعُوْنَ ۝ فَعَلٰی اللّٰهُ اَلْمَبِیْتُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَزَّتْ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۝ وَمَنْ یُّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا یُرْهٰنَ لَدَیْهِ لَا فِیْئَتِ حِسَابُهُ عِلْدَرَتَهُ ۚ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَبِّ غَیْثُ وَاَرْحَمُ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّحِیْمِیْنَ ۝ رَبَّنَا اِنَّا فَغَیْرُکَآ وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّحِیْمِیْنَ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع ہونہایت مہربان رحم والا ہے، تو کی یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بندی وا، ہے اللہ ہی بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت واے عرش کا مالک اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بے شک کافروں کا چھٹکارا نہیں و تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما ورتو سب سے بڑا رحم کرتے واں ہے۔

☆ ابوالنعم علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ

حضور علیہ السلام نے فرمایا: لو ان رجلاً وقفاً قراها علی جبل لزال اگر کوئی یقین والا بندہ سورۃ مؤمنون کی ان (مندرجہ ذیل) آیات کو پہاڑ پہ پڑھے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔

۲ . اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا خَالِدًا مَعَ حُلُوْدِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنُ عِلْمِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ
خَفِيًّا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنُ مِثْنِيْنِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ خَمْدًا لَا خَوْرَ
لِقَائِيْهِ اِلَّا بِرِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ خَمْدًا مُنْبِئًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ غَيْبٍ
وَتَنْقُصُ نَفْسٍ .

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی سے حمد ہے بہت ساری حمد ہمیشہ والی تیری
ہمیشگی سے ساتھ ساتھ تیرے ہی سے حمد ہے جس کی انتہا نہیں ہے تیرے علم
کے ساتھ اور تیرے ہی سے حمد ہے تیرے تیرے مشیت کے سوا اس کی انتہا
نہیں در تیرے ہی سے حمد ہے کہ میں جو اس سے قبل کے لئے مگر
تیری رضا، اور تیرے ہی لئے حمد ہے لمحہ بھر دور ہر گھڑی۔

☆ امام باقی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت
جبریل امین علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہ نازل ہوئے اور عرض کیا کہ اے
محمد! سرگود ان تعبد اللہ لیسۃ حق عبادتہ او یوما فقل اللہم لك
الحمد سے پیرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کو پسند ہو کہ یہ ساری رات یا سارا
دن اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے عبادت کریں تو یہ الفاظ (مندرجہ بالا)
پڑھ لیا کریں۔ رافعی علیہ رحمۃ نے حضرت علی سے ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ
ہے وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَمِيْنًا اِلٰى الْاٰخِرَةِ۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
خَمِيْنٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آس پر رحمت نازل
فرما، اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما

جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت اتاری، بے شک تو تعریف کیا
ہو اور برکتی والا ہے۔

☆ اس درود شریف پہ مشتمل حدیث امام محمد علیہ الرحمۃ نے حضرت زید بن
حارثہ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کی ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ تَبٰى اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْسِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اَمْرِيْ
رَدِّ الْبُخْسِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُبَّةِ الدُّنْيَا، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
لَقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ پاتا ہوں بد دلی سے، — لحد میں تیری پناہ
چاہتا ہوں یہ کہ میں لوٹا یا جاؤں رزق عمر کی طرف اور تیری پناہ پاتا ہوں دنیا
کی آزمائش سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب القبر۔

☆ امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز کے بعد ان کلمات کے ساتھ استعاذہ فرماتے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَلِيُّ اِبْرٰهِيْمَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالِہٖ جِبْرِیْلُ
وَمِکٰئِیْلُ وَاسْرَافِیْلُ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعُوْنِیْ فَاَتٰی مُصْطَرًّا
وَتَعْصِمٰنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاَتٰی مُبْتَلٰی وَتَسٰلِیْ بِرَحْمَتِكَ فَاَتٰی مُدِیْبٌ
وَتَسْہِیْ غَیْبِ الْفَقْرِ فَاَتٰی مُسْکِنٌ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے معبود اور حضرت ابراہیم، اسحاق، یعقوب و جبریل
امین، میکائیل علیہم السلام کے معبود، میں تجھ سے اپنی دعا کی قبولیت کا سوا
کرتا ہوں، بے شک میں مجبور ہوں تو مجھے میرے دین میں حفاظت عطا
فرما، بے شک میں آزمائش میں ہوا اور تیری رحمت مجھے پالے گی، بے شک
میں گناہ کار ہوں مجھ سے شکستہ کو دور فرما پس بے شک میں مسکین ہوں۔

☆ ابن السنی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ

میری آخرت کی اصلاح کر دے جس میں میرا سنا ہے، میری زندگی میری
نیکوں میں اضافے کا باعث بنا اور موت کو میرے لئے راحت و سکون کا
باعث بنا ہر برائی سے۔

☆ یہ دعا امام مسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہے۔

جنت کا ستائیسواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ فَسُحْنُ النَّارِ حَيْثُ تُمْسُونَ وَ
حَيْثُ تَصْبَحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَغَشِيًّا
وَحَيْثُ تَطْهَرُونَ ۝ يُخْرِجُ لَحْيًى مِنَ الْقَيْبِ وَ يُخْرِجُ الْقَيْبَ مِنَ
لَحْيٍ ۝ وَيُخْصِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْبِهَا ۝ وَ كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝
(فلاح)، رَبِّ اعْفِرْ وَارْحَمْ ۝ وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع ہو بہت مہربان رحم والا ہے۔ تو مہربانی دے
جب شرم کرو اور جب صبح، اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں
اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو وہ زندہ کو نکالتا ہے مُردے سے
مُردے کو نکالتا ہے زندہ سے، اور زمین کو جھاتا ہے۔ اس کے مرے پیچھے اور
یونہی تم نکالے جاؤ گے اے میرے رب بخش دے، اور رحم فرما اور تو سب
سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔

☆ ابو داؤد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم فرمایا۔

”جو صبح کے وقت سورۃ روم کی (مندرجہ بالا آیت نمبر ۱ تا ۹) آیات

پڑھے وہ اس دن کے تمام رہ جانے والے وظائف کا ثواب پائے گا اور جو

شام کو پڑھے تو رات کے رہ جانے والے وظائف کا ثواب پائے گا۔“

حافظ ابن حجر علیہ الرحمۃ نے اس کی یہ فضیلت بیان کی کہ اس رات اور دن کی ہر ضرر

پالے گا اور ہر شر سے محفوظ رہے گا (یہ حدیث ابن حجر کی ایک عبارت کا بظاہر مراد ہے)۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ لِحَمْدٍ وَآيَاتِكَ الْمُشْكِي وَآيَاتُ الْمُصْغَرِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اے خدا تیرے ہی لئے حمد ہے اور تجھی سے ہی التجاء (شکوہ) ہے اور تو ہی مددگار ہے اور نہ تنگی کرے گی اور نہ بربانی سے بچنے کا وقت ہے مگر تہ کی طرف جو بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہے۔

☆ طبرانی نے یہ سند جید حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا:

”کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جس کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام نے اسرائیل سے کلام کیا جب انہوں نے مسدود ہو گیا۔ نیل (کو) پور ہو گیا۔ ہم نے عرض کیا کہ نہیں یا رسول اللہ ضرور سکھائیں، پھر حضور علیہ السلام نے میں نے یہ (مندرجہ بالا) کلمات سکھائے۔ حضرت عبد بن مسعود نے کہا میں نے جب انہیں حضور علیہ السلام سے یہ سنا تب تک میں نے ان کا پڑھنا بھی نہیں چھوڑا۔“

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ۔

ترجمہ: اے خدا رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آپ کی آپ پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر و آپ کی رحمت و برکت کی رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

☆ اس درود شریف پہ پیش حدیث امام شافعی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرمائی ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَخْرِسْنِيْ بِغَيْبِ النَّبِيِّ لَا تَدُمُ وَارْحَمْنِيْ بِرُكْنِكَ الْاَيْدِ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی فَلَا هَيْبُ وَتَرَجَّيْ فَكُم مِّنْ بَعْمِهِ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلٰی قُلُوبِكَ عَنْهَا شُكْرِيْ، وَتَمَّ مِنْ يَدِيْهِ بِتَقَبُّبِيْ بِهَا قُلُوبُكَ عَنْهَا صَبْرِيْ، فَيَا مَنْ قُلُوبُكَ عَنْهَا بَعْمِهِ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْ بِيْ وَيَا مَنْ قُلُوبُكَ عَنْهَا يَدِيْهِ صَبْرِيْ فَلَمْ يَحْدِلْنِيْ، وَيَا مَنْ رَّابِعِيْ عَلٰی الْخَطَايَا فَلَمْ يَقْصَحْنِيْ، يَا دَا لُغَايَا اَيْدِيْ لَا يَقْصِيْ اَيْدِيْ، وَيَا دَا لُغَايَا اَيْدِيْ لَا تُخْصِيْ غَدَا، سَاَلْتُكَ اَنْ يَّصْنِيْ عَلٰی سَيِّئَاتِيْ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِيْ مُحَمَّدٍ كَمَا صَنَنْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی سَيِّدِيْ اِبْرٰهِيْمَ بِكَ خِيَمَةٌ مُّجَدَّةٌ وَبِكَ كَرَامَةٌ بِكَ حُجُورُ الْاَعْدَاءِ وَالْخَبَائِثِ، اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ دِيْنِيْ بِلَدِّيَا، وَعَنِيْ جَرِيْئِيْ بِالْقَوٰى، وَاحْفَظْنِيْ فِيْ مَا عَثَّ غَدَا وَلَا تَكْلِبْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْ مَا حَصَرْتَنِيْ، يَا مَنْ لَا تَصْرُهُ اَدْوَابُ وَلَا تَقْصُهُ اَنْفُسُ هَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَعِزِّيْ مَا لَا يَصْرُكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ قَرِيْبًا وَصَبْرًا حَمَلًا وَرَقًا وَاسْعًا، وَاسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَيْتٍ وَاسْأَلُكَ نَصَامَ الْعَافِيَةِ وَاسْأَلُكَ دَوَمَ الْعَافِيَةِ، وَاسْأَلُكَ لَشُكْرَ غَنِيِّ الْعَافِيَةِ، وَاسْأَلُكَ يَمِيْنِيْ الْاَسَاسِ، وَاسْأَلُكَ لِسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

ترجمہ: اے خدا اس آکھ سے میری حفاظت فرما جو سوتی نہیں۔ اس سہارے کے ساتھ مجھے محفوظ رکھ جس (کو توڑنے) کا کوئی ارادہ بھی نہیں کر سکتا۔ اپنی قدرت سے مجھ پر رحم فرما، میں نہ ہلاک ہو جاؤں حالانکہ تو میری

☆ یہاں امام مسم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے
۶۔ اَللّٰهُمَّ مُصْرِفَ قُلُوبٍ صَرَفْ قُلُوبَنَا عَنِ طَاعَتِكَ

ترجمہ اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی طاعت سے پھیر۔
☆ اس دعا والی حدیث کو امام مسم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

فرمایا ہے۔

جنت کا اٹھائیسواں باب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ یَعْبَادِیَ لَبِیْذُنَ اَسْرَفُوْا
غَیْیَ تَفْسِهْمُ لَا تَقْضُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ الْمُتَّوْبِ
جَمِیْعًا ۚ رَبِّہٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ اَمَّا رَبُّنَا اَصْرَفَ عَذَابِ
حِیْثُہٗ اِنْ عَذَابُہَا كَانَ عَزَآفًا ۝ رَبُّہَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ رَبَّنَا
ہَآءِ لَآ اَمِنْ رَّوْحِیْہِ وَذُرِّیَّتِہَا فُرْقَۃً اَعِیْیَ وَاجْعَلْنَا لِیْمَتَیْنِ
اِمَامًا ۝ (غرقات)

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے تم فرماؤ اے
میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے باز نہ
ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے
اے ہمارے رب ہمارے سے پھیر دے جہنم کا عذاب بے شک اس کا
عذاب گلے کا غل سے بے شک وہ بہت ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے اے
ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری دلاؤ سے آنکھوں کی
ٹھنک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشو بنا۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ
شور علیہ السلام نے (سورۃ زمر کی آیت قل یعبدی ... کی آیت کے بارے میں)

۱۰۰

ما احب ان لی الدنیا بما فیہا بہدہ الایۃ

ساری دنیا کے بدلے مجھے اس آیت سے زیادہ محبت ہے۔

۲۔ اَتَحْمَدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَسْنُو مَنْ ذَكَرَهُ

ترجمہ: تم تعریفیں اس بندے سے میں جو اپنے ذکر کرے وہ اس کو بھی نہیں مہ

☆ ابن ابی الدنیا نے سند حس کے ساتھ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

ان دایمال علیہ السلام حین ما حبسہ بحت مصر مع اسدین

فی جب قال الحمد للہ۔ فلم یترصا لہ

دانیس علیہ السلام کو جب بخت نصر (بادشاہ) نے دوشیروں کے ساتھ پرانے کو

تین قید کر دیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی چنانچہ شیر اس نے آپ کو چھو بھی نہ کہا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَب

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهیمَ وَآلِ اِبْرٰهیمَ فِی

اَلْعَالَمِیْنَ اِنَّ حَبِیْبَكَ مُحَمَّدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت و برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے رحمت و برکت نازل فرمائی

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آس پر تمام جہانوں میں، بے شک تو

تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ طبرانی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کو روایت کیا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَقٌّ مِنْ ذِكْرٍ وَحَقٌّ مِنْ عِبَادٍ وَاصْرُفْ اَبْغِی

وَآزَاكَ مِنْ مَلَائِكَةٍ وَجَوْدٌ مِنْ سُبُلٍ وَآوَسِعُ مَنْ عَطٰی اَنْتَ

اَلْمَقِیْتُ لَا شَرِیْئَتَ لَكَ، وَ لَقَرْدُ لَا یَدُ لَكَ، كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا

وَجْهَكَ، لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِزِّكَ، تُطَاعُ

فَتَشْكُرُ، وَتُعْصٰی فَتَعْتَمِرُ، اَقْرَبُ شَهِیدٍ وَآدَمٰی حَبِیْبٌ، خُلْتُ

قُوْنَ الشُّقُوْبِ وَخَدْتُ بِاسْمِیْ وَكُنْتُ اَلْاَنَارَ وَنَسَخْتُ

اَلْاَحْلَ اَلْقُتُوْبَ لَكَ مُفْصِیَّةً، وَ لَسْتُ بِعَبْدِكَ عَلٰییَّةً، اَلْاَحْلَ مَا

خُلْتُ، وَ لَسْتُ بِمَا خَرْتُ، وَ لَسْتُ بِمَا شَرَعْتُ، وَ لَسْتُ بِمَا

قَصَصْتُ، وَ لَسْتُ بِحَقِّكَ، وَ لَسْتُ بِعَبْدِكَ وَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُوفُ

لِرَّجِیْمِ اَنْتَ لَكَ سُورٌ وَ جِهَتٌ اَبْدٰی اَشْرَفَتْ لَكَ السَّمَوُ

وَ اَلْاَرْضُ وَ سَكُلٌ حَقٌّ هُوَ لَكَ وَ یَحْقُ سَائِمِیْنَ غَلَبَتْ اَنْ یُقْبِلَیْ

فِیْ هِدْوِ الْعَذَابِ وَ اَنْ یَحْضُرَیْ مِنْ اَلْاَنَارِ یُقَدَّرُ لَكَ۔

ترجمہ: اے اللہ تو ہی زیادہ حق دار ہے کہ جس کا ذکر کیا جائے اور تو ہی زیادہ

حق دار ہے کہ جس کی عبادت کی جائے اور زیادہ مدد کرنے والا ہے جس کو

چاہ جائے اور زیادہ رافت و رحمت والا ہے جو مالک ہوا، اور زیادہ عطا

کرنے والا ہے جس سے سول کیا جائے اور زیادہ وسعت والا ہے جو عطا

کرے، تو ہی مالک ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، ایسا کہہ رہے کہ جس جیسا

دوسرا نہیں، ہر شئی ہلاک ہونے والی ہے مگر تیری ذات نہیں اطاعت کی

جائے مگر تیرے حکم سے، نہیں نافرمانی ہوئی مگر تیرے علم میں ہے، اطاعت

کی جائے تو تو اس کی مدد کرتا ہے، نافرمانی کی جائے تو تو معاف کرتا ہے،

قریب کا گواہ، در نزدیکی ہی نظر ہے، تو جانوں میں (تصرف فرماتا) ہے اور تو

نے پیشانیوں سے پکڑ رکھا ہے، تو نے نشانات لکھے ہوئے ہیں اور زندگیوں

بھی، اس تیرے لئے جھکے ہوئے ہیں اور پوشیدگی بھی تیرے سامنے عیوں

ہے، حلال وہ ہے جس کو تو نے حلال کی اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام

کیا۔ دین وہ ہے جو تو نے شروع فرمایا، حکم وہ ہے جس کا تو نے فیصلہ کیا،

مخلوق بھی تیری اور عبادت گزار بھی تیرے، تو ہی اللہ رؤف و رحیم ہے۔

میں تیری ذات کے نور کے ساتھ جس سے آسمان و زمین چمکے اٹھے، سوال

کرتا ہوں تجھ سے ہر اس حق کے ساتھ جو تیرے لئے ہے اور سوال کرنے
 و اس کا حق جو تیرے لئے ہے آج اسی صبح میں مجھے معاف فرمادے اور اپنی
 قدرت سے مجھے آگ سے نجات عطا فرمادے۔

☆ طبرانی نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی
 علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے۔

سید زین جمل لیل فرماتے ہیں کہ ملا علی قاری علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب شمس
 انصاف میں فرمایا جس کی حفاظت مبدحتی علیہ الرحمۃ کی ہے ورنہ ضلالت و
 لغاظ کا۔

کُتِبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمَحَاضِرُهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَآثَابُهُ عَشْرُ
 عَشْرِ رِقَابٍ وَاجَارَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ .

اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس گنہ مناد پ جاتے ہیں دس گنہ
 کرنے کا ثواب دیا جاتا ہے اور اس کو شیطان سے بچا لیا جاتا ہے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ امَتِكَ، فِیْ قَبْصَتِكَ،
 مَاصِیْتِیْ بَیْدِكَ، مَاصِیْ فِیْ حُكْمِكَ، عَدْلٌ فِیْ قَضَائِكَ، اَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ سَمِیٍّ هُوَ لَكَ سَمِیٌّ بِهٖ تَهْتَكُ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْ
 عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، اَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْعَالَمِیْنَ عِنْدَكَ،
 اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِیْمَ رِبْعَ قَلْبِیْ وَنُورَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ خُرْبِیْ
 وَذَهَابَ هَبْیِ وَغَیْبِیْ .

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا، تیری بندی کا بیٹا، تیرے
 قبضے میں ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا حکم جاری
 ہے، تیرے فیصلوں میں عدل ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ساتھ
 سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا اپنی

مخلوق میں سے کسی کو سکھایا اس کے ساتھ تو نے کسی کو ترجیح دی اپنے علم
 غیب میں جو تیرے ہی پاس ہے (اس بات کا سوال کہ) قرآن مجید کو
 تیرے دل کی بہار بنادے، میری آنکھوں کا نور بنادے، میرے غم کو دور
 کرنے کا وسیلہ بنادے اور میری یہ باتیں کو کافور بنادے۔

☆ حاتم سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمادے۔

مَا حَاصِبٌ مِّسْلَهُ قَطُّ هُمْ وَلَا حَرُونَ فَعَلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَذْهَبَ اللَّهُ هَمَّهُ وَابْدَلَهُ مَكَانَ حَرْلِهِ فَرَجًا

غیمیں پھینکتی کسی مسئلہ کو کوئی کاغذ غم کی ہو پریشانی کی تو وہ یہاں (مندرجمہ ہو)۔
 پڑھے مگر اللہ تعالیٰ اس کا غم دور کر دے گا ورنہ اس کے غم کی جگہ خوشی عطا فرمادے گا۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَهْلَیْكَ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ الشَّرِّیْ،
 وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ الْعَرِیْ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ الْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَالْعَمِیْ،
 وَاعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّتَحَبَّطَی السَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَاعُوْذُ بِكَ اَنْ
 اَمُوْتُ فِیْ نَسِیْكَ مُدْبِرًا وَاعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتُ لَبْدِیْعًا .

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں دینے سے، بندی سے گرنے سے
 اور تیری پناہ دینے میں غرق ہونے سے، در تیری پناہ لیتا ہوں جتنے سے
 بڑھا ہے اور غم سے اور تیری ہی پناہ ہے کہ موت کے وقت شیطان مجھے چھو کر
 دیوانہ بنادے اور مجھے پناہ عطا کر اس سے کہ میں تیری راہ میں جہاد کرتے
 ہوئے پیچھے پھیر کر بھاگوں ورنہ مار دیا جاؤں اور سانپ کے ڈسنے کی موت
 سے تیری پناہ۔

☆ یہ دعا بوداؤ نے حضرت ابولیس رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہے۔



وَقُصِيَٰ بَنِيهِمْ بِذُنُوقِ ۖ وَقِيلَ لِجَمَلِكُمْ رَبِّ ٱلْعَنَمِ ۖ (٢٨)
رَبِّ هَٰؤُلَاءِ حُكْمٌ ۖ وَٱلْحَقُّ بِضَلَالِهِمْ ۖ وَٱجْعَلْ لِّى يَسَارَ
صَٰدِقٍ فِى ٱلْآخِرِينَ ۖ وَٱجْعَلْ لِّى وَرَثَةً مِّنْ عَمَلِى ۖ وَٱلْعَمُّ
نُحْرِبُهُ يَوْمَ يَخْرُجُ يَوْمَ يَخْرُجُونَ ۖ يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۖ إِلَّا مَن ٱتَىٰ
ٱللَّهَ بِقَسَبٍ سَلِيمٍ (الشعر ٤) .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے اور انہوں نے اللہ کی قدرت کی جیسا اس کا حق تھا، اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا، اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے اور وہ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے اور صور پھونکا جائے گا تو ہوش ہو جائیں گے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمیں میں تھر جسے اللہ چاہے پھر وہ دوبارہ پھونکا جائے گا جیسی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے اور زمین جھگڑاٹھے گی اپنے رب کے نور سے اور رکھی جائے گی کتاب اور لائے جائیں گے انبیاء اور یہ نبی اس کی امت کے ان پر گواہ ہوں گے اور لوگوں میں سچ فیصد فرمادیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور ہر جان کو اس کا کیا بھر پور دیا جائے گا اور اسے خوب معصوم سے جو وہ کرتے ہیں اور کافر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے گروہ گروہ یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اس سے دروازے کھولے جائیں گے اور اس سے دروازے کھولے جائیں گے اور تمہارے پاس کن میں سے تمہارے وہاں سے ہے جو تم پر تمہارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن اس کے منے سے ڈرتے تھے کہیں گے کیوں نہیں مگر حد بھانپو کہ وہاں پر ٹھیک اثر فرمایا ہے یا نہیں جہنم کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ رہتے تو یہی ہے اللہ کا شہیدوں کا در جو نے رب سے ڈرتے تھے ان سوا میں اور وہ دست کی طرف

جنت کا اٹیسیوال باغیچہ

١. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ○ وَالْأَرْضُ حَمِيعٌ قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ○ وَالسَّمُوتُ مَطْوِيَّتٌ بَيْنَيْهِ ○ سُبْحَانَ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ○ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمُوتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ○ لَأَمِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لِنُفْخِهِ فِيهِ أَخْرَى ○ فَإِذَا هُمْ فِي يَوْمٍ يَقْبِضُونَ ○ وَشُرِبَتْ الْأَرْضُ يَوْمَ زَيَّتْهَا ○ وَوُضِعَ الْكُتُبُ ○ وَجِئَتْ بِشَيعِ وَالشَّهَادَةُ ○ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ ○ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ ○ وَهُوَ عَمَلٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ○ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ○ هَٰذَا إِذَا حُيِّتُمْ ○ وَهِيَ تُنْفَخُ أَبْوَابُهَا ○ وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ ○ وَيُنذِرُونَكُم لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ○ قَالُوا بَلَىٰ ○ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَيْمَةُ الْعَذَابِ عَنِ الْكَافِرِينَ ○ فَبَدَأَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خِزْيَةً فِيهَا ○ فَيَنسِفُ مَنُورَى الْمُتَكَبِّرِينَ ○ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الدَّارِ الرَّحْمَةِ ○ رُفْرًا ○ وَهَٰذَا إِذَا جِئْتُمْ أَبْوَابَهَا ○ وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ ○ طِبَّتُمْ ○ فَأَدْخَلُوهَا خِلْدِينَ ○ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَتَانَا بِذَٰلِكَ ○ وَآوَرَنَا الْأَرْضَ سَبَاطًا ○ مِنَ الْخِزْيَةِ ○ حَيْثُ نَشَاءُ ○ فَيُصِغَمُ أَجْرُ الْعَمَلِيِّينَ ○ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِن حُورٍ ○ الْقُرُوشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ○

چدن کی جائیں گی یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور اس کے داروہان سے کہیں گے سلام تم پر تم خوب رہے تو جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے اور وہ کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھے ثواب کامیوں کا اور تم فرشتوں کو کیونکہ گئے عرش کے آس پاس حلقہ کیے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے اور لوگوں میں سچا فیصد فرمادیا جائیگا کہ سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔ (الزمر) اے میرے رب مجھے حکم عطا کر اور مجھے ان سے ملادے جو تیرے قرب خاص کے سزاوار ہیں اور میری سچی ناموری رکھ بیچھلوں میں اور مجھے دن میں کر جو جہنم کے باغوں کے وارث ہیں اور میرے باپ کو بخش دے ہے شک وہ گمراہ ہے اور مجھے زسوانہ کر جس دن سب اٹھائے جائیں گے جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سہل مت دل لے کر۔ (الشعراء)

☆ طبرانی نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا

انی قاری علیکم آیات من اخرا المرفوع من یسکی منکم وجبت له الحبة ومن لم ینک فلینک فلقرا وما فسدوا الله حق قدره

(لومر ۶۷-۷۵، لی اخرا مسرور)

بے شک میں تمہارے سامنے سورہ زمر کی آخری آیات پڑھنے لگا ہوں جو (نہ کر) رو پڑا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جو نہ رویہ وہ رونے کی کوشش کرے (رانے کی شکل ہے) پھر آپ نے سورہ زمر کی آیت نمبر ۵۶-۵۷ پڑھیں۔

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیْبًا مَبْرُکًا فِیْهِ کَمَا یُحِبُّ رَبَّنَا اَنْ

یُحَمِّدَ وَیُسَبِّحَ لَهُ

ترجمہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ و بابرکت جیسی ہمارے پروردگار کو حمد پسند ہے کہ اس کی حمد کی جائے اور جیسی تعریف اس کی شان کے مطابق ہے۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے رجال ثقات کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قدوس میں نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور سلام کیا کہ میں نے (مندرجہ بالا کلمات کے ساتھ) اللہ تعالیٰ کی حمد کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تو نے کس طرح کیا ہے؟ اس نے الفاظ دیے تو آپ نے فرمایا۔

”اس آیت کی قسم جس کے ساتھ میں میرے جان سے (میں نے دیکھا) اس فرشتے دور سے تھے (میرے حافظ صرف) ان میں سے ایک حریص تھا اس بات پر کہ تیرے اندر حاصل ہے مگر وہ اب کی کثرت کی وجہ سے نہ لکھ پڑے تھے یہاں تک کہ ہر گاہ وہ عزت میں بیٹیں وہ یہ باتوں سے فرمایا اکسبوا کم فی عبادۃ ربکم جو وہ تھا اس طرح میرے بعد نے یہاں اس طرح لکھا وہ میں خود اس پر زور دوں گا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ وَاٰلِ اِیْمٰہِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ

ترجمہ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آپ کی اس پر جس طرح تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اس پر رحمت نازل

فرمائی اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم علیہ السلام ورس کی آل پر اور محمد فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جس طرح تو نے رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

☆ امام بخاری علیہ رحمۃ اللہ نے لاؤب المفسر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

سے یہ روایت روایت کی ہے۔

۳۔ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ أَحَدٍ، وَلَا يَكْفِي عَنْهُ أَحَدٌ، يَا خُذْ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ، يَا مَنْ لَا سَدَّ لَهُ، الْقَطْعُ الْبَرَاءُ إِلَّا مِنْكَ، نَحْنُ مَعًا أَنْ فَبِهِ وَاجِبَتِي عَلَى مَا غَلَبَهُ مِمَّا فَذَلْنَا بِي بَحْه وَجْهَتِ الْكَرِيمِ وَبِحَقِّ سَبِّ مَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِي

ترجمہ اے اللہ! جو کفایت کرتا ہے ہر کسی سے اور تجھ سے کوئی کفایت نہیں کرتا اے اکیلے کہ جس جیسا کوئی کیسا نہیں اے سہارے کہ جس کے لئے کسی سہارے کی ضرورت نہیں، امید ٹوٹ چکی مگر صرف تجھی سے، مجھے نجات دے اس سے جس میں میں ہوں، اور میری مدد فرما یا نہ۔ جس یہ میں ہوں جو بچہ پادشہ ہونی ہے چنانچہ اسے چہرے کے تھیلے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے و صدقے و حق کے ساتھ یا اللہ قبول فرما، یا اللہ قبول فرما۔

☆ دینی نے حضرت عمر و حضرت علی رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور

نے فرمایا ادا شحاک شیطان او سمطان فقل من یکفی جب تجھے شیطان

سلاطین کی طرف سے خطرہ آتا ہے تو یہ کہہ دے۔

۵۔ سَتَهْمَ اِیْ غُوْذِبَتْ مِنْ خَیْبٍ لِّلَّاءِ وَدِرْلَ لَشْفِءَ وَنُوبِ

الْقَصَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

ترجمہ اے اللہ! میں آزمائش کی سختی سے اور بدبختی کے آنے سے اور بُری

موت سے اور دشمن کی خوشی سے تیری پادشہ بنائوں۔

☆ بخاری و مسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی تخریج

کی ہے۔

۶۔ كَلِّهْمَا الْعَبْرَتَيْنِ حُطْبَتِي وَحُطْبَتِي وَاسْرَافِي فِيْ أَمْرِيْ وَمَا

أَنْتَ أَعْنَمُهُ بِدِينِيْ

ترجمہ اے اللہ میری خط و معاف فرما، اور میری بات اور میرا احد سے تجاوز

کرنا اپنے معاملہ میں اور نہ تو مجھ سے زیادہ پادشہ بنائوں نہ میرا سہارا

ہو اس دنیا کی تخریق بھی اور بخاری و مسلم میں، حدیث نے حضرت ابو ہریرہ رضی

اللہ عنہ سے فرمائی ہے۔



میں سے چائے جن کے نیچے ٹھہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی
نہ کیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے ہاں بڑی کامیابی ہے اسے میرے
رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں میرے احسان کا جو تو نے مجھے اور
میرے ہاں باپ پر سے ہیں اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند
آئے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے بندوں میں شامل کرے جو تیرے قرب
خاص سے سزاوار ہیں

۱۔ اہم مسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام
(سورۃ النور کی مندرجہ بالا پانچ آیات کے بارے میں فرمایا

بعد ربك عني اية هي حب الله من الدن جميعا

مجھ پر سے اس کا اور حضور ہاں سے جو مجھے ساری دنیا سے دیرا ہے۔

۲۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَوَصَّعَ كُلُّ شَيْءٍ بِعَظَمَتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي دَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعَزَّتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي حَصَّعَ كُلُّ شَيْءٍ
لِعُظْمَتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَسَمَّ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ

ترجمہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں کہ جس کی عظمت کے سامنے
ہر شے عاجزی سے جھکی ہوئی ہے اور تمام تعریفیں اس لئے کہ ہے کہ ہر
شے کی عزت کے سامنے خشوع و خضوع کرتے ہوئے ہر گلوں سے تمام
تعریفیں اس لئے کہ ہے کہ اس کی مادیات کے سامنے ہر شے عاجزی و خضوع کا
بیگم رہی ہوئی ہے اور تمام تعریفیں اس لئے کہ ہے کہ اس کی مادیات کے سامنے
قدرت کے سامنے سرتسليم خم ہے۔

۳۔ صوفی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ میں نے
اس نے حضور علیہ السلام کو رش و فدا سے سنا۔ میں قال الحمد للہ
جو بھٹے جو بدعتی کے ہاں سے غصب کرنا۔ بدعتی اس لئے کہ میں نے

جنت کا تیسواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَرْحَمُ الرَّحْمٰہُ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيًا ۝
لِيُغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبٍ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُمْرِعَ لَكَ نِعْمَةً عَنكَ
وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيْمًا ۝ وَ يَنْصُرَكَ لَدُنْهُ نَصْرًا عَظِيْمًا ۝ هُوَ
اَمْرًا لِّلرَّسُولِ الشَّكَاكِيَةُ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَرُدَّ ذُو الْاِيْمَانِ مَعَ
اِيْمَانِهِمْ ۝ وَلَهُ جُزُودٌ لِّلْمَوْتِ وَالْاَرْضُ ۝ وَ كَانَ لَدُنْهُ عِلْمُ
خَبِيْرًا ۝ لِيَهْدِيَنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ حَبِيْبِيْ فَهَذَا يُكْفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۝ وَ كَانَ ذٰلِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ قَوْرًا عَظِيْمًا ۝ رَتَّ وَرَعِيْ اَنْ شُكْرَ بَعْدَ
اَلَيْ تَغْفِرُ عَنِّيْ وَعَنِّيْ وَ لَدُنِّيْ وَ اَنْ عَمَلٌ صَالِحًا تَرْصَدُ
وَ اَذْجَبِيْ بِرَحْمَتِكَ هِيَ عِبَادَتِكَ لِقَبْلِكَ ۝ اس

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع ہوا جو نہایت مہربان رحم والا ہے بے شک ہم نے
تمہارے لئے روشن فتح کیا ہے تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے
تمہارے گناہوں سے اور تمہارے پچھلوں کے واپس لے لیں تم پر تمام گناہوں سے
اور تمہیں سیدھی راہ دکھائے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے وہی سے
جس نے ایمان والوں کو ایمان عظیم اتارا انہیں یقین پر یقین
پڑھے اور اللہ ہی کی ملک میں تمام شجرہ ساقوں و درختوں کے اور اللہ علم اور
حکمت والا ہے تاکہ ایمان والوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں

ہے ہر اور جے بند کرتا ہے اور سزا بہ فرشتے مقرر کرتا ہے جو قیامت تک اس نے دہا کرتے ہیں۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا وَارِحْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ۔

ترجمہ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور رحم کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جس طرح تو نے رحم کیا ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

یہ درود شریف ابن ابی شیبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

۴۔ بِذَٰلِكَ الْكِتٰبِ وَآلَا تُحْكَمُ بِهِ ذٰلِكَ مِنْ بَعْدِ مَا ظَهَرَ اِلَيْهِ اَلَا اِنَّكَ ظٰلِمٌ سٰغٍ، وَخٰرَ الْمُسْتَضٰجِرِيْنَ وَاٰيٰتِ الْخٰفِيَّاتِ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَٰحَتَ فِیْ قَمَ لِكِبَابٍ شَیْءٌ اَنْ نَمُوتَ شَقِيًّا وَنُتَبِّحَ عَذَابَ سَعٰدَةٍ وَاِنْ كُنْتُ فِیْ قَمَ الْكِتَابِ مَخْرُوْمًا مَّقْتَرًا عَلٰی فِیْ رِزْقِیْ اَنْ تَمْسَحَ مِنْ اَمِّیْ نَكَبَ حَرَمِیْ وَفَارِیْ وَرِزْقِیْ وَتُبِّحَ عِندَكَ سَعِيْدًا مُّوَفَّقًا يَدْحِيْرُ كِتٰبَہٗ

ترجمہ اے عزت وجلال وے، اے طاقت والے انہیں ہے تیرے سو کوئی معبود، مجبوروں کے پشت پناہ، سہرا تلاش کرنے والوں کو پناہ دینے والے خوف و افسوس سے ہاتھ اٹھائے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں وحشت میں نہ رہتا تو میری بدبختی مٹا دے اور اپنی بارگاہ میں مجھ سے رحمت لکھ دے۔ میں تیرے سامنے خرواہا قسمت و بختیل و...

میری محرومی و رکبہ کی کوٹ کر مجھے اپنے ہاں خیر کی توفیق دیا گیا اور رزق دیا گیا لکھ دے۔

☆ ابن عساکر نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ شہادت اور یس نبی اللہ علیہ السلام کی یہ دعا ہے اور حضور علیہ السلام ہمیشہ حکم دیتے تھے کہ میری دعا تم عقل لوگوں کو نہ سکھائیں کہ غلط سے اٹھ کر تے پھریں (ورکسی کا نقصان کر نہیں)۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِنَّمَا یَبْشُرُ قُلُوبِیْ وَیَقْبِیْ صَادِقَ حَتِّیْ اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُحِیْتِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِزْقِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔

ترجمہ اے اللہ تو میرے دامن و ظاہر کو چاہتا ہے تو میری معذرت قبول فرما، تو میری حاجت کو چاہتا ہے تو اس کو پورا فرما، جو میرے دل میں ہے تجھے معلوم ہے میرے گناہ معاف فرما اے اللہ تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں آجائے اور یقین صادق کا یہاں تک کہ میں جان لوں کہ مجھے کچھ نہیں پہنچ سکتا مگر وہی جو تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے اور جو تو نے میرے لئے تقسیم فرمادی ہے اس پر مجھے خوش رہنے کی توفیق دے۔

☆ طبرانی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ”جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف اتارا تو وہ کعبہ کے پاس آئے (جہاں آج کعبہ ہے) اور رکعت ادا فرمائیں تب اللہ تعالیٰ نے یہ دعا ان کے دوس میں ڈالی۔ اور (دعا کے بعد) اللہ نے ان کی طرف اس طرح وحی فرمائی اے پیارے آدم! میں نے تیری توبہ قبول کی تیری خط کو معاف کیا اور جو بھی ان نکلتے کے ساتھ دعا کرے گا اس کے گناہ معاف کروں گا اور اس کے مشکل کام آسان کروں گا۔ شیطان کو

اس سے دفعہ دور کروں گا اور اس کے لئے ہر تاجر سے بڑھ کر تجارت کا انتظام کروں ہ
دنیا اس کی طرف دوڑتی ہوئی آئے گی اگرچہ اس کا اردہ نہ ہو۔

۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْعِلَّةِ وَ الْبَلَّةِ وَ الْبَلَدِ .
وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُطْمَ اَوْ اُطْمَ .

ترجمہ: اے اللہ شکستہ، مفلس، قلت اور سختی سے مجھے پناہ عطا فرما، اور میں
تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

☆ یہ دعا حضرت امام ابو داؤد علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
تخریج فرمائی ہے۔

۷ اَللّٰهُمَّ اَغْبِرْ لِّیْ مَا قَلَّمْتُ وَ مَا اَخَرْتُ، وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا
اَعْلَنْتُ وَ مَا اَسْرَفْتُ، وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ
الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! جو پہلے ہوئے وہ بھی بخش دے، ورنہ پچھتے ہیں وہ بھی جو
چھپ کر رکھے وہ بھی ورنہ علانیہ ہوئے وہ بھی، ورنہ غور کیا ہوا ہوگی وہ
بھی اور جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پچھتے
کرنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو۔

☆ امام ابو داؤد علیہ الرحمۃ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس کی تخریج فرمائی
ہے۔

۸ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ لَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَاذُ، وَ عَلَیْكَ
الْمُبْلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

ترجمہ: اے اللہ! ہم ہر اس حیر کا تجھ سے سؤل کرتے جس کا تجھ سے تیرے

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سؤل کیا اور ہم ہر شے سے تیری پناہ چاہتے ہیں
جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے تو ہی مددگار ہے تجھی
پناہ پناہ دینا تب ہمیں ہے قوت و طاقت مگر تجھی سے

☆ امام ترمذی نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا روایت کی ہے (اور یہ
مجمع دعا ہے جو بھی دعا نہ آتی ہو اس دعا سے یہ پڑھو و کافی ہے بعد اس دعا کی تعمید، یہ دعا
عجب ہی یہ بنا کہ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ نے عرض کی یہ رسول اللہ آپ نے
بہ شمار دعا میں ارشاد فرمائی میں جو مجھے یاد نہیں رہیں تو میں کیا کروں فرمایا یہی دعا
یہ کرو ہر مقام کی دعا کے لئے کافی ہوگی)۔ (مشکوٰۃ ص ۱۷۷ ترمذی)



جنت کا اکیسواں باب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ بِسْمِ اللَّهِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ
يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ هُوَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ
مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا
يَخْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ يَوْمَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ۚ لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَىٰ لَهُ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ
يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۚ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَاتَّقُوا ۚ يٰۤاِمَّا جَعَلَكُمْ
مُسْتَحْلِفِينَ فِيْهِ ۚ فَلْيَذِیْبُوا اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَتَقُوْا لَهُمْ اٰخِرَ كَتٰبٍ ۚ
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرُّسُلُ يَدْعُوْكُمْ تَتُومِنُوْنَ ۚ يٰۤاِمَّا
قَدْ اٰخَذَ مِنْكُمْ اٰمَنُوْا ۚ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ هُوَ الَّذِي يَرْسُزْ عَلٰی عٰبِدَةٍ
اٰتٍ ۚ بِسْمِ اللَّهِ يَخْرُجُكُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰی النُّوْرِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۚ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُقِيْلُوْا ۚ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِهٖ مُبِرٰتِ
السَّمُوتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ اٰتَقَ مِنْ قَبْلِ الْمَصْحٰحِ وَ
قَتَلَ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْطٰهُمْ دَرَجٰتٍ مِّنَ الْاٰلٰئِ تَقُوْا مِنْ تَعَدُّوْا ۚ

وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحَسَنِي ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ
تَرَلَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى حَبِيٍّ تَرَابَهُ حَاجِبًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اٰتِهِ ۚ وَبَلَدٌ اَلْمَثَالُ نَصْرُهَا يَدْنَسُ لَعْنَهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّمُ
لْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْغَرِيْبُ الْحَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ۚ هُوَ الَّذِي خَلَقَ النَّارَ لِحَلَقِ النَّارِ الْمُصَوِّرُ لَهُ اَلْاَسْمَاءُ
الْحَسَنِي ۚ يَسْتَبِخْ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْغَرِيْبُ
الْحَكِيمُ ۚ اٰمَنُوا ۚ اٰمَنُوا هُوَ هَكَذَا وَلَيْسَ هَكَذَا شَيْءٌ غَيْرُهُ
اَسْأَلْتُكَ اَنْ تُصَيِّبَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَفْعَلَ
بِيْ كَذَا وَكَذَا (وَيَذْكُرُ الْقَارِئُ حَاجَتَهُ) رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
فَاعْفُ عَنِّيْ ۚ

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، اللہ کی پاکی بولتا
ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا
ہے اس کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جلاتا ہے اور مارتا ہے
اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے وہی اوس وہی آخروہی ظہروہی باطن وروہی
سب کچھ جانتا ہے وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر
عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے جانتا ہے جو زمین کے
اندر جاتا ہے اور جو اس سے باہر نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو
اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں ہو اور اللہ تمہارے کام
دیکھ رہا ہے اسی کی ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور اللہ ہی کی طرف
سب کاموں کی رجوع رات کو دن کے حصے میں لاتا ہے اور وہ دونوں کی بات

چاہتا ہے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں کچھ وہ خرچ کر دے جس میں تمہیں اوروں کا جانشین کیا تو جو تم میں ایمان لائے اور اس کی راہ میں خرچ کیا اور ان کے لئے بڑا ثواب ہے اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ پر ایمان نہ لانا و حالانکہ یہ رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور بے شک وہ تم سے پہلے ہی عہد سے چکا ہے اگر تمہیں یقین ہو وہی ہے کہ اپنے بندہ پر روشن سببیں تارتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے اگلے کی طرف لے جائے اور بے شک تم پر ضرور مہربان رحم والا اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین میں سب کا وارث اللہ ہی ہے تم میں ہر نہیں وہ جنہوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ اور چاہا کیا اور ان سب سے اللہ جنت کا وعدہ فرما چکا ہے اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے مگر ہم یہ قرآن کسی پہڑ پر اتارتے تو ضرور تو سے دیکھتا جھکا ہو پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جس کے سو کوئی معبود نہیں ہر نہاں وعیوں کا جاننے والا ہے وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلطنتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی سے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب جیسے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اے وہ ذات جو ایسی ہے کہ کوئی دوسری ذات ایسی نہیں ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یہ کہ میرے ساتھ تو ایسا ایسا معاملہ کر (یہاں پہلی حاجت کو بیان کرے) اے میرے پالنے والے میں نے

اپنی جان پہ ظلم کیا ہے مجھے معاف کر دے (میرے مولیٰ)۔

☆ حضرت ابو عبد الرحمن میثاق پوری علیہ الرحمۃ نے فوائد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا

”جب تیرا ارادہ ہو کہ تو اسم اعظم کے ساتھ دعا کرے تو سورۃ اٰلہٖ یٰحٰیہ کی پہلی دس آیات اور سورۃ حشر کی آخری (تین آیات) پڑھ کر دے اور دعا کر یا ص ہو ہکدا و لیس ہکدا (مندرجہ بالا)“

۲۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْنَعُ بِیْ مِنْ بَعْقِیَ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْکَ وَخَدِّکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ عَلٰی ذٰلِکَ۔

ترجمہ: اے اللہ! جس نعمت نے بھی میرے ہاں یا کسی اور کے ہاں تیری مخلوق میں سے صبح کی وہ تیری اکیلے ہی کی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے ہی حمد ہے اور اس پر تیرا شکر (ادا کرتے ہیں)۔

☆ ابو داؤد وغیرہ نے حضرت عبد اللہ بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

”جس شخص نے صبح کے وقت یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھی اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو پڑھی (اللہم ما اعمسٰ ہی) اس نے اس رات اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا حق پورا کر دیا۔“

۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَمٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پہ نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائیں، بے شک تو تعریف کیا ہو، بزرگی والا ہے۔

☆ امام محمد علیہ الرحمۃ نے یہ حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے روایت فرمائی ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ خَارِجًا مِّنْ شَرِّ فُلَانٍ بِّنِ فُلَانٍ وَشَرِّ الْحَيِّ وَالْاَيْسِ وَنَبَايَهِمْ اَنْ يَّفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يُّطْعَى، عَرَّ حَرْكَ وَحَلَّ ثَاوَلْ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ .

ترجمہ: اے اللہ! ست آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب، فلاں بن فلاں (دشمن اور اس کے باپ کا نام لے) کے شر سے مجھے بچانے والا ہو جا اور تم جنوں اور انسانوں کے شر سے اور جو ان کے پیروکار ہیں یہ کہ ان میں سے کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا سرکشی کرے تیرا پیڑھی عزت والا ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ طبرانی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

اِذَا تَخَوَّفَ اَحَدُكُمْ السُّلْطَانَ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ :

جب تم میں کسی کو بادشاہ کی طرف سے خطرہ ہو تو وہ یہ دعا پڑھے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنْ سَجَلْتُكَ فِیْ نَحْوِهِمْ وَتَعَوَّذْتُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ .

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے (دشمنوں) کے سینوں پہ رکھتے ہیں (یعنی تیری مدد سے ان کے سینوں پہ ضرب لگاتے ہیں) اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

☆ امام ابو داؤد وغیرہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم کی طرف سے خطرہ محسوس ہوتا تو آپ یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھتے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعٰی وَمِنْ شَرِّ بَصَرٰی وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مِیْتٰی .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کان کے شر سے اور اپنی آنکھ کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنی شرمگاہ کے شر سے۔

☆ اس دعا پہ مشتمل حدیث امام ترمذی نے حضرت ثور بن حیدر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اَعْرِضْ لِيْ دَنِّیْ وَوَسِّعْ لِيْ فِیْ دَرِّیْ وَبَارِكْ لِيْ فِیْمَا رَزَقْتَنِيْ

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں وسعت پیدا فرما اور جو تو نے مجھے رزق عطا فرمایا اس میں برکت پیدا فرما۔

☆ یہ دعا امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

جنت کا بیسواں باب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ لَوْ أَسْرَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى
جَبَلٍ لَرَأَيْنَاهُ هَانِئًا مُتَسَدِّدًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ط وَتِلْكَ الْأَمْثَلُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَاللَّهِدَّةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ○ الْمُبْتَدِئُ الْفَلَاوُسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْغَرِيزُ
الْحَبَّارُ الْمُكْتَبِرُ * سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى * يَسْبَحُ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ○ هُوَ الْغَرِيزُ الْحَكِيمُ ○ (الحشر) رَبِّ رَبِّي لَمَّا
أَنزَلْتُ إِلَيَّ مِنْ حَبْرِ قَعِيرٍ

ترجمہ اللہ کے نام سے شران و بہت مہربان رحمہ وار ہے، اگر ہم یہ قرآن
کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے
خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا وہی
ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ
نہایت پاک ستمی دینے والا امان بخشے والا حفاظت فرماتے والا عزت والا
عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی اللہ ہے بنانے
والا پیدا کرنے والا ہے ہر ایک کو صورت دینے والا ہے اسی کے ہیں سب

اتجھے نام اسی کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی
عزت و حکمت والا ہے، اے میرے رب میں اس کھانے کا جو تو میرے
لئے اتارے محتاج ہوں۔

☆ امام بیہقی نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ
السلام نے فرمایا:

من قرء حواتیم الحشر من لیل او نهار فقبض فی ذلك الیوم و
الدیلة فقد اوجب الجنة

جس نے رات یا دن کو سورہ حشر کی آخری (مندرجہ بالا) آیات پڑھنے کو اپنا
معموس بنایا پھر اس دن یا رات کو فوت ہو گیا تو اس نے اپنے لئے جنت کو واجب کر لیا اور
وہی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کی ہے کہ یہ مرگے، اے کا
تعویذ ہے اور قرآن پاک کی ایک ہزار آیات کے برابر (اس کا ثواب) ہے۔

۲. تَمَّ نُزُوكُ فَهَذِيكَ فَتَكَ الْحَمْدُ، عَظُمَ حِلْمُكَ فَغَفَوْتُ
فَلَكَ الْحَمْدُ، بَسَطْتَ يَدَكَ فَاعْطَيْتَ فَتَكَ الْحَمْدُ، رَبَّنَا
وَجْهَكَ كَرَّمُ الْوُجُوهِ وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْحَيَاةِ وَعَظِيمُكَ أَفْصَلُ
الْعَظِيمَةِ وَأَهْوَاهَا تُطَاعُ رَبِّ فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى رَبَّتَا فَتَغْفِرُ،
وَتُجِيبُ الْمُسْطَرَّ، وَتُكْشِفُ الصَّرَّ وَتَنْشِيهِ السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ
الدَّنْتَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا تَجْعَلْ بِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَلَا يَنْلُغُ مِذْحَنَكَ
قَوْلُ قَائِلٍ .

ترجمہ تیرا نور نکم ہے پس تو نے ہی ہدایت عطا فرمائی پس تیرے لئے ہی
حمد ہے، تیرا رحم عظیم ہے پس تو نے معاف کیا تو تیرے لئے ہی حمد ہے تیرا
ہاتھ کھلے ہے پس تو نے عطا کیا تو تیرے لئے ہی حمد ہے اے ہمارے
پروردگار تیرا چہرہ تمام چہروں سے زیادہ عزت وار ہے اور تیری عظمت تمام

عظمتوں سے بڑی ہے اور تیرا عطیہ تمام عطیوں سے افضل اور قیمتی ہے۔ ہمارے رب کی احسان کی جاتی ہے تو تو مدد فرماتا ہے، ہمارے رب کی تائید فرمائی ہو تو معافی کرتا ہے اور تو ہی مجھ پر رحم فرما۔ تائید و توثیق یہ کہ شفا دیتا ہے اور تو ہی گناہ معاف کرتا ہے اور وہی وہی توبہ کرتا ہے، تین غصوں کا کوئی بھی بدل نہیں دے سکتا اور نہ ہی تیری تعریف تک کسی کہنے والے کا قوس پہنچ سکتا ہے۔

☆ یہ ذکر امام ابو یوسف نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت کیا ہے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ جَعَلْ صَلَواتِكَ وَبَرَکاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَفِی الْمُسْقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ رَفِیْمِ الْحَبِیْرِ وَقَدِیْدِ الْحَبِیْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنْعِمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَقَامًا مَّحْضُوْرًا یَغِیْطُهُ الْاَوْثُوْنُ وَالْاَجْرُوْنُ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهیمَ وَآلِ اِبْرٰهیمَ اِنَّكَ خَبِیْرٌ مُّجِیْبٌ

ترجمہ: اے اللہ اپنی برکتیں اور رحمتیں انہیں کے سرکار پر پہنچا دوں گے، امام، تمام نبیوں کے آخر میں آنے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہندے اور اپنے رسول جو بھلائی کے پیشوا ہیں، خیر کے راہنما ہیں پر نازل فرما۔ اے اللہ انہیں قیامت کے دن مقام محمود پر ہند جس پر پہلے اور پچھلے غبطہ (رشک) کریں گے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک حضرت محمد بن مسیح علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

سے روایت کیا ہے۔

۴۔ کَلِّمْتُمُوْنِیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَلَمِّ وَالْخُورِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَخْرِ وَالْکَسْبِ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْیِّ وَالْیَحْلِیِّ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَالْفَقْرِ وَالْجَحْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج و غم سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی و سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کی سختی سے۔

☆ امام ابوداؤد نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ ایک دن مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو ان کے ایک شخص حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، حضور علیہ السلام نے اس سے یہ چھ یاہا امامہ مالی ازالہ جالسا فی المسجد فی غیر وقت الصلوٰۃ۔ اے ابو امامہ کیا بات ہے میں تجھے نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں؟ انہیں نے عرض کی ہم موم بومسی و دیوں یا رسول اللہ۔ اے اللہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے غموں اور قرضوں سے گھیر رہا ہے۔ فرمایا کیا میں تجھے ایسا کلام نہ سکھادوں کہ تیرے پڑھنے سے تو اللہ تعالیٰ تیرا غم دور کر دے اور قرضہ ادا کر دے، میں نے عرض کیا ہاں میں رسول اللہ ضرور بتاؤں گا کہ حضور علیہ السلام نے منہ نہ دیا، دعا رشاد فرمائی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں فسمعنا ما دہب اللہ ہمیں و فقصی علی دینی۔ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم دور کر دیا اور میرا قرضہ دفع کر دیا۔

۵۔ کَلِّمْتُمُوْنِیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْحَبْرِ کُتْبَ مَا عِیْبَتْ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاسْأَلُكَ بِاسْمِکَ یَعْنِیْمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہِ اَعْطِیْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جو مجھے معلوم ہے اور جو

نہیں معلوم اور تیرے عظیم نام سے سوال کرتا ہوں کہ جب اس سے دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے تو تو عطا فرماتا ہے۔

☆ طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام ایک صبح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے اس کی میرے ماں باپ آپ پر قربان یا رسول اللہ مجھے اسم اعظم سکھا دیں کہ جب اس درستیہ دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور جب مانگا جائے تو عطا ہوتا ہے حضور علیہ السلام نے یہ چہرہ مبارک دوسری طرف فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں وضو کیا تو یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھی۔ جس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا واللہ ما لیسى هذه الاسماء۔ ہر قسم اسم اعظم اسکی ناموں میں ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا لَا یُرْتَدُّ، وَنِعْمًا لَا یَنْقُذُ، وَمُرَافَقَةً نَّبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَہِ نَحْمَدُہُ اَلْحَمْدُ

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہے اور یہی نعمت جو نہ ختم ہو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرے نبی میں ان کی رفعت کا جنتِ حد کے میں درجے ہیں۔

☆ یہ دعا امام ابن تیمیہ نے اس سے روایت کی ہے کہ حضور رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَنَصْرِیْ حَتّٰی تَجْعَلَ لِّیْ اَوَّلَیِّیْ وَعَاقِبَیِّیْ فِیْ دُنْیَیْ وَآخِرَتِیْ عَلٰی مَا اَخْتِیْسِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمْنِیْ وَاحْدَیْنِ مِنْہُمَا یَیُّ

ترجمہ اے اللہ! میرے کانوں اور میری آنکھوں کے ذریعے مجھے نفع پہنچا دینا یہاں تک کہ ان دونوں کو میرا وارث بنا اور مجھے دین میں عاقبت نصیب فرما۔

اور اسی پر حشر فرما جس (عقیدے) پہ تو نے مجھے زندہ رکھا اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس پہ میری مدد فرما اور تو اس سے خود میرا انتقام لے۔

☆ امام ترمذی نے اس دعا کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِکَ الْغِیْبِ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی الْخَلْقِ اَخِیْسِیْ مَا عَلِمْتُ الْغِیْبَ الْخَبْرَ اِلَیْیْ وَتَوَقَّیْ اِذَا عَلِمْتُ الْوَفْدَ خَبْرًا اِلَیْ، اَللّٰهُمَّ وَاسْأَلُکَ الْحَشِیَّةَ فِی الْغِیْبِ وَالشَّہَادَةِ، وَاسْأَلُکَ کَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالنَّصَبِ، وَاسْأَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْبُعْیِ، وَاسْأَلُکَ نِعْمًا لَا یَنْقُذُ وَقَرَّةَ عَیْنٍ لَا تَقْطَعُ، وَاسْأَلُکَ لِرِیْضِیْ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدِ الْعُیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَاسْأَلُکَ لَدَّةً لِّطَرِیْقِیْ وَحُبَّکَ وَالشُّوْقَ اِلَیْ لِقَائِکَ فِیْ عَرِّ صَرَاءٍ مُّصَرَّةٍ وَلَا فِصْیَ مُصِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زِیِّنَا بِرَبِّیَّةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذٰہُ مُہِنِّدِیْنِ

ترجمہ اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پہ قدرت کے طفیل جب تک زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہے مجھے زندہ رکھا اور جب مرا میرے لئے بہتر ہے تو مجھے موت دے دے، یا اللہ! میں تجھ سے تیرا خوف مانگتا ہوں غیب و حضور میں اور کلمہ حق کہنے کی توفیق مانگتا ہوں خوشی و غصہ میں، اور اللہ کی راہ میں تجھ سے میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور یہی نعمت کا جو نہ ختم ہو اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو ہمیشہ رہے اور رضا بالقضاء کا موت کے بعد پاکیزہ و ٹھنڈی زندگی کا، تیرے چہرے کو دیکھنے کی لذت کا اور تیری بدعات کے شوق کا سواں کرتا ہوں بغیر کسی نقصان اور بغیر کسی گمراہ کرنے والے فتنے کے، اے اللہ! مجھے زینت عطا فرما ایمان کی زینت کے ساتھ اور ہمیں ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا۔

☆ یہ دعا امام حاکم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی طرف سے روایت کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ تمام حمد تیرے ہی لئے ہے، ہمیں کوئی بند کرنے والا جو تو کھوں دے اور ہمیں کوئی کھوتے والا (رزق کا) جو تو بند کر دے، ہمیں کوئی ہدایت دینے والا جس کو تو گمراہ کر دے اور ہمیں کوئی گمراہ کر سکتا جس کو تو ہدایت دے دے، ہمیں کوئی قریب کرنے والا جس کو تو دور کر دے اور ہمیں کوئی دور کرنے والا جس کو تو قریب کرے، ہمیں کوئی دینے والا جو تو روکے اور ہمیں کوئی روکنے والا جو تو عطا فرمائے۔

جنت کا تینتیسواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا اُنْزِلَ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَ مَا ذَرَّكَ مَا لَبِثَہُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَبْرٌ مِّنْ لِّفِ شَہْرِ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْہَا بِاِذْنِ رَبِّہِم مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلَامٌ ۙ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ رَبِّ اَنْصُرْنِیْ عَلٰی الْقَوْمِ الْمَفْسِدِیْنَ ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اُتارا اور تم نے کیا جانا کیا ہے شب قدر شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں جبرئیل اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔ اے میرے رب میری مدد فرما لسانی قوم پر۔

☆ امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ مَا اُرِیَہُ الْقَدْرَ ۙ عَدِلَتْ بِرِیْعِ الْقُرْآنِ ۔ جس نے سورۃ قدر کی تلاوت کی اس کو پچھون صد قرآن پاک کی تلاوت کے برابر (ثواب) ملے گا۔

۲۔ اَلَمْ یَكُنْ لَّكَ الْاِحْسَادُ کُنْہٌ لَا قَابِضَ لِمَا تَسْطُطُ، وَلَا تَبَاطُطُ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِیَ لِمَنْ اَصْنَعْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُقَرَّبَ یَمَّا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعَدَ یَمَّا قَرَّبْتَ، وَلَا مُعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَالِعَ لِمَا اَعْطٰیْتَ ۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضرت ابی رفاعہ الزرقی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے جب اُحد کے دن مشرکین منتشر ہوئے تو حضور علیہ السلام نے (صحابہ کرام سے) فرمایا: سیدھے ہو جاؤ میں اپنے رب کی حمد و ثنا کرتا ہوں چنانچہ صحابہ کرام نے صفیں بنالیں تب حضور علیہ السلام نے (مندرجہ بالا) الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰہْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَہِیْمَ وَآلِ اِبْرَہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰہْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَہِیْمَ وَآلِ اِبْرَہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ ۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ اس درود شریف پہ مشتمل حدیث کو امام عبد الرزاق نے صحیحہ کرام میں —
کسی شخص سے روایت کیا ہے۔

۳ . يَا مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ .

ترجمہ: اے روز جزا کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے
ہی مدد چاہتے ہیں۔

☆ ابن اسنی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں
کہ ہمیں ایک غزوہ میں حضور علیہ السلام کے ساتھ تھے دشمن کا آمن سامن ہو تو میں —
سن کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (مذکورہ کلمات کے ساتھ) ذکر خدا میں مصروف تھے دروگہ
کو میں نے دیکھا کہ فرشتے انہیں مار رہے ہیں آگے سے اور پیچھے سے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا، وَ اَمِنْ رَوْعَاتِنَا .

ترجمہ: اے اللہ! ہماری خفیہ چیزوں کی حفاظت فرما اور ہمارے خوف کو دور کر
دے۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضرت ابی سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ خندق
کے دن ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! ہل میں شیء بقول فقد بلغت القلوب
یا رسول اللہ! کیا کچھ بڑھنے کے لئے ہے، ہمارے تودل گلے کی طرف آرہے ہیں
(اتنا شدید خوف طاری ہے) تب حضور علیہ السلام نے مندرجہ بالا دعا سکھائی تو اللہ تعالیٰ
نے ہمارے دشمن کے منہ بھی مرویے شدید ہو، کے ساتھ اور انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَقَّقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا
عَلَى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتَ، اَبُوْءُ لَكَ بِعَمَلِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ يَا اِلٰهَ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی ہمارا پروردگار ہے نہیں ہے سوا تیرے کوئی معبود مگر تو

نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر ہوں اور
تیرے وعدے پر ہوں شک مجھے طاقت ہے، اور میں پناہ چاہتا ہوں اپنے
کئے کے شر سے، تیری طرف رجوع کرتا ہوں اس نعمت کے ساتھ جو تو نے
میرے اوپر فرمائی اور رجوع کرتا ہوں اپنے گناہ کے ساتھ پس تو مجھے معاف
فرما دے، بے شک نہیں کوئی گناہ معاف کرنے والا سوائے تیرے۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان کیا ہے کہ
حضور علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے تو چارے دن کو مرے یا رت کو،
جنت میں داخل ہوگا، ورنہ کسی کو سیدان مستغفار کہا گیا ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمْيَيْنِ السَّيْلِ وَ النَّمِيْرِ
الصَّوْوِلِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دو اندھوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں
(۱) سیلاب سے، (۲) پھرے ہوئے اونٹ سے۔

☆ اس دعا کو امام طبرانی نے حضرت عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا سے روایت
کیا ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْسِيْ هَطْلَتِيْ تَشِيْمَا، اَلْقَبْ بِذُرْوَيْ
الذُّمُوْعِ مِنْ حَشِيْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ الذُّمُوْعُ دَمًا وَ الْاَضْرَاسُ
جَفْرًا .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ایسی دو آنکھیں عطا فرما جو پہنے والی ہوں تیرے خوف
سے آلسو بہا کر دل کو شفا دیں اس سے پہلے کہ آنسو خون ہو جائیں
اور روئیں انگارے بن جائیں۔

☆ ابن عساکر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ عَلَيَّ فِيْ قُلُوْبِكَ، وَ اَذْجَلِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ، وَ اقْضِ

أَخْلَيْ فِي طَاعَتِكَ، وَاجْتَنَمَ بِحَبِيرِ عَمَلِي وَجَعَلَ تَوَاتِبَهُ لِحَقَّةِ
ترجمہ اے اللہ مجھے اپنی قدرت میں عافیت عطا فرما اپنی رحمت میں عطا
عطا کر، میری موت پنی طاعت میں کر، میرے عمل بہتہ بنا اور جنت
کی جز بنا۔
☆ یہ دعائی بن عساکر نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے۔

۱۰ . اَسْتَهْمُ اَعْيِي بِاِعْنِي، وَرَبِّي بِالْجَنِّمِ، وَاَكْرَمِي بِاَسْقَوِي
وَخَبْنِي بِالْعَافِيَةِ .

ترجمہ اے اللہ مجھے علم کے ساتھ غنی کر دے، علم کے ساتھ مزین کر دے۔
تقویٰ کے ساتھ معظّم و مکرم کر دے اور عافیت کے ساتھ جمیل کر دے۔

☆ یہ دعا ابن النجار نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔
۱۱ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰی یَلِیْسَتَ
وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ .

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے جلد عافیت کا، اپنی آزمائش پہ صبر کا اور دنیا سے
نکل کر تیری رحمت کی طرف جانے کا سول کرتا ہوں۔

☆ ابن عساکر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے۔

۱۲ . اَلَيْکَ رَبِّ حَسْبِیْ، وَفِیْ نَفْسِیْ لَکَ ذَلِیْلِیْ، وَفِیْ اَعْمٰی
النَّاسِ عَظَمٰی، وَفِیْ سَیِّءِ الْاَخْلَاقِ حَسْبِیْ .

ترجمہ اے اللہ مجھے اپنی بارگاہ کی محبت عطا کر، میرے نفس میں اپنے لئے
تذلل و جزی عطا کر، لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عظمت عطا کر اور برے
اخلاق سے مجھے محفوظ رکھ۔

☆ یہ دعا ابن ہرمل نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان فرمائی ہے۔
۱۳ . اَللّٰهُمَّ مَقْصُرَتْ اَوْسَعُ مِنْ دُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِیْدِیْ
مِنْ عَمَلِیْ .

ترجمہ اے اللہ! تیری بخشش میرے گنہوں کی پانہت بہت وسیع ہے اور
تیری رحمت میرے نزدیک میرے اعمال سے بہت پر امید ہے۔

☆ اس دعا کو نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۱۴ . اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِیْ مَا یَوْمَ اَلْیَاقِیْمَةِ وَلَا تَقْصَحْ مَا یَوْمَ اَلْبَقَاۃِ .

ترجمہ اے اللہ! ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا اور ملاقات کے دن میں
ذلیل نہ فرمانا۔

☆ ابن عساکر نے حضرت ابو قریصہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا روایت کی ہے۔



جنت کا چوتیسواں باب غیچہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُتَكَبِّرِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِنَ
اللَّهِ يَقُولُ صُحُفًا مُطَهَّرَةً ۝ فِيهَا كُتِبَ الْقِيَمَةُ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمِمَّا يُضِلُّ
أَنَّهُمْ مُحِلِّصِينَ لَهُ الَّذِينَ خُفَّاءُ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا
الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ
الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ
الْبَرِيَّةِ ۝ خَرَّ أَوْهُمْ عَنِ الرَّحْمَةِ ۖ حَتَّىٰ غَدَّ نَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ بَدَأَ ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ذَلِكَ
لِمَنْ حَسِبَ رَبَّهُ ۖ رَبِّ هَذَا لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، کتابی کافروں اور
مشرک اپن دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ
آئے وہ کون وہ اللہ کا رسول کہ پاک حیثیت پر تھا ہے ان میں سیدگی باتیں
نکلی ہیں اور پھوٹ نہ پڑی کتاب وادوں میں مگر بعد اس کے کہ وہ روشن
دلیل ان کے پاس تشریف لائے ان لوگوں کو تو یہی حکم ہوا کہ خدا کی بندگی
کریں نہ کہ یہ عقیدہ کہ یہ نبی طرف سے ہو اور خدا قائم کریں اور

زکوٰۃ دیں، اور یہی سیدھا دین ہے بے شک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک
سب جہنم کی آگ میں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہی تمام مخلوق میں بدتر
ہیں بے شک جو ایمان لائے اور تجھے کام کئے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں
ان کا صلہ ان کے رب کے پاس ہے ان کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں
ان میں ہمیشہ رہیں اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی یہ اس کے لئے
ہے جو اپنے رب سے ڈریں۔ اے اللہ مجھے نیک اولاد دے۔

۱۱۔ جو نعم نے ساعیل بن جحیم آمدنی لیا یہی عید الرحمتہ سے رویت کی ہے
کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا

ان الله تعالى ليسمع الي قراءة (لم يكن الدين ككفروا) (الصافات ۳۰)
اللہ تعالیٰ سورۃ الفتنہ اور صافات کی تلاوت سنتا ہے اور فرماتا ہے

ابشر عبدی فو عرتی لا مکن لك فی الحجة حتی ترضی۔
اے میرے بندے! خوش ہو جا مجھے اپنی عزت کی قسم میں جنت میں تجھے
یہ مقام دوں گا کہ تو راضی ہو جائے گا۔

۲۔ بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، لَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دُبُرِي وَفُصِّي، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى وَلَدِي وَهَيْئِي
وَمَبْلِي، بِسْمِ اللَّهِ عَمِي كُلِّ شَيْءٍ نَعْطَايِيهِ رَبِّي، بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ
الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ زَيْتُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ الْيَدِي لَا
يَصُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَاءٌ، بِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ، وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ، لَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے، برکت نامہ سے دو تہا تفریقیں اللہ ہی سے ہیں
ہر۔ آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بدتوں سے رسا ہیں نہیں ہے نہی۔ نہ
ن وقت مگر اللہ کی طرف سے، اللہ کے نام کے ساتھ ہے ایمان ور اپنے

نفس پر، اللہ کے نام کے ساتھ (بھد کی چ بتا ہوں) اپنی اولاد پر، اپنے گھر والوں پر اور اپنے دس پر، اللہ کے نام کے ساتھ ہر شے پر جو میرے رب نے مجھے عطا فرمائی، اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو ناموں میں بہترین ہے، اللہ کے نام کے ساتھ جو زمین و آسمان کا رب ہے، اللہ کے نام کے ساتھ کہ اس کے نام کے موت ہوئے کوئی بیماری نقص نہیں پہنچ سکتی، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے آغاز کیا، اللہ پر ہی میں نے بھروسہ کیا نہیں ہے قوت مگر اللہ کے ساتھ۔

☆ ابو اسحاق نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ جوج (ابن یوسف، ظالم بادشاہ) ان پر ناراض ہو گیا پس انہوں نے فرمایا:

"میں نے چند کلمات کی پناہ لی ہے جن کی برکت سے اس کی عظیم سلطنت کا مجھے کوئی خوف ہے ورنہ ہی کسی شیطان کی شیطنت کا کوئی ڈر ورنہ کلمات وہی ہیں جو حضور علیہ السلام انہیں سکھائے بسم اللہ الی قوله لا قوة الا باللہ۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاٰرَآجِهِ اَقْبَابِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَكُلِّ رَجُلٍ وَّاهِلٍ بَنِيهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ اے اللہ! رحمت نازل فرما، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ازواج پر جو تمام اہل ایمان کی مائیں ہیں و آپ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے رحمت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی وار ہے۔

☆ ابو داؤد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی حضور علیہ السلام

نے فرمایا

مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَكْتُمَالَ بِالْمَكِّيَالِ اَوْ يَلِيْ اِذَا صَلَّيْ عَلَيْنَا اَهْل

الْبَيْتِ فَلْيَقُلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

جو یہ پسند کرے کہ اس کو ہمارے اہل بیت پر درود پڑھنے کا وسیع پیمانے سے اجر دیا جائے وہ (مندرجہ بالا) درود پڑھے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَفَا لَمْ اَعْلَمْ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ۔

ترجمہ اے اللہ! میں تیرے تمام اچھے ناموں کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جو مجھے ان میں سے معلوم ہیں اور جو نہیں معلوم اور تیرے سب سے عظیم، عظیم اور بڑے بہت بڑے نام کے ساتھ بھی۔

☆ طبرانی نے حضرت عہد صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اسم، عظیم سکھادیں، فرمایا تمھارے وضو کر پھر مجھے تہ کر دے کہ انہوں نے ایسا ہی کیا ورنہ کورہ کلمات کے ساتھ دعا کی حضور علیہ السلام نے فرمایا صبت والدی بھسی بیدہ توں اسم عظیم کو پایا ہے اس ذات کی قسم جس کے ساتھ میں میری جان ہے۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا الْحَمِيْدَةِ الْكَرِيْمَةِ الْاَتِيِّ دَا وَصَعْتَ عَلٰی شَيْءٍ دُنَّ لَهَا وَاِذَا طَلَبْتُ بِهَا الْخَسْبَ اُفْرِغْ عَلَيَّ دُرِّيْ بِهَا السَّيِّئَاتِ صُرْفَتْ۔

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے تمام اچھے، عزت والے تعریف کئے گئے ناموں کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جب وہ کسی شے پر رکھے جائیں تو اس کو چھکادیں اور جب ان کے ذریعے نیکیاں طلب کی جائیں تو حاصل ہو جائیں اور جب ان کے ذریعے برائیوں کو روکا جائے تو برائیاں کا منہ چھک جائے۔

☆ دینی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بیان کی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ .

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جو میں نے کیا اور ہر اس شر سے جو میں نے نہیں کیا۔ (عمل کئے کے شر سے اور نہ کئے کے شر سے)۔

☆ یہ دعا امام مسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِثْرًا فَوْقَ كُلِّ غَلَبَةٍ فَكَمَّیْتِہَا ، وَاسْتَهْدَاکَ فَهَدَیْتِہَا ، وَاسْتَضْرَکَ فَصَرَرْتِہَا

ترجمہ اے اللہ مجھے ان میں سے بنا دے جو تجھ پہ بھروسہ کرے تو تو اس کو کافی ہو اور ہدایت طلب کرے تو تو اس کو ہدایت دے اور تجھ سے مدد مانگے تو تو اس کی مدد کرے۔

☆ امام دینی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت فرمائی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَدَ الْاَشْیَاءِ اِنِّیْ وَاجِعُ حَسْبَکَ اَحْوَافَ الْاَشْیَاءِ عِنْدَیْ وَ قُطْعَ عَنِ خَاخِیَةِ الدُّنْیَا بِشَوْقِ لِّیْ یَقْدِرُکَ وَاِذَا قَرَرْتَ غَیْرَ اَهْلِ الدُّنْیَا مِنْ لَدُنْیَا فَاقْدِرْ عَلَیَّ مِنْ عِبَادَتِکَ .

ترجمہ اے اللہ! اپنی محبت مجھے تمام اشیاء سے محبوب بنا دے اور اپنا ڈر مجھے تمام خوفوں سے زیادہ دے، میری حاجت دنیا کو اپنی مذاقات کے شوق سے ختم کر دے اور جب تو دنیا داروں کی آنکھوں کو دنیا سے ٹھنڈا کرے تو میری آنکھ کو اپنی عبادت سے ٹھنڈا فرما۔

☆ یونعم نے حضرت بشیر بن ملک رضی اللہ عنہ سے یہ دعا روایت کی ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِّیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْمِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالْبَیْئَةِ وَالْهُدٰی اِنَّکَ عٰلِمُ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ اے اللہ اپنے پسندیدہ قوس عمل و نیت و ہدایت کی مجھے توفیق دے، سب شک تو ہر شے پہ قد رت رکھتا ہے۔

☆ دینی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس دعا کو روایت کیا ہے۔



☆ امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا من قرء اذالزلزلت عدلت له بصف القران۔ جو سورۃ بزوال پڑھے اس کو ا دھا قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

جنت کا پینتیسواں باغیچہ

۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ذَا لَوْلِيَتِ الْأَرْضُ ذِلَّتْ لَهَا ۝ وَ
اُخْرِجَتْ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَدْ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
أَحْبَارُهَا ۝ يَا أَيُّهَا رَبِّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَقُولُ النَّاسُ لِمَ أَتَيْنَا
هَٰذَا ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝ (الزلزال) رَبِّ ارْحَمْنِي أَنْ تَكُونَ بَعْدَكَ
الَّتِي أَعْمَلْتُ عَلَىٰ وَعْدي وَالَّذِي وَرَأَيْتُ صَاحِبَةً تَرْضَهُ
وَأَصْلِحْ لِي فِي دُرَيْتِي بَنِي تَيْتُ إِلَيْكَ وَتَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ .

462

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، جب زمین تھر تھرا دی جائے جیسا اس کا تھر تھرا نا ظہر ہے اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے اور آدمی سکے ہے کیا ہوا اس دن وہ اپنی خیریں بتائے گی اس لئے کہ تمہارے رب نے اسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر تا کہ پنا کیسے لھے جائیں جو ایک اور بھ بھدنی کرے اسے دیکھئے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھئے گا اسے میرے رب میرے دل میں ڈال کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر کیا میرے ماں باپ پر کی اور میں وہ کام کروں جو تجھے پسند آئے اور میرے

٢ . الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ مَا فِي
كِتَابِهِ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى خَلْقَهُ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ مَا
فِي خَلْقِهِ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ سَمَوَاتِهِ وَ أَرْضِهِ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ
كُلِّ شَيْءٍ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ سُبحَانَ اللَّهِ عَزَّ مَا
أَحْصَى كِتَابَهُ، وَ سُبحَانَ اللَّهِ عَزَّ مَا فِي كِتَابِهِ وَ سُبحَانَ اللَّهِ
عَزَّ مَا أَحْصَى خَلْقَهُ، وَ سُبحَانَ اللَّهِ عَزَّ مَا فِي خَلْقِهِ وَ سُبحَانَ
اللَّهِ عَزَّ سَمَوَاتِهِ وَ أَرْضِهِ، وَ سُبحَانَ اللَّهِ عَزَّ كُلِّ شَيْءٍ،
وَ سُبحَانَ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، وَ اللَّهُ أَكْبَرُ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ
وَ اللَّهُ أَكْبَرُ عَزَّ مَا فِي كِتَابِهِ، وَ اللَّهُ أَكْبَرُ عَزَّ مَا أَحْصَى خَلْقَهُ
وَ اللَّهُ أَكْبَرُ عَزَّ مَا فِي خَلْقِهِ، وَ اللَّهُ أَكْبَرُ عَزَّ سَمَوَاتِهِ وَ أَرْضِهِ،
وَ اللَّهُ أَكْبَرُ عَزَّ كُلِّ شَيْءٍ، وَ اللَّهُ أَكْبَرُ عَزَّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ .

ترجمہ تمام تحریکیں اللہ ہی کے سے ہیں، حتیٰ کہ حق سُر کی کتاب کے شمار
 میں تمام تحریکیں اللہ ہی کے سے ہیں حتیٰ کہ حق سُر کی کتاب میں ہیں تمام
 تحریکیں اللہ ہی کے لئے ہیں حتیٰ کہ حق سُر کی مخلوق کے لئے ہیں تمام تحریکیں اللہ ہی
 کے سے ہیں اس کی مخلوق کے لئے۔ تمام تحریکیں اللہ ہی کے سے ہیں
 آلاء و رحمتیں ہیں تمام تحریکیں اللہ ہی کے سے ہیں حتیٰ کہ حق سُر
 پر ہر اللہ ہی کی قیادت میں ہے۔ حق سُر کے لئے ہر اللہ ہی کی قیادت میں (حق
 سُر کی قیادت میں ہر اللہ ہی کی قیادت میں ہے۔ حق سُر کے لئے ہر اللہ ہی کی قیادت میں ہے۔

مخلوق ہے، گناہ پاک ہے اللہ اس کی مخلوق بھر، پاک ہے اللہ آسمانوں اور زمین بھر، پاک ہے اللہ ہرشیء کے برابر، اور پاک ہے اللہ ہرشیء پر، اللہ بہت بڑا ہے (یہ جملہ میں بولنا ہوں) جس قدر اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ سب سے بڑا ہے اس کی کتاب کی تعداد کے برابر، اور اللہ سب سے بڑا ہے اس کی مخلوق نے جو شمار کیا، اللہ سب سے بڑا ہے مخلوق بھر، اللہ سب سے بڑا ہے آسمانوں اور زمین بھر اور اللہ سب سے بڑا ہے ہرشیء کی کلتی کے برابر اور اللہ سب سے بڑا ہے ہرشیء پر۔

طبرانی نے اسناد حسن حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور میں بیٹھا ہوا اپنے ہاتھوں کو ہاتھ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اعد تحولك شفيعك... کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا ہوں فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی شے بتا دوں کہ جب تو وہ پڑھے تو پھر دن رات کا پڑھنا بھی اس کو نہ پہنچ سکے میں نے عرض کی: جی ہاں! یہ رسول اللہ پھر آپ نے مندرجہ بالا احمدیہ فرمائی۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ خُذْ صَلَاتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَلَيْسَ وَاَزَوْجِهِ اُمَّتُكَ اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلُ بَيْتِهِ كَفَّ صَنِيْعَتِ عَلٰی اٰلِ بَرٍّ اَهْلِيْمُ اَنْتَ خَمِيْدٌ مُّحَمَّدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ یہ تمام رحمتیں و برکتیں اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تار مرقا در آپ کی زوجہ محبت مسکین پر در آپ کی اور در پر اور آپ کے گھر و لوگوں پر طرح طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر نازل فرمائی، یہ ثابت و تصریح ہے یا جاندار کی! ہے۔

ابن عدی نے اس حدیث میں بھی روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”جو چاہتا ہو کہ اسے ہمارے اہل بیت پر درود شریف پڑھنے کا ثواب ڈھیروں ڈھیر (ان بکمال بالمکیات الا وہی) عطا ہو تو وہ (مندرجہ بالا) درود پڑھے۔“

۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفِيْرُ الْكَبِيْرُ، وَتَاْعْبُدُكَ الصَّغِيْرُ الدَّيْلُ لَا حَوْلَ لَهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ، اَللّٰهُمَّ سَتَحْرِبْنِيْ فَلَا اَنْ اَكْمَا سَتَحَرْتُ فِرْعَوْنُ يَمُوْسٰى وَلٰكِيْنِ اِنِّيْ قُلْتُهُ كَمَا كُنْتُ اَلْحَبِيْبُ لِدَاوُدَ فَاِنَّهٗ لَا يَسْطُوْا اِلَّا بِدِلَّتْ، مَا صِيْنُهُ هِيَ قَبْضَتُكَ، قُلْتُهُ هِيَ يَدُكَ، خَلَّ نَسَاءُ وَجْهَتْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! یہ شک ہے کہ تیری جانب بڑی رحمت ہے اور میں تیرے مستحق و کمزور بندہ ہوں جس کے پاس نہ ٹیکل کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت مگر تجھی سے۔ اللہ در بندے (جس کو مسخر کرنا مطلوب ہو اس کا نام لے) کو پھرے تابع کر دے جس طرح تو نے فرعون کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے مسخر کر دیا (کہ آپ کے مقابلہ میں ذلیل و رسوا ہو گیا) اور اس کا دل نرم کر دے جس طرح تو نے بوبے کو دود علیہ السلام کے لئے نرم کیا، وہ نہ بولے مگر تیرے اذن سے، اس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہو، اس کا دل تیرے ہاتھ میں ہو، تیرے پیرے کی تحریف بہت بند ہے۔ تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

☆ دہلی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: کیا میں تجھے وہ چیز نہ سکھاؤں جو مجھے جبریل علیہ السلام نے سکھائی جب تجھے کسی نہایت کجوں یا کسی ظالم بادشاہ یا کسی بڑے ڈھیلے سے لڑنا پڑ جائے کہ جس کی بے حیائی سے تو ڈر رہا ہو تو یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھ۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتٍ اَلْفَجَاةِ وَمِنْ لَّدَعَةِ اَلْجَحِيْمِ وَمِنْ السَّيْعِ وَمِنْ اَلْعَرَقِ وَمِنْ اَلْعَرَقِ وَمِنْ اَنْ اُحْرَقَ غَنِيْ شَيْءٍ وَّ

يَجْرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمِنَ اللَّيْلِ عِنْدَ ذُرِّ الرَّحِيبِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پہاڑ چاہتا ہوں اچانک آنے والی موت سے اور
سناپ کے ڈسنے سے اور درندے سے اور (زرلے میں) اب ررمے
سے اور غرق ہونے سے اور اس سے کہ میں کسی چیز پہ گروں یا میرے اوپر
کوئی چیز گرے اور قتل سے اور جنگ کے دوران بھاگنے سے۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ دعا نقل کی ہے
۶ . اللهم اني اسئلك الفردوس

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت الفردوس مانگتا ہوں۔

☆ اس دعا کی تحریر امام احمد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کی ہے
۷ . اَللّٰهُمَّ بِنِيْ سَأَلْتُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ
وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْثِرُ عُوْزَتَيْكَ، وَبَيْنَ رَوْعِيْ، وَاحْضِطِيْ مِنْ بَيْنِ
يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شَمَالِيْ وَمِنْ قَوْلِيْ، وَأَعُوْذُ
بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے عافیت و سلامتی کا طبرگار ہوں اپنے دین و دنیا
دنیا اور اپنے اہل و مال میں ۔ اللہ چھپا لے میری چھپائی جا۔ وہاں
جگہوں کو اور مجھے خوف سے ملے عطا فرما اور میرے سامنے سے اور میرے
پچھلے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے
میری حفاظت فرما اور میں تیری پہاڑ مانگتا ہوں ۔ اللہ اس سے کہ جنگ
دھوکہ (اے کرہلک) کیا یا جا۔ ہے۔

☆ محدث بر رنے یہاں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتی ہے

جنت کا چھتیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ الْفَكَرُ ۝ حَتّٰی زُرْنُمُ
الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ نَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ نَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ
تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوْنَّ الْحَجِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ
الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتَسْمَعُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝ (الحاکر) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
وَلَا حُوبَ اَيُّهَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا عِلًّا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اَنْتَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (عشر)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، تمہیں غافل
رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا ہاں ہاں جد
جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جد جان جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جانا جانتے
تو مال کی محبت نہ رکھتے بے شک ضرور جہنم کو دیکھو گے پھر بے شک اے یقینی
دیکھنا دیکھو گے پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے پرسش ہوگی
(الحاکر) اے ہمارے باپ! ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم
سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ
نہ رکھا اے ہمارے رب! بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ (عشر)

☆ حکم و غیرہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا يَسْتَسْبِعُ اَحَدُكُمْ اِلَّا فِرًّا اِلَّا هُوَ يَكُلُ يَوْمَ - کیا تم
میں سے کوئی ایک ہزار آیات روزانہ پڑھ سکتا ہے عرض کیا گیا کس میں اتنی طاقت ہو سکتی

ہے فرمایا یہ تم میں سے کوئی سورۃ النکاح پڑھنے کی طاقت رکھتا ہے۔ مزید فرمایا واللہ،
نفسی بیدہ بها لتعد الف ایۃ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔
سورۃ النکاح کا ایک ہزار آیات کے برابر ہے۔ (ازاد الخلیف والدی)

۲۔ حَسْبِيَ الْوَكُوفُ مِنَ الْعَبَادِ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ،
حَسْبِيَ الزَّارِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ، حَسْبِيَ الْيَدِيُّ هُوَ حَسْبِيَ
حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

ترجمہ میرے لئے مجھے بندوں سے کافی ہے، میرا خالق مجھے مخلوق سے کافی
ہے، میرا رازق مجھے مرزوقین سے کافی ہے، مجھے وہ کافی ہے جو کافی ہے،
اللہ کافی ہے اور وہ بہت چھٹکارا ہے۔ کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر
وہ، اسی پر میں نے بھروسہ کیا دروہی رب ہے عرش عظیم کا۔

☆ ابن ابی ادریس نے ارون کے ایک فقیہ سے بیان کیا ہے کہ ہمیں خبر چچی کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی تکلیف یا غم آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ الفاظ پڑھتے
تھے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلَيْهِ كَمَا يَسْعٰ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

ترجمہ اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے
ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا کا حکم دیا اور آپ پر ایسے درود بھیج
جیسے چاہیے کہ آپ پر درود بھیج جائے۔

☆ ابو سعید خدری پوری علیہ الرحمۃ نے کتاب "شرع المصطفیٰ" میں حضرت انس
رضی اللہ عنہ سے اس کی تخریج فرمائی ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لِحَسَنِ

الْمَسْأَلِ تَبْدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَسْبَیْ
يَا قَيُّوْمُ اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوا کرتا ہوں بے شک تیرے ہی سے حمد ہے
نہیں کوئی معبود مگر تو، پیر کرنے والا، احسان فرمانے والا، آسمانوں اور
زمین کوئی سرے سے ایجاد کرنے والا، بزرگی و کرم والا، اے زندہ و قائم
رہنے والے میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں درود رخ سے تیری پناہ
چاہتا ہوں۔

☆ ترمذی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک شخص نے مزید پڑھ کر (مذکورہ) دعا کی تو حضور علیہ السلام نے اپنے
صحابہ کرام سے فرمایا اتحدروں بے دعا یہ کیا تم جانتے ہو اس نے کیا دعا کی ہے؟ سب
نے جواب دیا تقدوس و سوا علم۔ فرمایا والہی نفسی بیدہ اس ذات کی قسم جس
کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے نام (سم اعظم) کے
ساتھ دعا کی ہے جو کبھی رد نہیں ہوتی۔ خری اغدا اس لك الجنة کا اضافہ بی درود
کی روایت میں ہے۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے، فقر سے، قہجی سے و قبر کے
عذاب سے۔

☆ یہ دعا امام ترمذی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت فرمائی
ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ
بَعْدَكَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَآئٍ نَاصِبٍ بِبَيْدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْاَنَمِ وَالْكَسَلِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ

جنت کا سینتیسواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ بِأَيِّهِ الْكُفْرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُوا مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا آسَاءُ عِبِيدٌ مَا عِبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ رَبَّنَا عَلَيْنَا نَوَكُنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ .

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، تم فرماؤ اے کافروں میں پوجتے ہو جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین (اپنا دین) اے ہمارے رب ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع دئے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔

☆ امام بیہقی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ کافرون کے بارے فرمایا تعدل ربع القرآن۔ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

۲۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِيَدِينَنِي، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنِي، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِي، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْجِزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْقِسْرَاطِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ رُجُوبُ .

ترجمہ اللہ تعالیٰ کافی ہے میرے دین کے لئے، اللہ کافی ہے جو اس نے مجھے پہنچائی عطا کی، اللہ کافی ہے س کے لئے جس نے مجھ پہ سرکشی کی، اللہ کافی ہے میرے حاسد گئے لئے اللہ کافی ہے میرے لئے اس سے جس نے میرے ساتھ تیری سازش کی، اللہ کافی ہے مجھے موت کے وقت، اللہ مجھے کافی ہے قبر میں سوال کے وقت، اللہ کافی ہے مجھے مرن کے وقت، اللہ کافی ہے مجھے پل صراط کے وقت، اللہ کافی ہے مجھے نہیں کوئی معبود مگر وہی، میں نے اس پہ بھروسہ کیا اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

☆ حکیم ترمذی نے نوادر الاصول میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

”جو (مذکورہ) دس کلمات ہر صبح کی نماز کے بعد پڑھ لے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہو گا جزا عطا فرمائے گا پانچ کلمات دنیا کے لئے ہیں اور پانچ آخرت کے لئے۔“

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَٰةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاً وَلِحَقِيقَةً اَدَاً وَغَطِيبَةً لِّوَسِيَّةٍ وَالْمَقَامَ الْبَدِيَّ وَعَذَّتْهُ وَاجِرُهُ عَنَّا مِنْ اَقْصَلِ مَا خَرِئَتْ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ، وَصَلِّ عَلٰی خَمِيصِ اَسْوَالِهِ مِنَ السَّيِّئِ وَالصَّالِحِيْنَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

ترجمہ اے اللہ، درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آپ کی آل پر ایسا درود کہ جو حقہ راضی کرنے والا ہو اور ان کے حق کو ادا کرنے والا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور وہ مقام عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا اور ہماری طرف سے ان کو ایسی جزا عطا فرما کہ جو تو نے کسی امت کی طرف سے س کے نبی کو اعلیٰ ترین جزا عطا کی، درود بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام بھائیوں پہ انبیاء اور صالحین میں سے، اے تمام رحم کرنے

دلوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

☆ یہ درود پاک ابن ابی عمیر علیہ الرحمۃ نے بعض صحابہ کرام سے روایت کیا ہے اور اس کا ذکر امام عزالدین علیہ الرحمۃ نے دیلمی، حلی، حلیہ کے اندر بھی فرمایا ہے۔
یہ دعا دعا کے اضافے کے ساتھ، اور ہر سال سب جمع کل جمعۃ جمع
مرتب و جنت لد شفاعة صلی اللہ علیہ وسلم جو سات جمعے پڑھے اور ہر جمعے
سات مرتبہ پڑھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہو جائے گی۔

۴۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ صَلِّحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا
يَكْنِيْ إِلَيَّ تَقْصِيْ طَرَفًا عَيْنٍ، اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ لَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا
وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْيُسْرَى سَهْلًا۔

ترجمہ: اے زندہ و قائم رہنے والے تیری رحمت کے ساتھ تیری مدد چاہتا
ہوں، میرا اس راہ حال بہتر کر دے، مجھے کچھ بھرمیرے نفس کے حوالے نہ کر،
اے اللہ کوئی آسانی نہیں مگر جو تو پیدا فرما دے اور تو سختی کو بھی آسانی میں
تبدیل کر سکتا ہے۔

☆ امام ترمذی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ
علیہ وسلم جب کوئی تکلیف محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے اور مدد وہ ان سے روایت کی ہے
کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا سکھائی، بنی السی نے
حضرت انس سے یہی دعا روایت کی ہے اور امام نووی نے کتاب الزکاة میں بھی در
ترجمہ اباب یہ لکھا ہے باب ما یقول اذا استصعب علیہ امر۔ یہ باب اس بیان
میں ہے کہ جب کوئی کام مشکل ہو جائے تو کیا پڑھے۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ لَسْتُ بِمِثْلِ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَكْفِيْ
كُلَّ مِثْمٍ مِّنْ حَبْثٍ شَيْءٍ وَكَيْفَ شَيْءٍ وَآسَى شَيْءٍ وَمِنْ اَمْرِ
شَيْءٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہر مشکل
سے مجھے کافی ہو جا، جہاں سے چاہے، جیسے چاہے جتنا چاہے اور جس جگہ
سے چاہے۔

☆ خرائطی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا غم دور کر دے گا۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ فِتْنَةً وَمِنْ وَلَدٍ
يَكُوْنُ عَلَيَّ وِيَالًا وَمِنْ مَرْءٍ يُسَيِّئُ قَبْلَ لَفْظِيْهِ، وَاعُوْذُ بِكَ
مِنْ خَارِ السُّوْءِ تَرْعَانِيْ عَيْنًا، وَتَسْمَعُنِيْ اَذْنًا، اِنْ رَاى حَسَةً
ذَلَّهَا، وَاِنْ رَاى سَيِّئَةً اَدَّاعَهَا، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبِ حَيْدَرِيَّةٍ
اِنْ رَاى حَسَةً ذَلَّهَا، وَاِنْ رَاى سَيِّئَةً اَقْشَاهَا

ترجمہ: اے اللہ! میں اس مال سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو مجھ پر آزمائش بن
جائے اور اس ولاد سے جو مجھ پر وہاں بن جائے، اور اس عورت سے
جو مجھے بڑھاپے سے پیسے بوڑھا کر دے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے
پڑوسی سے جس کی آنکھیں مجھے ڈرائیں اور جس کے کان مجھے شائیں اگر
اچھائی دیکھے تو اس کو فتنہ کر دے اور برائی دیکھے تو اس کو پیلا دے اور میں
ایسے دھوکہ باز ساتھی سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو چھائی کو فتنہ کرے اور
برائی کو فتنہ کرے۔

☆ اس دعا کو طبرانی نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا
ہے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَسْبِيْ مِنْ لِّقَاقٍ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّبَايَا وَلِسَانِيْ مِنَ
الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَايَةِ قَبْلَكَ تَعْنَمُ خَائِلَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُحْيِي
الصُّدُوْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریاء سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے بے شک تویی آنکھوں کی خیانت کو اور دلوں کے رازوں کو جانتا ہے۔

☆ خطیب حضرت ام عبد رضی اللہ عنہما سے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ عَظِيْمٍ لَا يَسْعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ وَتَبْتَصَّرِيْ وَلَا تُسْرِى، وَاِنَّكَ بِالسَّمٰطِطِ الْاَعْلٰى، وَاِنَّ لَكَ الْاَجْرَةَ وَالْاُولٰى، وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَصْحٰبُ، وَاِنَّ اِلَيْكَ الْمُسَهٰى وَالرُّحٰى، نَعُوْذُ بِكَ نِيْ بَدَلٍ وَنَحْرِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَلَسًا مِنْ اَنْفُسًا مَا لَا تَمْلِكُكَ اِلَّا بِكَ فَعَظِيْمٌ مِنْهَا مَا يُرْصِنُكَ عَنَّا

ترجمہ: اے اللہ تو بہت بڑا اپنا رہا ہے تیری وسعت کو تیری مخلوق نہیں پاسکتی تو سب کو دیکھتا ہے اور تجھے کوئی نہیں، کچھ سنا، اور تو اعلیٰ نظر رکھتا ہے اور تیرے ہی لئے دنیا و آخرت ہے ورنہ زندگی و موت کا مالک تو ہی ہے، ہاں اگر لوٹنا اور اپنا تیری ہی طرف ہے، ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ذلیل و رسوا ہوں اے اللہ اتو لئے ہماری جانوں کو مانگا (ان اللہ اشتسرى من المؤمنين انفسهم واموالهم - التوبہ) حارہ نگہ ہم ان کے مالک نہیں مگر تیرے بنائے سے پس ہمیں ان سے وہ عطا کر جو تجھے راضی کر دے۔

☆ امام دہلوی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ خَفِّبْنِيْ ضُبُوْرًا، وَخَفِّبْنِيْ شُكُوْرًا، وَاجْعَلْنِيْ فِيْ

عَيْنِيْ ضَعِيْفًا، وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَثِيْرًا

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بہت صبر کرنے والا بنا دے، مجھے بہت شکر کرنے والا

بنا دے، مجھے میری نگاہوں میں چھوٹا اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بنا دے۔

☆ محدث بزرگ نے حضرت برید رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۱۰ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيْ رَيْبِيْ حَيْرًا بَيْنَ عِلَّائِيْنِيْ وَاجْعَلْ عِلَّائِيْنِيْ صَالِحَةً، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحٍ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الصَّالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ الصَّالِ وَالْمُضِلِّ .

ترجمہ: اے اللہ! میری خلوت میری جلوت سے بہتر کر دے اور میری جلوت اچھی کر دے اے اللہ میں تجھ سے سچی سچی چھٹی کا سوس کرتا ہوں جو تو بتدوں کو عطا فرماتا ہے مال، مال، اولاد، نہ خود گمراہ ہوں نہ گمراہ کرنے والی ہوں۔

☆ امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے یہ دعا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیان فرمائی ہے۔



مگر اللہ ہی کی طرف سے جو بلند و بالا و افضل و اعلیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ برکت والا ہے۔

☆ طبرانی نے صحیح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام ۱۱۷۰ سے پاس تشریف لے آئے اور فرمایا: **حدو وجنتکم**۔ اپنی آسمان سنبھالو۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا دشمن آگیا ہے؟ پھر فرمایا: **حدو** و **اجتکم** من النار آگ سے اپنا دفاع کرو۔ اور (مندرجہ بالا وظیفہ) پڑھو۔ یہ کلمات قیامت کے دن آئیں گے آگے بڑھتے ہوئے انجات دیتے ہوئے بچاتے ہوئے اور یہی یا قیامت صالحات ہیں (باقی رہے داکے ایک کام) جو ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

جو یہ کلمات (یا ضلّ العلی العظیم) پڑھے غفرت لہ ذنوبہ ولو کانت مثل سد احسّر، اس سے نہ معاف کر دیئے گئے مگر یہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، دینی نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے **لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ** کے ساتھ ساتھ اللہ کہا ہے ایک روایت میں ہے کہ پانچ کلمات ہیں ان سے برابر کون نہیں، انہیں پر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا فرمایا اور انہی کی وجہ سے آسمان کو بند کیا اور زمین کو بچھا دیا اور انہی کے ساتھ جس انس کی جیات و طبیعت بدی اور انہی یہ فراموش گو فرما۔ بہت ساری صحیح سندوں کے ساتھ یہ دعا یاد ہوئی ہے اور اس کے فضائل بہت احادیث میں ہیں ایک ان میں سے یہ ہے **افضل الکلام بعد القرآن** و **هن من القران ربع لا يضرک ما یتنهن بدات ذکرهن**۔ قرآن پاک کے بعد سب سے افضل کلام جو کہ قرآن میں سے ہی ہے (مندرجہ بالا) کلمات میں تجھے کوئی نقصان نہیں ہے جس کلمہ سے ہے شروع کر۔ (مندرجہ بالا) یعنی مذکورہ ترتیب ضروری نہیں۔

۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الْمُقَرَّبَةِ الْمُقَرَّبَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

جنت کا اڑتیسواں باب

۱. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ دَاخِلًا مِّنْ رَّبِّهِ وَفُتِحَ ۝ فَتَسْبِحُ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرُكَ ۝ إِنَّكَ تَوَّابٌ ۝ رَبَّنَا لَا تُجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّبَدِیْنِ کُفَرُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ لَعَزِیْزٌ لَّحٰکِمٌ ۝

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے، جب اللہ کی مدد و رفعت آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے ایں میں نور و رفعت داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی ہو اور اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے اے ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب بے شک تو نبی عزت و حکمت والا ہے۔

☆ پہلی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نصر کا قرآن پاک کا یہ قہقہہ صراہا ہے۔

۲. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ۝ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ ۝ تَبَارَكَ اللّٰهُ .

ترجمہ پاک ہے اللہ اور کسی کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ، اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں طاقت برائی سے بچنے کی اور نہ ٹھیک کرنے کی

ترجمہ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیج اور انہیں قیامت کے دن اپنی بارگاہ میں قریب ترین مقام عطا فرما (وابعثہ مقام محموداً)

۱۱۰ امام احمد علیہ رحمۃ نے حضرت رویش بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا جو یہ درویش شریف پڑھے اس پر میری شفاعت واجب ہو گی۔

۳ . اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ لَشَيْءٍ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ قَبْلِ الْاَنْزَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ فَاِلَيْكَ لُجْبٌ وَ لَسُوْى اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اَحَدٌ بِاَصِيَّتِهِ، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَهَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَهَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الطَّاهِرُ فَهَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِلُ فَهَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، رَفِصٌ عَنِ الْاَذْيَانِ وَاعْيَا مِنَ الْفَقْرِ .

ترجمہ سے اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے رب! اب ہمارے رب اور ہر شئی کے رب، تورات و انجیل و قرآن کو اتارنے والے والے اور گھٹلی پہاڑ کو نکالنے والے، تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے جس کی پیشانی میرے ہاتھ میں ہے، تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں اور تو ہی آخر ہے میرے بعد کچھ نہیں، تو ہی ظاہر ہے میرے اوپر کچھ نہیں اور تو ہی باطن ہے کہ میرے علاوہ کچھ نہیں ہر قرض واکرا کے ہمارے سنگدستی سے ہمیں اللہ ہی عطا کر دے۔

۱۱۱ قزوینی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں خادم بننے کے لئے حاضر ہوئیں تو حضور علیہ السلام نے فرمایا

الدى سئالت احب اليك ام ما هو خير منه
جو تو نے مانگا وہ تجھے زیادہ پسند ہے یا وہ جو اس سے بہتر ہے عرض کیا ما هو خير منه . وہ جو اس سے بہتر ہے پھر آپ نے مندرجہ بالا دعا سکھائی۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِى يُسَلِّعُنِىْ حُبَّكَ، كَلِّمْنِمْ اَجْعَلَ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ نَفْسِىْ وَ اَهْبِئِىْ وَ مِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ .

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا جو تیرے ساتھ محبت کرے اور اس عمل کا جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی محبت کو میری جان، اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی مجھے زیادہ محبوب کر دے۔

۱۱۲ امام ترمذی نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے اس دعا کی تخریق کی ہے۔
۶ . اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّتَقَبَّعُىْ حُبَّ عَبْدِكَ، كَلِّمْنِمْ فَاَرْزُقْنِىْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّىْ فِىْ مَا تُحِبُّ، كَلِّمْنِمْ مَا رَوَيْتَ عَنِىْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قَرًا لِّىْ فِىْ مَا تُحِبُّ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سِىَّ مَا اُحِبُّ وَاخْفَلْهُ حَبْرًا وَاَصْرِفْ عَنِىْ مَا اَكْثَرُهُ وَحَبِّبْ لِىْ طَاعَتَكَ وَكَرْهَ لِىْ مَعْصِيَتِكَ .

ترجمہ سے اللہ! مجھے اپنی محبت کا اور جس کی محبت مجھے نفع دے اس کا رزق عطا فرما سے اللہ جو تو نے مجھے پسند یہ رزق دیا اس کو میرے لئے طاقت بنا دے اس بارے میں جو تجھے پسند ہے، اے اللہ جو تو نے مجھ سے میری پسند یہ چیز کو بیٹھا تو اس کو میرے لئے فراغت بنا دے اس میں جو تجھے پسند ہے، اے اللہ مجھے میری محبوب شئی عطا فرما اور اس کو بہتر بنا اور میری ناپسند یہ چیز کو مجھ سے پھیر دے اور میرے لئے اپنی اطاعت محبوب بنا

دے اور اپنی نافرمانی مکروہ بنا دے۔

☆ مہرِ رحمت نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ مُقَبِّلَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبِيْ عِنْدَ دِيْنِكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّيِّئِ مُحَمَّدٍ عَسَىٰ اللهُ غَدِيْهِ وَسَلِّمْ اَعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَادْجِبْ عِطْ قُلُوْبِيْ وَاجْرِيْ فِيْ مُصِيْلَاتِيْ بِرَحْمَتِكَ خَيْرِيْ.

ترجمہ اے اللہ! دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے میں پھنسا دے، اے اللہ! میری پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کا غصہ ختم کر دے اور مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے

بچ جب تک میں زندہ رہوں۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس دعا کی تخریج

فرمائی ہے۔

۸۔ اَسْأَلُكَ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَمٍّ لَا يَنْفَعُ، وَقَبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدَعَاءٍ لَا يَسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَسْمَعُ وَمِنْ الْجُوعِ، فَإِنَّ نَفْسَ الصَّابِغِ وَمِنْ الْحَيَاةِ، وَمِنْ الْهَرَمِ وَنَازِلَةِ اَمِيْ اَرْذَلِ الْعَمْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّخَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحَبِّ وَالْمَوْتِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا وَاهَةً مُّحِبَّةً مُّيَبَّةً فِيْ سَبِيْلِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَفْرِيْهِ مَغْفِرَتِكَ، وَمُحِيْبَاتِ مَرِّكَ، وَالسَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ اَنْتَمِ، وَتَعِيْمَةٍ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَتَقْوَرٍ بِالْحَيَةِ، وَالْحَقَّةِ مِنْ لَدُنِّكَ.

ترجمہ اے خدا میں تیری پناہ چاہتا ہوں جسے تم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور اسکی دعا سے جو نہ سنی جائے اور ایسے نفس سے جو نہ سیر ہو، اور بھوک سے کیونکہ وہ بہت برساتھی ہے اور خیریت سے اور بڑھاپے سے اور یہ کہ میں بیکار عمر (بہت بڑھاپے) کی طرف نہ جاؤں

جاؤں اور دجال کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی و موت کی آزمائش سے، اے اللہ ہم تجھ سے ایسے دس مانگتے ہیں جو گمراہی والے بھٹکنے والے تیری بارگاہ کی طرف رجوع کرنے والے ہوں اے اللہ ہم تجھ سے یقینی مغفرت اور تیرے عذاب سے رہائی دینے والے امور کا سوال کرتے ہیں اور گناہ سے ستمی دور رہنے کی نعمت اور جنت کی کامیابی اور آگ سے نجات مانگتے ہیں۔

☆ یہ دعا امام احمد نے حضرت امین عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔



اسم سے فرمایا کہ میں رجل یدعو بہذہ الدعاء فی اول لیلہ واول بہارہ الا
عصمہ اللہ من ابلیس وجنودہ۔

جو شخص رات یا دن کے شروع میں یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شیطان و اس کے
الشکر سے محفوظ رکھتا ہے۔

جنت کا انتالیسواں باب غیبی

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَزْوَاجِ وَعَلٰی حَمَیْدِہ

فِی الْاَحْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہِ فِی الْقُبُوْرِ

ترجمہ اے اللہ رحمت تار فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پہ
روحوں میں آپ کے جسم پہ جسوں میں اور آپ کی قبر پہ قبروں میں۔ صلی
اللہ علیہ وسلم

ابو قتادہ سہمی نے ”کتاب لدرائتہم فی امودہ المعظم“ میں یہ درود شریف
ذکر کیا ہے اور فرمایا حضور علیہ السلام سے مروی ہے جو یہ درود شریف پڑھے وہ مجھے خواب
میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے وہ مجھے قیامت کے دن دیکھے گا میں اس کی
شفاعت کروں گا اور جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے پے گا اور اس کا
جسم اللہ تعالیٰ آگ پہ تر کر دے گا اس درود کو امام دیلمی نے بھی ”فی عمل الیوم
واللیلہ“ میں ذکر کیا ہے جیسا کہ کہا ہے شہاب المسموی نے (امام بیہقی علیہ الرحمۃ
فرماتے ہیں) میں نے خود اس کا تجربہ کیا ہے میں فصیح قرأت کے ساتھ طہارت کا منہ پہ
پڑھ کر سو گیا تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سی تیند میں زیارت نصیب ہوئی اور میں نے
اس نہایت خوبصورت خواب کا تذکرہ ”افضل الصوات“ اور ”سعادۃ الدارین“ میں کیا
ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ بِنَبِیِّ اَسْأَلُكَ الْحَیَّۃَ (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُکَ مِنَ

النَّارِ (ثَلَاثًا)۔

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں (تین مرتبہ کہے)

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ
الْقَیُّوْمُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ کُفُوًا أَحَدٌ (ثَلَاثًا)۔
رَبَّنَا اَنْتُمْ لَا تُؤْزِلُنَا وَاعْقِبْنَا ۝ اَنْتَ اَعْلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے تم فرما ۵۱۰
اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا
ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی (تین مرتبہ) اے ہمارے رب ہمارے سے
ہمارا نافرین رہا کرے اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

عقلمانی نے رجاہ الغزالی سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا میں
قرء قل هو اللہ احد ثلاث مرات فکلمہ قرا القراء اجمع۔ جس نے
سورہ خلاص تیس دفعہ پڑھی گویا اس نے مکمل قرآن مجید پڑھا۔ بخاری و مسلم وغیرہ میں
ہے قل هو اللہ احد تعدل ثلث لقراء سورہ اخلاص قرآن پاک کے ایک تہائی
کے برابر ہے۔

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْعَظِیْمِ الْبَرَّہَانَ، شَدِیْدِ السُّطُوْنِ، مَا
شَاءَ اللّٰهُ سَكَنَ، تَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ۔

ترجمہ اللہ کی کے نام سے جو شان وادب، عظیم برہان وادب، سخت ہوشیاری والا
ہے جو اس نے چاہا وہ ہو گیا میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان سے۔
☆ ابن عساکر نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ

اے اللہ! میں آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں (تین مرتبہ)

☆ ترمذی وغیرہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور
علیہ السلام نے فرمایا: جو بد حال ہے، تیس بار جنت، تکتے جنت خود کہتی ہے کہ: اے
میں کو میرے اندر داخل ہوں۔ اور جو تیس مرتبہ دوزخ سے بد کی پناہ مانگے تو دوزخ خود
کہتی ہے: یا اللہ! اس کو آگ سے بچالے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ يٰبِىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ
فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةٍ لِّمَسِيْحِ الْمَدْحَالِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ آگ کے عذاب سے اور قبر کے
عذاب سے۔ ورنہ زندگی و موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔
☆ یہ دعا حکم نے مسیح حضرت یحییٰ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ
حضور علیہ السلام ہر نماز کے بعد یہ مانگتے تھے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْتَعِيْثُ وَبِكَ اَمْتُ، وَعَنْكَ تَوَكَّلْتُ، وَآلِكَ
اَتَّكِبُ، وَبِكَ حَاصِمَتٌ لِّكَلِمَةٍ يَّبٰى اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ الْحَيُّ لَقِيْوْمُ الْاَبَدِ لَا يَمُوْتُ وَلاَ يَحْيٰى وَلاَ اَنْسُ
يَمُوْتُوْنَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے لئے ہی اسلام لایا، تجھی پہ ایمان دیا، تیرے
وہابی ہرور کیا تیری طرف ہی رجوع کیا اور تیرے ہی (سہارے کے)
ساتھ میں نے جھگڑا کیا (جس سے بھی کیا)۔

اے اللہ! میں تیری عزت کے ساتھ تیری پناہ میں آتا ہوں نہیں ہے کوئی
معبود مگر تو یہ کہ تو مجھے گمراہ کرے (میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں) تو
زندہ و قائم ہے ایسا کہ کبھی نہیں مرے گا اور تمام جن وانس مر جائیں گے۔

☆ یہ دعا امام بخاری و مسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی

ہے

۷ . اَللّٰهُمَّ يٰبِىْ اَسْتَعِيْثُ الْهُدٰى وَالنَّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور استغناء کا سوال
کرتا ہوں۔

☆ امام مسلم نے یہ دعا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

ترجمہ: اے اللہ تو نے میری شکل خوبصورت بنائی ہے تو میرا خلق بھی اچھا بنا
دے۔

۹ . رَبِّ عَفِّرْ وَرَحِّمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور رحم فرما اور سیدھے راستے پر قائم رکھ۔

☆ امام احمد نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ دعا روایت فرمائی ہے۔

۱۰ . خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ، وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا فَفَقَّصْتَ، وَعَلَى
عَرْشِكَ اَسْوَيْتَ، وَأَمْسَتْ وَآخَيْتَ، وَأَطَعَمْتَ وَاسْقَيْتَ،
وَحَمَلْتِ فِى بَرْكَ وَبَخَرَكِ عَلَى فُنُكِكَ وَعَلَى ذَوِّ اَيْتِكَ وَعَلَى
اَسْعَامِكَ، فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ وَلِيَّةً وَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ زُلْمٰى
وَحَسَنَ مَّآبٍ، وَاجْعَلْ لِّىْ مَعْرَضًا يَحَافُ عِقَابَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُو
لِقَاءَكَ، وَاجْعَلْ لِّىْ اَنْوَابَ اِلَيْكَ تُؤْنِتُهُ نَصُوْحًا، وَاسْأَلْكَ عَمَلًا
مُتَقَبَّلًا وَعَمَلًا يَجِيْئُكَ، وَسَعْيًا مُّشْكُورًا وَنَجَارَةً لِّىْ تَبُوْرَ .

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں پیدا کیا اور برابر کیا (ہماری تخلیق
میں کوئی کمی نہ رکھی) اور تو نے ہمارے پاسنے والے اندازے (تقدیر)
کے مطابق فیصلہ کیا اور عرش پہ (اپنی شان کے مطابق) استواء فرمایا، تو نے
مارا اور زندہ کیا، تو نے کھدیا اور پلایا، تو نے نیکی و نری میں کشتیوں، چوپایوں

اور جانوروں پہ اٹھایا، اپنی بارگاہ میں میرے لئے دوست بنا، اپنے ہاں میرے لئے قرب بنا اور اچھ لوٹنا، اور مجھے بتا ان میں سے جو تیرے عذاب و وعید سے ڈرتا ہے و تیری ملاقات کا یقین رکھتا ہے و رہتا ہے مجھے توفیق و نصوح کرنے والا، میں تجھ سے مقبول و کامیاب ہوں گا تو روانہ کو شش و نفع والی تجارت کا سوال کرتا ہوں۔

☆ یہ دعاء مہم دہلی کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۱۱ اَللّٰهُمَّ اَعِیْذِیْ وَ سَلِیْذِیْ

ترجمہ اے اللہ! مجھے ہدایت پہ قائم رکھ اور درگاہ کی طرف میری راہ نہائی فرما۔

☆ طبرانی نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَہْدِیْکَ لِاَرْشِدِیْ وَ اَسْتَجِیْرُکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَأَلْتُکَ نَفْسًا مُّطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِکَ، وَ تَرْضٰی بِقَضَائِکَ، وَ تَقْبَلُ بَعْثَاتِکَ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدْعَ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا ذَنْبًا اِلَّا فَصَّیْتَهُ، وَلَا عُدُوًّا اِلَّا اَهْکَمْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَصَّیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

ترجمہ اے اللہ! میں اپنے بہترین معاملہ کے لئے تجھ سے ہدایت چاہتا ہوں، و تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اے اللہ! میں تجھ سے نفس مطمئنہ کا سوال کرتا ہوں جو تیری ملاقات پہ یقین رکھتا ہو اور تیری تقدیر پہ راضی ہو اور تیری عطا پہ قناعت کرے، اے اللہ! ہر کوئی گناہ بغیر بخشش کے نہ رہے اور نہ کوئی قرضہ جو تو ادا نہ کر دے اور نہ کوئی دشمن مگر تو اس کو ہلاک کر دے اور نہ ہی دنیا و آخرت کی کوئی حاجت مگر تو اس کو پورا کر دے، اے تمام رحم فرمائے والوں میں سب سے زیادہ رحم فرمائے والے۔

☆ طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ اس دعا کی تخریج فرمائی۔

جنت کا چالیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَقْرِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثِیْنِ الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْخَبِیْثِ وَ النَّاسِ ۝ رَبِّ اَعْفِرْ لِّیْ زِلْمَ الَّذِیْ وَلَعَنَ ذٰحِلَ بَنِیْ مُؤْمِیْمًا ۝ وَلِیْمُوْمِیْمَیْنَ ۝ وَ الْمُؤْمِیْمَیْنَ .

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو جگہ کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق سے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گروہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ مجھ سے چلے۔ (اسلاق) اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔ تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دیکھ رہے اور جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتے ہیں جن اور آدمی اسے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے مال باپ کو اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں داخل ہوا اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان

☆ امام مسلم وغیرہ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سورتوں کے بارے میں فرمایا امرأت علی لیلۃ آیات لم ازمیہن قط .

میرے دو پر آج رات یہی آیات نازل ہوئی ہیں کہ اس سے پہلے ان کی مثل میں نے نہیں دیکھی کہ وہ یہ کہ روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تعود بہما مما تعود متعود بمثلہما اس عقبہ پر دماغ ان سے کسی پناہ نگلنے والے نے ان کی مثل کے ساتھ پناہ نہیں مانگی۔

۲ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ثلاثا) .

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، نہیں ہے کسی میں برائی سے بچنے کی ورنہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی طرف سے بہت ہندشان والا ہے۔ (تین مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھنا ہے)۔

☆ مستغفر نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ادا اصبح ثلاثا و ادا امسیت ثلاثا جب تودن کرے اور رات کرے تو تین تین بار (مذکورہ کلمات) پڑھ

فماہا شفاء من تسعة وتسعين داء ایسر ہا الہم بے شک یہ ننانوے بیماریوں کے لئے شفا ہے ان میں سب سے کم درجے کی بیماری غم ہے (جس کا دنیا میں کوئی علاج ہی نہیں)۔

۳ . بحزنی اللہ عما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بما هو

ترجمہ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شان کے

مطابق ہماری طرف سے جزاء عطا فرمایا۔

☆ ابوبکر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ورد کے بارے میں فرمایا جس نے یہ ورد کیا القب سبعین ملکا الف صباح اس نے ستر فرشتوں کو ہزار صبح تک تھکا دیا۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَتُخَمِّعُ بِهَا اَمْرِیْ وَتُثَمِّ بِهَا شَعْبِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا عَالِیِّیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَتُرِیِّحُ بِهَا غَمِّیْ وَتُلْهِمْنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَتُرْکِّ بِهَا اَلَمِّیْ وَتُعْصِمْنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا وَیَقِیْنًا لَیْسَ بَعْدَهُ کُفْرٌ وَرَحْمَةً اَدُلُّ بِهَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَلَا اٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْقُوَّةَ فِی الْقَضَاءِ، وَرُبَّ الشَّهَادَةِ، وَغَیْشَ السَّعَادَةِ، وَالنَّصْرَ عَلٰی الْاَعْدَاءِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْلُ بِکَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَأِیِّیْ وَصَغُفَ عَمَلِیْ افْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِکَ، اَسْأَلُکَ یَا قَاصِیَ الْاُمُوْر، یَا شَهِیْدَ الصُّدُوْر، کَمَا تُحِیْرُ بَیْنَ الْخُورِ، اَنْ تُحِیْرَ بَیْنَ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ النَّوْرِ، وَمِنْ فَتْنَةِ الْقُبُوْر، اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَیِّیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ یَتِّیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِیْ مِنْ خَیْرٍ وَعَذَّتْهُ اَحَدًا مِنْ حَقِیْقَتِکَ اَوْ خَیْرٍ اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحَدًا مِنْ عِبَادِکَ قَلِیْلٍ اَزْغَبَ اِلَیْکَ فِیْهِ وَاَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ دَا الْحِیْلِ الشَّیْئِدِ، وَالْاَمْرِ الرَّئِیْسِ، اَسْأَلُکَ الْاَمْسَ یَوْمَ الْوَعْدِ، وَالْحَکَّةَ یَوْمَ الْحُودِ، مَعَ الْمُقَرَّبِیْنَ الشُّهُوْدِ، الرَّکْعِ السُّحُوْدِ، الْمُؤَقِّیْنَ بِالْمُعْهُودِ، اِنَّکَ رَحِیْمٌ وَدُوْدٌ، وَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ، اَللّٰهُمَّ اَحْفَلْنَا هَادِیْنِ مُهْتَدِیْنَ، غَیْرَ ضَالِّیْنَ وَلَا مُضِلِّیْنَ، سِنَمَا لَاوِلَیَّا لَکَ، وَخَرْبًا لَا غَدْرَ لَکَ، لُحْبُ

بِحَبْلِكَ مَنْ أَحْبَبَكَ، وَنَعَادِي بَعْدَ وَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ، اَللّٰهُمَّ هَذَا
الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ، وَهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانِ، اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لِّيْ نُورًا فِيْ قَلْبِيْ، وَنُورًا فِيْ قَبْرِیْ، وَنُورًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ،
وَنُورًا مِّنْ خَلْفِيْ، وَنُورًا عَنِ يَمِيْنِيْ، وَنُورًا عَنِ شِمَالِيْ، وَنُورًا
مِّنْ قَوْلِيْ، وَنُورًا مِّنْ نَّحْوِيْ، وَنُورًا فِيْ سَمْعِيْ، وَنُورًا فِيْ
بَصَرِيْ، وَنُورًا فِيْ شَعْرِيْ، وَنُورًا فِيْ بَشَرِيْ، وَنُورًا فِيْ
لَحْيِيْ، وَنُورًا فِيْ دِمَجِيْ، وَنُورًا فِيْ عِطَامِيْ، اَللّٰهُمَّ اعْظِمْ لِيْ
نُورًا، وَاعْظِمْ لِيْ نُورًا، وَاجْعَلْ لِّيْ نُورًا، سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ
بِالنُّوْرِ وَقَالَ بِهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ لَيْسَ الْمُتَّجِدُ وَتَكْوَرُّ بِهِ، سُبْحَانَ
الَّذِيْ لَا يَسْفِيْ التَّسْبِيْحَ اِلَّا نَهْ، سُبْحَانَ ذِي الْقُصْلِ وَلِقَمِ،
سُبْحَانَ ذِي الْمُجْدِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسی رحمت کا سول کرتا ہوں جو تیرے ہی
پاس ہے اس کے ساتھ میرے دل کو ہدایت عطا فرما، اور اس کے ساتھ جمع
کر تو میرے کام کو اور جوڑ میرے بکھرے پن کو، اور اصلاح کر میرے
غائب کی، اور بند کرے اس کے ساتھ میرے گواہوں کو، پاکیزہ کر میرے
عمل کو اس کے ساتھ، اور ابہام کرے ساتھ اس کے مجھے ہدایت کا، لوٹائے
میری اہل بیت کو اور پیئے مجھے بربرائی سے۔ اے اللہ مجھے ایمان و یقین عطا
کر جس کے بعد کفر (ناشکری) نہ ہو اور ایسی رحمت کہ میں اس کے ساتھ دنیا
و آخرت کی عزت پاسکوں، اے اللہ! میں تجھ سے فیصلے میں کامیابی کا،
شہداء کی مہمانی کا، نیک بختوں کی زندگی کا اور دشمنوں پہ مدد کا سول کرتا
ہوں۔ اے اللہ میں اپنی حاجت تیری ہر گاہ میں پیش کرتا ہوں اگرچہ میری
رے کمزور و میرا عمل مضبوط نہیں، میں تیری رحمت کا محتاج ہوں، میں تجھ

سے سول کرتا ہوں اے تمام کاموں کا فیصلہ کرنے والے، اے سینوں کو
(بیماریوں سے) شفا دینے والے، جس طرح تو سمندروں کے درمیان
(مختلف مخلوق کو) پناہ دیتا ہو مجھے بڑھکتی آگ کے عذاب سے پناہ عطا
فرما۔ ہلاکت کی دعا سے نجات دے اور قبروں کے فتنے سے نجات دے۔
اے اللہ! جس سے میری رائے قاصر ہے اور میری سمیت کی پہنچ نہیں اور میرا
سول بھی خیر کے اس مقام پہ نہیں جا سکتا جس کا تو نے اپنی مخلوق میں سے
کسی کے ساتھ بھی وعدہ کیا ہے یا جو خیر تو اپنے بندوں میں سے کسی کو دینے
والا ہے پس میں بھی اس میں تیری طرف رغبت رکھتا ہوں اور تیری رحمت
کے ساتھ سوا کرتا ہوں اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔ اے اللہ!
مضبوط رہتی والے، درست مع ملہ والے، میں تجھ سے قیامت کے دن اس
کا خواستگار ہوں اور ہمیشہ کے دن جنت کا، تیرے بہت ہی مقرب لوگوں
کے ساتھ، جو رکوع و سجود کرنے والے، وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں،
بے شک تو رحم کرنے والا، محبت کرنے والا، اور تو جو چاہے کرتا ہے، اے اللہ!
ہمیں ہدایت دینے والا، ہدایت یافتہ بنا، نہ گمراہ بنا، اور نہ گمراہ کرنے والا بنا،
اپنے پیاروں کے ساتھ صلح کرنے والا، اور اپنے دشمنوں کے ساتھ جنگ
کرنے والا بنا، ہم تیری محبت کی وجہ سے اس سے محبت کریں جس نے
تیرے ساتھ محبت کی، اور ہم عداوت رکھیں اس سے جو تیرے ساتھ عداوت
رکھے اے اللہ! یہ ہے دعا (جو میں نے کر دی) قبول کرنا تیرے ذمہ کریم پہ
ہے، اور یہ کوشش ہے اور تجھی پہ بھروسہ ہے۔

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا فرما، میری قبر میں نور پیدا فرما، میرے
آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے اور
میرے بائیں نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور کر

دعے، میری آنکھوں میں نور کر دے اور میرے کانوں میں نور کر دے، اور میرے ہاتھوں میں نور کر دے اور میرے چہرے میں نور بھر دے، اور میرے گوشت میں نور بھر دے اور میرے خون میں نور کر دے اور میری ہڈیوں میں نور بھر دے، اے اللہ میرے لئے نور کو عظیم کر دے اور مجھے نور عطا کر دے، اور مجھے نور بنا دے، پاک ہے وہ جو عزت کے ساتھ مہربان ہو، اور اس کے ساتھ حکم دیا، پاک ہے وہ جس نے بزرگی کا لباس پہنا اور اس کے ساتھ عزت پائی، پاک ہے وہ کہ نبی لاق تسبیح کے گرد ہی پاک ہے فضل و نعمت والا، پاک ہے بزرگی و تکریم والا پاک ہے رعب و عزت والا۔

☆ ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ مجھے (میرے والد) حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے حضور صلیہ السلام کے پاس بھیجا تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری خدمت میں حضرت میمونہ م مومنین رضی اللہ عنہا کے گھر تھے، رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے، نماز فرمائی جب فجر سے پہلے دو رکعت (سنتیں) پڑھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (مندرجہ بالا) دعا کی۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالتَّفَاقِ وَنُزْءِ الْاَحْلاَقِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں نفرت و نفی نفرت سے اتفاق اور بداخلاقی سے۔

☆ ابوداؤد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا روایت کی ہے

۶۔ اَلتَّهَمُ اَحْسَنُ عَقِبَتَا فِی الْاُمُوْر کُلِّهَا وَاٰخِرَتَا مِنْ جَوْرِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ .

ترجمہ: سب سے بہتر تمام کاموں میں ہماری عاقبت اچھی دُعا، ہمیں دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔

☆ یہ دعا امام احمد علیہ رحمۃ نے حضرت امیر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔
۷۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ نَمَّ اِیْصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .

ترجمہ: پاک ہے تیرا پروردگار، عزت والا، اس سے جو وہ (کافر و شرک مند تعالیٰ کی شان کے بارے میں یا رکھتا) بیان کرتے ہیں اور تمام رسولوں پر سلامتی ہو اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

☆ طبرانی نے حضرت زید بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلیہ السلام نے فرمایا

من سرہ ان یکنال بالمکیال الا وہی فلیقرأ هذه الايات

جس کو پسند ہو کہ اسے کھلے پیانے کے ساتھ (اجر و ثواب) دیا جائے تو وہ ان (مندرجہ بالا) آیات کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے۔

حمید بن رنجبہ نے اپنی ترغیب میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے یہی نقل کیا لیکن اس میں ہر نماز کے بعد کا ذکر نہیں (بن ابی حاتم نے شخصی سے اس بارے میں جو روایت کی ہے اس میں یہ غلط ہیں من سرہ ان یکنال بالمکیال لا وہی من الاجر یوم القيامة فلیقل آخر مجلسه حين یريد ان یقول سبح ربك ...)

جو چاہے کہ قیامت کے دن اس کو اجر و ثواب بے حساب دیا جائے تو وہ کسی بھی مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ آیات پڑھے۔

سبحن ربك رب العزّة عما یصفون وسم علی المرسلین

والحمد لله رب العالمین .

(بروز ہدھ ۲/۲/۷۷ء، بوقت نماز مغرب مسجد نبوی شریف میں ترجمہ مکمل ہوا۔)

☆ الحمد لله على كل حال ما كان من كان وصلى الله على سيدنا ومولانا محمد وآله وصحبه وبارك وسلم -

☆ اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وسلم مفتاح باب رحمة الله عندما في علم الله صلوة دائمة بدوام ملك الله .

☆ اللهم صل على سيدنا محمد بن الحبيب المحبوب شافى لعل مفرح القلوب وعلى آله وصحبه وبارك وسلم -

☆ اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد بعدد كل داء ودواء وبعدد كل علة وشدة . اللهم يا سلام سلم

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا اِلهَ فِيْهِمَا غَيْرُكَ . وَتَحْتَ حَبَارِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَحَبَارِ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا حَبَارَ فِيْهِمَا غَيْرُكَ وَتَحْتَ قِبَلِكَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَتَحْتَ قِبَلِكَ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا قِبَلَ فِيْهِمَا غَيْرُكَ فَتَدْرِكُ فِي الْاَرْضِ كَقُدْرَتِكَ فِي السَّمَاوَاتِ سُلْطَانُكَ فِي الْاَرْضِ كَسُلْطَانِكَ فِي السَّمَاوَاتِ اَسْئَلُكَ بِسَمْعِكَ الْكَرِيمِ وَرَحْمَتِكَ الْغَيْرِ الْمُنِيْبَةِ تَكْ عَنِي كُلِّ شَيْءٍ قَبِيْرٍ

رب تقبل ما انت اب اسمع العبيد وعمر لنا وارحمنا انت اب الغفور الرحيم وتب علينا انت انت التواب الرحيم، ومتعنا بالنظر الى وجهك الكريم، وجعلنا مع الذين تجرى من تحتهم البحار في جحيم السعير، دعوهم فيها سبحانه اليهم وتحتهم فيها سلام وآخر دعوانهم ان الحمد لله رب العالمين -

سبحان ربك رب العزة عما يصفون، وسلام على المرسلين

والحمد لله رب العالمين، ان الله وملائكته يصلون على النبي يا ايها الذين آمنوا صبروا عليه وسلموا تسليما . اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا مُحَمَّدٍ وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا .

الصلاة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله، يا نبي الله، يا عبد الله وكفاك شرفا ان تكون عبد الله . الصلاة والسلام عليك يا امان الدنيا وملاذئها يا حصن الامة ومعقد رجالها . يا رحمة الاساية وكعبة ما لها . الصلاة والسلام عليك ايها النبي الرؤوف الرحيم العطوف . يا من يتوسل بك الى الله تعالى كل مستغيث ومهوف وهائد . يا رسول الله، مستغيث ومهوف . وانت لها ادا برل البلاء وشتدا لعاء انت لها عند المسلمين واشتداد الارمات . انت لها عند احتدام الكربات واسدد ابواب الصرخ من كل الجهات . (انت وسيتي قنت حيلتي، ادركني يا نبي الله، ثلاثا) . عبيدك يا سيدي يا رسول الله من صلواتك العظيم، وتسليماته، وتحياته وبركاته، في كل لحظة، ما ياسب قدرك العظيم، ويلق بمقامك الكريم . ويجمع لك اعلى درجات الفصل والتكريم، واقصى غايات القرب والتعظيم، وعلى انت واصحابك وارواحك وذريتك وامتك، اكمل الصلاة واتم التسليم .



صلوات النسب الشريف

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد عظيم الآباء من
سيدنا آدم إلى سيدنا عبد الله، اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا
ومولانا محمد بن عبد الله، بن عبد المطلب بن هاشم، بن عبد مناف، بن
قصى بن حكيم، بن مرة، بن كعب، بن لؤي، بن غالب، بن فهر، بن
مالك، بن النضر، بن كنانة، بن خزيمه، بن مدركة، بن الناس، بن مصر،
بن فرار، بن معد، بن عدنان، اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا
محمد كريم الأمهات من سيدتنا السيدة حواء، إلى سيدتنا السيدة آمنة
بنت وهب، بن عبد مناف، بن زهرة، بن حكيم، اللهم صل وسلم
وبارك على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله واصحابه وازواجه
وأولاده: سيدنا القاسم، وسيدنا عبد الله، وسيدنا ابراهيم، اللهم صل
وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله واصحابه وازواجه
وبناته: سيدتنا السيدة رباب، وسيدتنا السيدة رقية، وسيدتنا السيدة ام
كلثوم، وسيدتنا السيدة فاطمة الزهراء ام مولانا الامام الحسن ومولانا
الامام الحسين وسيدتنا السيدة رباب، اللهم صل وسلم وبارك على
سيدنا ومولانا محمد وعلى آله واصحابه وازواجه وذريته وعلى عمه
خير الناس سيدنا حمزة وسيدنا العباس، السلام عليكم ال رسول الله
ورحمة الله تعالى وبركاته، اما يريد الله بذهب عنكم الرجز هل
البيت ويظهركم تطهيراً، اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا
مُحمَّد، كما صليت على سيدنا ابراهيم وعلى آل سيدنا ابراهيم
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدَتِنَا مُحَمَّدِي وَعَلَى آلِ سَيِّدَتِنَا مُحَمَّدٍ، كما باركت على
سيدنا ابراهيم وعلى آل سيدنا ابراهيم في العالمين، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

الاسماء لسيدة النساء البتول الزهراء

(رضي الله تعالى عنها)

لهم اني استلك بحق سيدة نساء العالمين وسيدة كل نساء
الجنة هي فاطمة زهراء بتول سيدة مستورة مرحومة راکعة
ساحدة صالحة صالية دامية مخدرة زاهدة عابدة ولية وفيه
بقية ادفية تقية زاكية راضية مرصية حليلة عليية صافية سليمة
حبيمة رقية حكيمة حسية نسيبة جميلة حبيبة حبيبة حسية
مشفقة صالحة صليحة صبيحة مسيحة محدودة محمودة
محصلة مكبرة قارية معجدة جارية فضيلة وسيدة نصيبة
لحبيبة شريفة كريمة مسكرة عالمة فاتحة محترمة معمة
معلمة داعية شافعة شفيعا امية نحية ناصحة راحجة وحية
شهية جاهدة مجتهدة راقية ناصية اوصية خاورة خاضرة
واقية دافية صاحبة خاورة واجدة عاقبة صامية نور بت نور
بضعة رسولنا محمد المصطفى صلى الله عليه

ترجمہ: وہ فاطمہ زہراء دنیا سے بے تعلق سیدہ، پردہ دار گناہوں سے محفوظ،
رحمتوں کا نخل و مرکز، رکوع و سجود والی روزہ دار خدمت گزار قربانی دینے
والی، پردہ نشین، دنیا سے بے رغبت، عابدہ، وہیدہ، وفا شعار، برگزیدہ، لگاتار
پیش آنے والی تکالیف پہ صبر کرنے والی، تقویٰ والی، پاکیزہ، رضا والی،
پسندیدہ خصل، سراپا بہت، بلند مرتبت، صائب باطن، سلامتی والی،
بردار، بلند مقام تک چڑھنے والی، دانا خاندانی شرف دار، عظیم نسب والی،
صاحب جمال و صاحب جلال، حبیبہ حسن و جمال کا پیکر، شفقت والی،

نکوکار، روشن رنگت والی، تسبیح خواں، مجدد بزرگی والی، حمد و ثناء والی، حاصل کردہ کمالات والی، کبریائی کی بیان کرنے والی، قرأت و تلاوت والی، بزرگی والی، جوان عمر، سراپا فضیلت، سراپا وسیلہ، بڑے نصیب والی، عمدہ جوہر والی، شرافت مآب، سراپا کرم و نکریم، عالم مشکلات حل کرنے والی، واجب الاحترام۔ فیض عالم و ان تعلیم دی ہوئی۔ دعوت حق دینے والی۔ شفاعت کرنے والی۔ متبوں الشفاعہ، اللہ کی باندی، سراپا تحفہ خداوندی خصوص والی، وژنی شخصیت والی، بڑی سردار و مرغوب و پسندیدہ خصال، جہاد کرنے والی، اجتہاد والی، اعلیٰ مقامات کی طرف ترقی والی، بہت وصیت کی ہوئی تابعدار، تروتازہ، بچانے والی۔ پناہ دینے والی، رفاقت والی۔ حور صفت۔ مطلوب پانے والی۔ اچھا عوض اور بدلہ دینے والی (خیرات کی طرف) جلدی کرنے والی سراپا نور، نور کی بیٹی، ہمارے رسول گرامی محمد مصطفیٰ کی نخب جگر، صلی اللہ علیہ۔ ے اللہ میں تجھ سے سوا کرتا ہوں تمام جہاں اور جنت کی کل عورتوں کی سردار کے طفیل۔

اَللّٰہی بَیِّنَ بِنی فاطمہ کہ بر قول ایمان کنم خاتمہ
اگر دعوتم روکنی در قبول من دوست و دامان آل رسول ﷺ



یوں کہا کرتے ہیں سنی داستانِ اہل بیت

از تہرکات: حضرت حسن رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

باغ جنت کے ہیں بہر مدح خونِ اہلبیت تم کو مذدہ ناز کا ے دشمنانِ اہلبیت
کس زبان سے کہو بیال عز و شرف اہلبیت مدح گوئے مصطفیٰ ہے مدح خونِ اہلبیت
نگی پاک کا خدائے پاک کرتا ہے بیور آیہ تطہیر سے ظہر ہے شہن اہلبیت
انکے گھر میں بے اجازت جبریل آتے نہیں قدر د لے جانتے ہیں قدر و شانِ اہلبیت
رزم کا میدان بنا ہے جوہر گاہ حسن و عشق کربلا میں ہو رہا ہے امتحانِ اہلبیت
کس شقی کی ہے حکومت ہائے کیا اندھیرے دن دھاڑے لٹ رہا ہے کارواںِ اہلبیت
تیری قدرت جاؤر تک آب سے سیراب ہوں پیاس کی شدت میں ٹرپے بے زبانِ اہلبیت
فاطمہ کے لاڈلے کا آخری دیدار ہے حشر کا ہنگامہ برپا ہے مینِ اہلبیت
گھر لٹانا جان دینا کوئی تجھ سے سیکھ جائے جان عالم ہو ندا اے خاندانِ اہلبیت
اہل بیت پاک سے گستاخیاں بے باکیوں لعنۃ اللہ علیکم دشمنانِ اہلبیت

بے ادب، گستاخ فرقہ کوٹ دے اے حسن

یوں کہا کرتے ہیں سنی داستانِ اہلبیت



(یہ حمد گرامی قدر حضرت سید جمال الدین جمال پاشا صاحب کی خواہش پر شامل کیا گیا)

فهرست کتب علامه بهائی علیه الرحمة

- ١ التحف المسلم باحاديث الترغيب والترهيب
- ٢ الاحاديث الاربعين من امثال الفصح العالمين عليه السلام
- ٣ الاحاديث الاربعين في فضائل سيد المرسلين عليه السلام
- ٤ الاحاديث الاربعين في فضل الجهاد والمجاهدين
- ٥ الاحاديث الاربعين في وجوب طاعة امير المؤمنين
- ٦ احسن الوسائل في نظم اسماء النبي الكامل عليه السلام
- ٧ الاربعين اربعين من احاديث سيد المرسلين عليه السلام
- ٨ اربعون حديثاً في فضائل اهل البيت
- ٩ اربعون حديثاً في فضل اربعين صحابياً
- ١٠ اربعون حديثاً في اربعين صيغة في الصلاة على النبي عليه السلام
- ١١ اربعون حديثاً في فضل ابي بكر رضى الله عنه
- ١٢ اربعون حديثاً في ابي بكر رضى الله عنه وعمر رضى الله عنهم
- ١٣ اربعون حديثاً في فضل عثمان رضى الله عنه
- ١٤ اربعون حديثاً في فضل علي رضى الله عنه
- ١٥ اربعون حديثاً في فضل عمر رضى الله عنه
- ١٦ اربعون حديثاً في فضل آية الله عليه السلام
- ١٧ ارشاد الحيارى في تحذير المسلمين من مدارس النصارى

- ٨ الاساليب البديعة في فصل الصحابة وقاع الشيعة
- ٩ اسباب التاليف من العاجز الضعيف
- ٢٠ الاستغاثة الكبرى باسماء الله الحسى
- ٢١ الاسمى فما لسيدنا محمد من الاسما
- ٢٢ افضل الصلوات على سيد السادات
- ٢٣ الاموار المحمدية مختصر المواهب اللدنية
- ٢٤ البرهان المسدد في اثبات نبوة سيدنا محمد عليه السلام
- ٢٥ البشائر الایمانية في المبشرات المصامية
- ٢٦ التحذير من اتخاذ الصور والتصوير
- ٢٧ ترجيح دين الاسلام
- ٢٨ تنبيه الافكار الى حكمة اقبال الدنيا على الكفار
- ٢٩ تهذيب النفوس في ترتيب الدروس (رياض الصالحين)
- ٣٠ جامع الثناء على الله
- ٣١ جامع الصلوات
- ٣٢ جامع كرمات الاولياء
- ٣٣ جواهر البحار في فضائل النبي المختار
- ٣٤ حجة الله على العالمين في معجرات سيد المرسلين عليه السلام
- ٣٥ حزب الاولياء الاربعين المستغيثين بسيد المرسلين وهو حزب الاستغاثة بسيد السادات
- ٣٦ حسن الشريعة في مشروعية صلاة الظهر اذا تعددت الجمعة
- ٣٧ خلاصة الكلام في ترجيح دين السلام
- ٣٨ الخلاصة الوفية في رجال المجموعة البهائية

- ٣٩ الدلالات الواضحات شرح دلائل الحيرات
٤٠ دليل التجار الى اخلاق الاحيار
٤١ الرحمة المهداة في فصل الصلاة
٤٢ رف الاشياء في استحالة الجهة على الله
٤٣ رياض الجنة في اذكار الكتاب والسنة
٤٤ المسابقات الجياد في مدح سيد العباد ﷺ
٤٥ سبيل النجاة في الحب في الله والبغض في الله
٤٦ سعادة الانام باتباع دين الاسلام
٤٧ سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين ﷺ
٤٨ ساعدة المعد في موارد بآت سعادة
٤٩ السهام الصائبة لا صاحب الدعوى الكاذبة
٥٠ اشرف المؤبد لال محمد ﷺ
٥١ شواهد الحق في الاستغاثة بسيد الحلق ﷺ
٥٢ صوات الاحيار عني النبي المختار ﷺ
٥٣ الصوات الاربعين لاولياء الاربعين
٥٤ الصلوات الالفية في الكمالات المحمدية
٥٥ صلوات الشاء على سيد الانبياء ﷺ
٥٦ طيبة الغراء في مدح سيد الانبياء ﷺ
٥٧ العقود اللؤلؤية في المدائح النبوية
٥٨ الفتح الكبير في صم الريادة الى الجامع الصغير
٥٩ مفصائل المحمدية
٦٠ قرة العين من تفسير البيضاوي والجلالين

- ٦١ القصيدة الرائية الكبرى
٦٢ القصيدة الرائية الصغرى
٦٣ القول الحق في مدح سيد الحق ﷺ
٦٤ المبشرات العامية
٦٥ مثل الفعل الشريف
٦٦ المجموعة البهانية في المدائح النبوية
٦٧ مختصر ارشاد الحيارى
٦٨ المزدوجة الغراء في الاستغاثة باسماء الله الحسنى
٦٩ مفرج الكرب ومفرج القلوب
٧٠ منتخب الصحيحين، يشتمل على نحو ٣٠٠٠ حديث
٧١ نجوم المهنددين ورجوم المعتدين في اثبات نبوة سيدنا محمد
سيد المرسلين والرد على اعدائه اخوان الشياطين
٧٢ النظم البديع في مولد الشفيع
٧٣ هادي المرید الى طرق الاسانيد
٧٤ الورود الشافي مختصر الحصص الحصين
٧٥ وسائل الوصول الى شمائل الرسول ﷺ



دعاے خیر

برائے ممبران فکر آخرت کمیٹی

جامع مسجد مولانا راجی اندرون بھائی گیٹ لاہور

(۱) غلام حسن قاری، (۲) ملک محمد ہمایوں، (۳) ملک شہزاد احمد بجر، (۴) ملک راشد امیں، (۵) ملک محمد ریزہ ریاس، (۶) ملک حافظ محمد شاہد ارشد، (۷) ملک راشد مشق، (۸) ملک محمد مختار، (۹) ملک زاہد حسین عرف مٹھو، (۱۰) ملک محمد افضاب، (۱۱) ملک صفیر فیق، (۱۲) ملک محمد عرفان صدیقی، (۱۳) محترم کاشف احمد (۱۴) ملک محمد سلیم لطیف، (۱۵) ملک محمد فرید، (۱۶) جناب محمد حنیف، (۱۷) جناب صدر حسین (۱۸) زاہد حسین المعروف گوجا، (۱۹) محترم ناصر حنیف بن حکیم محمد حنیف مرحوم، (۲۰) بی بی رانا توقیر حسین صاحب۔

١) الأسباب الظاهرة: تقديم الأعمال الصالحة، كالصدقة والبصوة، والصلوة واستيعاب نفقة، ورفع اليدين، والثناء على الله تعالى بما هو أهلها واستعمال أسماء الله وصفاته بما يتناسب مع ما تعالى به، فهذا كالبدء بطبب محبة يكون التصريح بفضله ورحمته، وإداعي على ظالم مثلاً، فلا يستعمل اسم الرحمن أو الكريم وما يستعمل اسم الجبار أو العهار، ومن لأسباب صلاة على النبي في أوله ووسطه وآخره، والإقرار بالدنوب، وشكر الله على نعمه، واعتماد الأوقات الخاصة بنبي ورده بتدبيره، بأنها مفضة لأحبة، وهي كثيرة ومنها: * في اليوم ونفيلة، مثل تسبيح، حر حين يمر لله تعالى إلى النساء النبوة وبين الأذان والإقامة وبعد البصوة، وفي لسجود ومن تسلام من الصلوة، وأذكار الصلوات وعند ختم القرآن، وعند صباح الديك، والسفر، ودعوة مظلوم، ومضطرب، وتلوذ بولده ونسب لأحبه في ظهر الغيبه وعند لقاء العدو في الحرب، * في الأسبوع ٦ يوم جمعة وخاصة في آخر ساعة منه * في الأشهر: شهر رمضان عند الفطر وعند سحرة، وبيلة العذر، ويوم عرفة * في الأماكن: شريعة في لمسجد عمومًا، وعند الكعبة، وبخاصة عند منبره، وعند مقام إبراهيم عليه السلام، وفوق الصفا والمروة، وفي عرفات ومنذلة ومنى أيام الحج، وعند شرب ماء زمزم - وغيرها

٢) الأسباب الباطنة قبل الدعاء: تقديم التوبة الصادقة، وردّ المظالم، وأن يكون مصمم والشرب
وسيسر، والمستعير من الكسب الحلال، والإكثار من الطاعات، واجتناب المحرمات، واستعفف
عن شهواته واشتهواته وأثناء الدعاء: بحضور القلب، والثقة بالله، وقوة الرجاء، والرجوع إليه،
وعنه ع. ح. ٢، وتفويض الأمر إليه، وقطع النظر عن سواه، وثيقن الإجابة.

التجارة الرابحة

لقد فصل الله بين علي بن أبي طالب وبين غيره من الصحابة في الدنيا والآخرة. وقد فصل الله بين علي بن أبي طالب وبين غيره من الصحابة في الدنيا والآخرة. وقد فصل الله بين علي بن أبي طالب وبين غيره من الصحابة في الدنيا والآخرة.

مصانع الاجور: نساء احوار الأعمال الصالحات كما تضاعف أجور قراءة القرآن، وذلك لأمرين: ١) بحسب ما في القتب من الإيمان والخلاص والمحيية لله وتوابعها. ٢) بحسب تفكير القتب بالدكر والمجاهلة به فلا يكون يسانه فقط. فإن كثر ذلك كثر الله كامل سيئاته وأعماه كامل أجوره والمقص بحسبه.

فوائد النكاح * الذكر ينجب كالباء لئلا يفسد فكيف يكون حال السمك إذا فارق الباء؟

✽ يورث محبة الله والقرب منه ورضاه ومراتبه وراهية منه والإنابة والرجوع إليه ويعين على طاعته.

✽ پرہیز شہم و نعم علی قیص و نجیب سرور، ویویدہ، نقشبۃ الخیر و بعدہ و بعدہ

* في القلب حكمة وفاقه لا يسده إلا ذكر الله، وقسوة لا يديبها ويديبها إلا ذكر الله

❖ شفاء القلب ودواؤه وقوته ولذته التي لا تعدل لذّة، ولعلة مرضه

✱ قلته دليل التناقض وكثيرته دليل قوة الإيمان وصدق المحبة لله لأن من أحب شيئاً أكثر من ذكره

والعبد إذا تعرف إلى الله تعالى يذكره في الرحمة عرفه في الشدة، بخصوصية عند الموت وسكرته

سبب السجادة من عذاب الله، وتذليل السخينة، وعشيان الرحمة، واستغفار الملائكة

يشتغل به اللسان عن الدنو والغيبة والنعيمية والحدب وغيرها من المذمومات والمحرمان.

✽ أيسر العبادات، ومن أجلها وافضلها، وهو غير اس اجته

يكسو الذكر المنيابة وأحداه ونسرى الوجه وهو نور في الدنيا وفي الآخرة

يوجب صلا الله تعالى وعلم الحكمة على الناس، والله تعالى يدلي بها على من يشاء

[illegible]

✽ يَزِيدُ الشَّيْطَانُ دَقِيقَهُ بِحُجَّتِهِ وَيُكْفِلُهُ

الورد ليومي في الصباح والمساء

[illegible]

(١١) لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَؤُلَاءِ فَتَهْتَكُوا الْوَعْدَ الَّذِي لَكُمْ وَتَكُونُوا مِنَ الْخَالِفِينَ

يَتَوَلَّوْا حُجَّتَهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿١٠٧﴾

(٢٢) «إِنَّ الرُّسُولَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا يَخْتَلِفُ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ»

وَسَيُؤْتِيهِمْ مِنْ فَضْلِهِ كَثِيرًا ۚ لَا يَبْغِي عَنْهَا غَافِلِينَ ۚ

وعلیہا ما اکتسبت ربحاً ولا الخیرات فی فیئہ او اھلکنا ربہا ولا نعجل علیہا فسراراً لما حتمتہ علی الابرار

[illegible]

ترك النبي عتقه الله . **إِنَّكَ لَنْ تَرَ عِتْقَهُ** إبقاء الله عز وجل لا أعطاه الله حقاً منة .
 الحفاظ على العرق واللسان . من يشترى في ما بين يديه ويأخذ من ربه إلى الجنة . **أَمْرٌ فَلَسَ الْفَرْجُ** . من جنت له .
 النسبة عند دخول . إذا دخل الرجل بيتاً فذكر الله عند دخوله وعند طعامه قال المظنون لا يموت بغيره ولا عتقه . **وَأَمَّا عَتْلُ فَلَمْ**
 البيت وعند الطعام . يذكر الله عند دخوله بيتاً والشتان . **أَمْرُكُمْ التَّيْبُ** . إذا لم يذكر الله عند طعامه قال أوزمك . **وَالْمَتَدَّةُ**
 الدعاء بعد الطعام . من أكل عندهما فقال الحمد لله الذي أطعني هذا وزادني من غير حزن ملي ولا طمع لم يزل من ذنبه .
 واللباس الجديد . ولا لبس قوتاً جديداً قال : **أَخَذَ إِلَيَّ الْبَيْتَ** . كسب علة وزادني من غير حزن ملي ولا طمع لم يزل من ذنبه .
 من أراد أن يخلص مائة فاطمة يخلص النبي يخلص عاتداً قال : **لَا تَكُنْ كَمَا كُنَّا** . أي ما كنا عليه . إذا أخذنا
 عنه مشقة عمله . **مَتَابَعَتُهُ** . كسبنا أوزمك . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين وثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين وثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين وثلاثين .
 الدعاء قبل الجماع . **إِنْ يَفْعَلْ يَفْعَلُهُمَا** . وفي ذلك لم يضره شيطان أبداً .
 ورضاء الزوجة . إذا صلت المرأة حشفها وضعت شهرتها . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت .
 لزوجها . أبواب الجنة بيت . **أَيُّهَا أَمْرُكُمْ** . ثلاث . **وَزَوْجُهَا** . راض . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت .
 بر الزنا . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت . **وَصَلَّتْ** . فرجها . وأطاحت .
 كذالة البعير . **أَنْ تَكُنْ** . البعير . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 حسن الخلق . **إِنْ يَفْعَلْ يَفْعَلُهُمَا** . وفي ذلك لم يضره شيطان أبداً .
 رحمة الخلق والشفقة بهم . **وَأَمَّا زَوْجُكُمْ** . الله . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 حب الخير للمسلمين . **لَا يَفْعَلْ يَفْعَلُهُمَا** . وفي ذلك لم يضره شيطان أبداً .
 الحياة . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 البعد . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 بالسلام . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 المصافحة عند اللقاء . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 السماع عن عرض المسلم . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 حب الصالحين ومحبتهم . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 المدحون بجلال الله . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 الدعاء للمسلمين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 بغير قال التلك المؤكل يوم آمين ذلك يمشيه .
 الاستغفار للمؤمنين والمؤمنات . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 إزالة الأذى من الطريق . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ترك البراء والكذب . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 كظم الغيظ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 العناء . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 التفتيش عن المسلم . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 والتفسير عليه . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 تقديم الأجرة . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 عدل الحاسب . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 صلاح الشاب . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 العمل بالأسجد . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 الحب في الله . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 الاستغفار . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .

أُمُورُ وَزَدَ التَّحْيِي عَنْهَا وَعَنِ فِعْلِهَا

الأمر بالمعروف . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١ . **لَا تَكُنْ كَمَا كُنَّا** . أي ما كنا عليه . إذا أخذنا
 ٢ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٣ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٤ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٥ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٦ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٧ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٨ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٩ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٠ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١١ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٢ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٣ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٤ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٥ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٦ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٧ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٨ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ١٩ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٠ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢١ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٢ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٣ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٤ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٥ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٦ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٧ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٨ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٢٩ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٣٠ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٣١ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٣٢ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٣٣ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .
 ٣٤ . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين . **وَالْمَتَدَّةُ** . ثلاثين .

بسم الله الرحمن الرحيم

أذكار أدبار الصلوات الخمس

❖ (استغفر الله ... استغفر الله ... استغفر الله).

❖ (اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والإكرام).

❖ (لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيء قدير.

اللهم لا مانع لما أعطيت، ولا معطي لما منعت، ولا ينفع ذا الجبد منك الجبد).

❖ (لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء

قدير، لا حول ولا قوة إلا بالله، لا إله إلا الله، ولا نعبد إلا إياه، له النعمة.

وله الفضل، وله الثناء الحسن، لا إله إلا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون).

❖ سبحان الله (٣٣) والحمد لله (٣٣) والله أكبر (٣٣) وتعاظم المائدة (لا

إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير.

❖ المعوذات، قل هو الله أحد، قل أعوذ برب الفلق، قل أعوذ برب الناس.

❖ قراءة آية الكرسي، لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم

له ما في السموات وما في الأرض من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه يعلم ما بين

أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه إلا بما شاء وسع كرسيه

السموات والأرض ولا يؤوده حفظهما وهو العلي العظيم) (سورة البقرة، ٢٥٥).

٢٥	المجاهرة بالصحة: كل أمشي معاك إلا السجاريين.
٢٦	سوء الخلق: إن سئره الخلق أن يفسد العتق كذا يفسد الخلق العتق.
٢٧	العائد في حبه: العائد في حبه كذا يفسد العتق كذا يفسد الخلق العتق.
٢٨	ظلم الجار: لأن يري الرجل بصره فيفسد العتق كذا يفسد الخلق العتق.
٢٩	النظر إلى: كذا يفسد العتق كذا يفسد الخلق العتق.
٣٠	المحرمات: إرادة الكلام، وإرادة النظر، وإرادة الخلق، وإرادة العتق، وإرادة الخلق، وإرادة العتق.
٣١	لمس الرجل امرأة لا تحل له: لأن يلمس الرجل رأسه من حبيبته غير أنه من أن يمس امرأة لا تحل له، لأن لا أصابع النساء.
٣٢	زواج الشغار: كذا يفسد العتق كذا يفسد الخلق العتق.
٣٣	السياسة: من يبيع عليه فإنه يفسد العتق كذا يفسد الخلق العتق.
٣٤	الحلف بغير الله: من حلف بغير الله فقد كفر أو أشد، من حلف بالله على شيء ثم لم يوف به فإنه كفر.
٣٥	اليمين الكاذبة: من حلف على شيء ثم لم يوف به فإنه كفر.
٣٦	الحلف في البيع: إذا حلف في البيع ثم لم يوف به فإنه كفر.
٣٧	المشاهدة بالكفار: من شاهده بغيرهم فهو كفر.
٣٨	البناء على الغير: كذا يفسد العتق كذا يفسد الخلق العتق.
٣٩	العدو والحياة: إذا جتمع الله الأولين والآخرين يوم القيامة يرفق لكل عامل لواء قيل: هذه عذرة فلان بن فلان.
٤٠	الجلوس على الغير: لأن يجلس أحدكم على عترة فليس له أن يجلس على عترة.
٤١	من أحب أن يقدم له إذا دخل: من أحب أن يتقبل له الناس فإنما، فليقبلوا متعدي من الناس.
٤٢	السؤال بلا حاجة: لا تسأل عترة بغير حاجة إلا فتح الله عليه بغير حاجة.
٤٣	التناجس في البيع: لا يبيع خاير لياق، ولا تناجسوا، ولا يبيع الرجل على بيع أخيه.
٤٤	نشد العذلة في المسجد: من سب رجلاً يشك ذمالة في المسجد فليقل: لا ركة الله عليك، فإن التناجس لم تكن لهذا.
٤٥	سب الشيطان: لا تسبوا الشيطان وتعدوا من شدة، قال أحد الصحابة كنت رديف النبي ﷺ فعزمت دابته فقلته قيس الشيطان فقال: لا تقل قيس الشيطان فإنك إذا قلت ذلك تعظم حتى يمشي بك الشيطان ويؤثره ويؤذي، ولحين قل: باسم الله الشيطان إذا قلت ذلك فصاعداً حتى يمشي بك الشيطان وتقتس أي: هلك، وقيل: سقط، وقيل: عثر، وقيل: لزمه الشر.
٤٦	سب الخلق: لا تسبوا الخلق فإنها تذهب خطايا بني آدم كذا يذهب الكبر حيث الخبيث.
٤٧	لشر المعمرات والسوء إليها: ومن دعا إلى ضلالة كان عليه من الإثم مثل آثام من شقة لا ينقص ذلك من آثامهم شيئاً.
٤٨	منهيات في الشراب: كذا يفسد العتق كذا يفسد الخلق العتق.
٤٩	الشراب يذهب الوضوء: لا تقربوا إلى آية الذهب والفضة ولا تأمنوا الحريز واللبان فإنها لهم في الدنيا ولعكم في الآخرة.
٥٠	الشراب بالفساد: لا تأكلوا أحدكم ميتاً ولا يفرق بين ما قال الشيطان يأكل ويشرب ولا يشرب ميتاً.
٥١	قاطع الرحم: لا تدخل الجنة قاطع، أي: قطع رحم.
٥٢	ترك الصلاة على النبي ﷺ: رجم ألف رجل ذكرك عترة فلم يسل عترة، العجل من ذكرك عترة فلم يسل عترة.
٥٣	اقتداء الكلاب: من اتقى كلباً إلا كلب صبيح أو مابيه فإنه ينقص من أجره كل يوم ميزاناً.
٥٤	تعذيب الهائم: عذبت امرأة في هرة سجنتها حتى ماتت فدخلت فيها النار، لا تفتقدوا شيئاً فيه الروح غرماً.
٥٥	تعليق الجرس بالهائم: لا تضعب الثلاث عشرة رقة فيها كلب أو جرس، الجرس مزمار الشيطان.
٥٦	العاصي: إذا رأى الله يعطي العبد من الدنيا على مقاييسه ما يحب، فإنما هو استبزاز ثم فلا، كذا تسبوا.
٥٧	إذا أعطى الدم: فتسبوا عترة كذا تسبوا عترة، كذا تسبوا عترة، كذا تسبوا عترة، كذا تسبوا عترة.
٥٨	تقديم الدنيا: ومن كانت الدنيا همه جعل الله كفراً بين عتبه وقرى عليه شدة ولم يلق من الدنيا إلا ما عذره.

احافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی، ذوالعلوم حزب الخفاف

شیخ الحدیث جامعہ رضویہ ماڈل ٹاؤن، لاہور

کی عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کے حوالے سے مشہور زمانہ کتاب المستطیٰ بہ

شانِ مصطفیٰ ﷺ بزبانِ مصطفیٰ ﷺ

کے بعد اب عظمتِ باری تعالیٰ کے حوالے سے عظیم علمی شاہ کار

شانِ خدا بزبانِ مصطفیٰ ﷺ

اور نبی اکرم ﷺ کے اسماء گرامی کے حوالے سے کتاب مستطاب

نامِ محمد ﷺ کے میں وِشان

زیور طباعت سے آراستہ ہو کر عنقریب

منظر عام پر آرہی ہیں

الکلیف پبلشرز

فون: 042 - 37352022 اردو بازار لاہور